وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ

مرثیۂ میر انیس جلد چہارم

للہ الحمد و المنۃ کہ ان ایام فرخندہ فرجام نضارت انضمام ندرت التیام مین گنجینہ حزن و بکا خزینہ دلسوز و جانفرسا ذخیرہ ہوش ربا و ماتم افزا ذریعہ وصول برکات دنیوی وسیلہ حصول نجات اخروی مشتمل حالات پرصعوبات حضرات شہدا کے علیہم التحیۃ و الثنا مصداق ہما ابنائے وہما ریحانتائے الحسن و الحسین سید شباب اہل الجنۃ سراپا نظم سلیس بلد چہارم مرثیہ ہائے میر انیس من تصنیف لطیف نخلبند گلستان سخنوری گل سرسبد بوستان برتری شہیرۂ امصار و دیار وحید العصر یکتائے روزگار فخر ہندوستان مستغنی عن الوصف و البیان مع چند مضامین نغلیں ملائک علیین افصح الفصحا جناب میر ببر علی صاحب مغفور المتخلص بہ انیس جنکا کلام جملہ عیوب سے پاک صاف اور جنکی فصاحت کا شہرہ قاف سے تا قاف ہے اور تمام زمانہ جن کا وصاف ہے بتنقیح و صحت تمام بمساعی جمیلہ سنجیدہ کارپردازان

باہتمام بابو کیسریداس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نول کشور لکھنؤ مین چھپکر شائع ہوا

سنہ ۱۹۲۶ء

لہ عـ جز

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ فروخت کے لئے موجود ہی اور فہرست کلان ہر ایک شائق کو کارخانہ چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ وملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرماسکتے ہین قیمت بھی مندرج ہے جو کتب کہ ذیل مین درج کی جاتی ہین وہ علم فقہ وغیرہ عربی اُردو وفارسی مذہب امامیہ کی ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانونکو آگاہی ہو

نام کتاب	قیمت
فقہ عربی اہل التشیع	
مختصر النافع - اس مین فقہ مذہب امامیہ کے تمام ضروری مسائل کا بیان ہے از علامہ ابو القاسم جعفر ابن الحسن جنکی دیگر علوم وفنون مین بھی بہت سی کتابین یادگار ہین-	۶/
زاد المعاد - معہ فتاواے حجۃ الاسلام - اسکے حاشیہ پر دعاے جوشن صغیر وجوشن کبیر مع السطور مین فارسی ترجمہ درج ہی- از علامہ محمد باقر مجلسی اسکی تمام عبارت معرب ہی-	۷/
زین المتقین - اوراد واذکار واحکام وشرع مذہب اثنا عشری مین نہایت معتبر ہے اس مین بہت سے مسائل بطور سوال وجواب درج ہین تمام مسائل فقہیہ آداب نماز وحج وغیرہ کا بیان نہایت واضح طور پر کیا گیا ہے-	۸/
مجموعۂ دعاے جوشن صغیر وکبیر مع اردو طوسی مترجم از خواجہ نصیر الدین طوسی-	۶/
فقہ فارسی اہل التشیع	
ترجمہ شرایع الاسلام - موسوم بہ جامع الرضوی فقہ اثنا عشری مین یہ کتاب مشہور اور داخل درس ہی جملہ حلال وحرام کے مسائل کا بیان ہی اصل کتاب شیخ ابو القاسم جعفر بن الحسن کی تصنیف سے عربی مین تھی مگر چونکہ ہر کوئی اُس سے مستفید نہین ہوسکتا تھا لہذا مولانا عبد الغنی صاحب کشمیری نے اسکو فارسی مین ترجمہ کیا	۴/
جامع عباسی بست بابی - تمام مسائل فقہ امامیہ کی جامع کتاب ہے- حاشیہ پر ترجمہ الصلوۃ وغیرہ چڑھے ہوے ہین مصنفہ خاتم المجتہدین شیخ الاسلام مولانا بہاء الدین	۱۲/

بعون صناع بیمکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

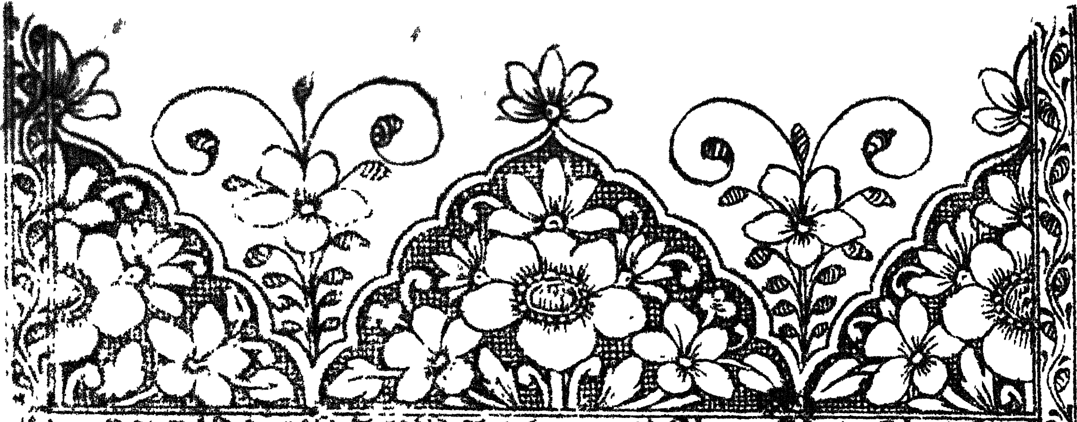
ذریعۂ اشک ریزی مومنین و وسیلۂ استحصال حسنات تعزاداران ائمۂ طاہرین عـ



از کلام ندرت التیام سرآمد مرثیہ گویان نامی و ذاکران گرامی میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس مرحوم لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں طبع مرتبہ چھپکر شائع ہوا

۱۹۲۶ء



بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

یہ حال تھا الفت سے رسولؐ عربی کا
رونا نہ گوارا تھا حسینؑ ابن علیؑ کا

سنتا ہی جو بچہ کا ... زہرا
رونے سے جگر سینے مین ہلتا تا تھا زہرا

کیا ... سون جو مجھے یاد ...
سب گھر ... بات یہ ... زبان

[illegible]

بچپن مین یہ ہوگا تو اذیت مجھے ہوگی
راحت اسے پہونچیگی تو راحت مجھے ہوگی

بیٹا ترا یاد رہے رسولؐ دوسرا کا
پیار اسلیے کرتا ہون کہ پیارا ہے خدا کا

... پیارا ... یہ کیا ہے
سو بار مین صدقے ہون جو اسپر ... کیا ہے

[illegible]

اس تشنگی پر بھی جو دہن آپکا تر تھا
محبوب الٰہی کی زبان کا وہ اثر تھا

[illegible]

پھل پر چھینکے بھوک میں کھانیکے لیئے تھے
اور خنجر کیں پیاس بجھانے کے لیئے تھے

[illegible]

کس حسن سے وہ زانوئے نبی پر جلوہ نما تھے
تھے شمس ضحیٰ آپ تو وہ بدر دجا تھے

[illegible]

کسطرح کہوں نہر لبن اسکو زبان سے
وہ شیر تو شیرین تھا کہیں شیر جنان سے

[illegible]

جسپر کہ یہ لطف اور یہ عنایت تھی نبی کی
سو پاؤں دھر اشمر نے چھاتی پہ اُسی کی

[illegible]

یا پیارے نواسے کو دو یا لخت جگر کو
دنیا سے اٹھا لیوینگے ہم ایک پسر کو

[illegible]

منھ چومتے تھے بوسۂ رخ لیتے تھے حضرت
انجام کا دھیان آتا تو رو دیتے تھے حضرت

[illegible]

اس حلق پہ خنجر جو پھرا ہوگا شقی کا
کیا حال ہوا ہوگا رسول عربی کا

[illegible]

بخشا تھا نہ مجھے یہ کرم رب علا نے
سو دونوں پہ کیکر نہیں بلہ ہو این خدا نے

۴۰

[illegible]

وہ پاس رہے تیرے کہ اپنی یہ رضا ہے
اس امر کا ہمنے تمہین مختار کیا ہے

۴۱

[illegible]

مین فاطمہ زہراؑ کو نہ رنجیدہ کرونگا
اس لال کو مٹی مین نہ پوشیدہ کرونگا

۴۲

[illegible]

مرجائین نہ زہراؑ و علیؑ یہ مجھے ڈر ہی
مرنے سے تو اسکے کہین جاؤنگا مفر ہی

۴۳

[illegible]

فرزند سے ہو انس زیادہ تو بجا ہے
پر الفت شبیرؑ تو بیٹون سے سوا ہے

۴۴

[illegible]

سوتا ہی مرے پاس تو گھبراتی ہے زہراؑ
سو مرتبہ دروازہ تلک آتی ہے زہراؑ

۴۵

[illegible]

گر فاطمہؑ کا ماہ لقا آن مرے گا
امت کی شفاعت کو پھر کون کریگا

۴۶

[illegible]

پھر کسکی خوشی کیلیے مین اونٹ بنونگا
کاندھے پہ چڑھا کر کسے مسجد مین پھرونگا

۴۷

[illegible]

پھر دل ہو کس شغل مین بہلائیگی زہراؑ
اسپر جو زوال آیا تو مرجائیگی زہراؑ

۴۸

[illegible]

اس غم مین جو گذرے گی وہ جانے ہی نہ
لیکن کوئی صدمہ نہو زہرا و علیؑ [illegible]

[illegible]

فدیہ تجھے ہم نے رہ خالق میں دیا ہے
بیٹا ترے اللہ نے تجھے یاد کیا ہے

[illegible]

لاشہ لیئے بچے کا وہ مظلوم کھڑا تھا
اس جان ہمیبر پہ عجب وقت پڑا تھا

[illegible]

تھا دھیان کہ پیارا مرا رنجیدہ نہوئے
مجمع میں نظر سے کہیں پوشیدہ نہوئے

[illegible]

ہر چند کہ ہو صدمۂ جانکاہ نبی پر
پر صدقے ہیں سو بیٹے حسین ابن علی پر

[illegible]

حیران تھے یہ نقشہ تھا گردہ فصحا کا
نل بزم میں تھا اصل علی صل علے کا

[illegible]

صدمہ ہوا ایسا شہ لولاک کے اوپر
سمجھے کہ گرا عرش بریں خاک کے اوپر

[illegible]

دولت مجھے بخشی ہی جناب احدی نے
فرزند کو کھو کر تجھے پایا ہے نبی نے

[illegible]

سب روتے تھے ہاتھوں سے اسر شک قمر کو
جاتے تھے ادھر کو کبھی آتے تھے ادھر کو

[illegible]

بتلاؤ مجھے چوٹ تو کھائی نہیں پیارے
پانوں میں کہیں ضرب تو آئی نہیں پیارے

[illegible]

گر ہیئے ترے زلزلہ تھا عرش بریں پر
جبریل نے پر آکے بچھائے تھے زمیں پر

[illegible]

افراط جراحت سے کہیں تن میں نہ جا تھی
کچھ ہوش نہ تھا اپنا مگر یاد خدا تھی

[illegible]

سب بھیا و [illegible] تو بے [illegible]
اور دھوپ میں تنہا شہ مظلوم [illegible]

[illegible]

اس جان پیمبر کا عجب حال ہوا تھا
سب نازنیں تن تیروں سے غربال ہوا تھا

[illegible]

قاسم تھے نہ عباس [illegible] نبی سے
کیا بیکس و مظلوم حسین ابن علی تھے

[illegible]

طاقت نہ سخن کی تھی [illegible] زبان بند
سوکھے تھے لب اور [illegible] کا تھا [illegible]

[illegible]

لاکھوں [illegible] اکیلا [illegible] تھا
غمخوار و معیں کوئی نہ ادھر تھا نہ ادھر تھا

[illegible]

[illegible] زبان پر
ہر وقت مگر جاری تھی تکبیر زبان پر

[illegible]

تھا ضعف بہت تاب و تواں جسم میں کم تھی
بازو تھا جو زخمی تو کمر ضعف سے خم تھی

۴۳

[illegible]

تھا دل تو تڑپتا پہ بچا سکتے تھے حضرت
کس یاس سے خیمہ کی طرف تکتے تھے حضرت

۴۴

[illegible]

سر پیٹتی خیمہ سے نکلتی ہے سکینہ
تم جاکے بٹھا لو کہ مچلتی ہے سکینہ

۴۵

[illegible]

یہ دھوپ کا صدمہ نہ سہا جائیگا واری
دو روز کے پیاسے ہو غش آجائیگا واری

۴۶

[illegible]

پر کیا کہوں اماں مجھے صدمے یہ بڑے ہیں
سب دھوپ میں لاشے مرے پیاروں کے پڑے ہیں

۴۷

[illegible]

کیا جانیے کیا بعد مرے حال کرینگے
گھوڑوں سے ستمگر انھیں پامال کرینگے

۴۸

[illegible]

[illegible]
گھوڑے سے پھسلنے نہ دو زہرا کے پسر کو

۴۹

[illegible]

انکا تو یہ تھا ظلم یہ بیداد و جفا تھی
یاں حمد الٰہی تھی اور امت کی دعا تھی

۵۰

[illegible]

بیکس ہوں نبی زادہ ہوں نالاں ہوں حزیں ہوں
سید ہوں مسافر ہوں گنہگار نہیں ہوں

۵۱

[illegible]

[illegible]
میں مصحف ناطق کے مرقع کا ورق ہوں

[illegible]

سوچو تو کہ تم لوگوں نے کیا بے ادبی کی
اور میں نے برائی کبھی نہیں چاہی کسی کی

[illegible]

تم لوگوں کا مہمان ہوں آوارہ وطن ہوں
دو تھوڑا سا پانی کہ بہت تشنہ دہن ہوں

[illegible]

جیتے ہیں تو یہ ظلم و ستم کرنے نہ دیں گے
تم عجز کرو رحم کبھی ہم نہ کریں گے

[illegible]

بچپن میں چھ مہینے کا مرا اصغر مارا
اور میں نے کسی کو نہیں شمشیر سے مارا

[illegible]

اس سوکھے ہوئے حلق پہ خنجر کو دھرینگے
ہاں آب دم تیغ سے سیراب کرینگے

[illegible]

وہ جاہ و حشم کیا ہوا وہ دبدبہ وہ شان کہاں
یاور کہو کیا ہو گئے وہ فوج کہاں

[illegible]

شبیر تو بیکس ہے غریب الغربا ہے
سید کے ستانے میں تمہیں فائدہ کیا ہے

[illegible]

یہ کام محمد نہ حیدر سے غرض ہے
ہم لوگ سپاہی ہیں ہمیں زر کی غرض ہے

[illegible]

[illegible] غلط ہو گیا [illegible] بھی نہیں ہے
[illegible] بھی نہیں ہے

[illegible]

اب تو سخن تلخ اٹھائے نہین جاتے
اور تیغ کے جوہر بھی دکھائے نہین جاتے

[illegible]

اب عاجزو بیکس کی شجاعت کو بھی دیکھو
تو فاطمہ کے شیر کی طاقت کو بھی دیکھو

[illegible]

تھا موسیٰ عمرانکا کمر بند کمر مین
پہنے تھے زرہ حضرت داؤد کی بر مین

[illegible]

قتل انکا اگر چہ تجھے منظور نہین ہے
پر تو تو کسی حال مین مجبور نہین ہے

[illegible]

غل تھا کہ عجب شوکت و شان شہ دین ہے
ہوتا ہے یہ ظاہر کہ وہ مظلوم نہین ہے

[illegible]

یہ ہستی دشمن کے لیئے سیل فنا ہے
یہ برق جہانسوز ہے یہ قہر خدا ہے

[illegible]

کرتا نہین غارت ابھی خالق کی قسم ہے
پر کیا کرون مین بیچ مین نانا کا قدم ہے

[illegible]

تھا نیچے قمیص عربی اُسپہ قبا تھی
اور دوش مبارک پہ محمدؐ کی عبا تھی

[illegible]

تلوارین کھنچین تیر چلے چار طرف سے
بارش ہوئی تیرونکی کمانداروں کی صف سے

چمکی صفت برق غضب شاہ کی تلوار
دریائے شجاعت میں [illegible]
لڑتی تھی جو فوجوں میں [illegible]
[illegible]
جبریل کے خیبر میں جو پر کاٹ چکی ہے
پھر آج وہی تیغ شرر بار کھچی ہے

جب فوج سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فاقوں میں بھی آقا کی خوشی کرتا تھا گھوڑا
جو چاہتے تھے شاہ وہی کرتا تھا گھوڑا

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت بھی یکہ جنگ میں ہرگز نہیں کم تھا
کیا مارتا ٹھوکر کہ ہوا ست مرے جد کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاں سینے میں تھی سامنے اس تیغ کے جو تھا
جسنے کیا کچھ قصد وہ اک ضرب میں دو تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار چمکتی تھی جو فرزند علی کی
چلاتے تھے اعدا کہ دہائی ہے نبی کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ انکے لیے روتے ہیں [illegible]
حضرت نے کہا پاس رسول دوسرا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب کہتے تھے جرأت یہ نہیں قدرت [illegible]
رہوار قیامت ہے تو تلوار غضب ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیون تین شب و روز کا پیاسا نہیں شبیر
کیون احمد مرسل کا نواسا نہیں شبیر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر بار [illegible] نہ بھولے [illegible]
میں اسلئے روتا ہوں کہ دوزخ میں جلینگے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو درد کے اسوقت نہ ٹکڑے ہو مرا دل کر
گھوڑا کبھی مارا ہو جو مجکو تو بحل کر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشمن ہوئی سب خلق یہ قدرت ہے خدا کی
گھوڑے نے بھی یاری سے ہمارے نہ وفا کی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشہ علی اکبر کا اُٹھانے نہیں دیتے
جاتا ہوں جو خیمہ میں تو جانے نہیں دیتے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہدو یہ بہن سے کہ تبرک یہ دیا ہے
در گھر سے نکلنے کو تمھیں منع کیا ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت نہیں جاتے ہیں تو گھر جاؤنگا میں بھی
سر اپنا پٹک کر یہیں مرجاؤنگا میں بھی

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ کہتے ہیں بی بی ہمیں آنا نہیں ملتا
تلواروں سے بچکر کہیں جانا نہیں ملتا

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھسے یہ نہ ہوگا کہ میں منھ موڑ کے جاؤں
حضرت کو مصیبت میں یہاں چھوڑ کے جاؤں

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے ہیں بابا کو بچاتے نہیں اکبر
ہم گھوڑے سے گرتے ہیں تم آتے نہیں اکبر

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حالت ہی عجب پیاس سے فرزند علی کی
منھ سے نکل آئی تھی زبان سبط نبی کی

۹۸

[illegible]

سایہ ہو ادھر چتر کا ہر دشمن دیں پر
پڑتی ہے ادھر دھوپ شہ عرش نشیں پر

۹۰

[illegible]

فرزند زبردست یداللہ کو مارا
شبیر کو کیا احمد ذیجاہ کو مارا

[illegible]

[illegible]

کچھ فکر بہن کی شہ والا نہیں کرتے
اس بلوے میں ہمشیر کا پردا نہیں کرتے

[illegible]

[illegible]

خشکیدہ زباں خوں کو دکھلاتے ہیں مولا
رہوار پہ جھک جھک کے سنبھل جاتے ہیں مولا

[illegible]

[illegible]

اے کاش کہ دنیا میں یہ ناشاد نہ ہوتی
تم پر یہ مرے سامنے بیداد نہ ہوتی

[illegible]

[illegible]

رکھ دل کو غنی [illegible] روز ازل میں
قدر اسکی بڑی سر کا حسین ابن علی میں

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

ہر دم یہ ذکر باعث عیش و سرور ہے
دل کی جو روشنی ہے تو آنکھوں کا نور ہے

[illegible]

سب کو اسی کی حشر کے دن احتیاج ہے
حقا کہ اسکے سر پہ شفاعت کا تاج ہے

[illegible]

نہ آسماں سے بھی کہیں درجے رفیع ہیں
چودہ خدا کے دوست ہمارے شفیع ہیں

[illegible]

رتبہ جلی ہے سب یہ امام جلیل کا
خدمت ہے جسکے گھر کی شرف جبرئیل کا

[illegible]

کیا فیض ہے کہ سایۂ طوبیٰ میں گھر ملا
اُمت نہال ہو گئی ایسا ثمر ملا

[illegible]

کہدینگے ہم کہ شاہ کے لشکر کے ساتھ ہیں
چہرے ہمارے مالک دفتر کے ساتھ ہیں

[illegible]

عالم میں کیوں ضیا نہو اسکے ظہور سے
اللہ خود بنائے جسے اپنے نور سے

[illegible]

حبّ علیؑ کے ساتھ جب انکی ولا ہوئی
ایمان کے آئینہ کو دوبارا جلا ہوئی

[illegible]

شبّیر ہیں علیؑ ہیں رسول کریم ہیں
کیا ڈر ہمیں صراط سے دل مستقیم ہیں

۱۰

[illegible]

اس باغ مین جگہ نہین خارونکے واسطے
یہ سب ہین شہ کے تعزیہ دارونکے واسطے

۱۱

[illegible]

دوئے تو جرم دفتر عصیاں سے دھو گئے
دامن نہ تر ہوا تھا کہ تو پاک ہو گئے

۱۲

[illegible]

جو کچھ ہوا جو نہ کرہ لا اکہ ہین
حاصل ہین یان وہ حسنات ایک آہ مین

۱۳

[illegible]

سجدے اونچ پست ہی کب استقام کا
وہ گھر خدا کا ہی تو یہ گھر ہے امام کا

۱۴

[illegible]

سونگھے اگر فتیلۂ عنبر سرشت کو
رضوان بھی بھول جائے نسیم بہشت کو

۱۵

[illegible]

ہر آسمان کا قول کہ مین خاک رہ ہوان
کہتا ہی عرش فرش دربارگاہ ہوان

۱۶

[illegible]

کہتے ہین نجم اختر طالع بلند ہون
جمر نے جو مہر تو ہم بھی سپند ہون

۱۷

[illegible]

پانی کو یان کے چشمۂ کوثر پہ فوق ہے
یان خضر کو سبیل بنانیکا شوق ہے

۱۸

[illegible]

کہتا ہی آب نہر ادم جلیس ہوان
دعویٰ سبیل کو ہی کہ مین سلسبیل ہون

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گھر کا نور زینت عرش الٰہ ہے
یہ بارگاہ قبلۂ عالم پناہ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس بزم میں رسول جو ماتم کو آئے ہیں
سر پیٹنے کو ہاتھ علم نے اٹھائے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب دم بیان شہادت سرور کے ہوتے تھے
زوار قتلگاہ میں جا جا کے روتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جرأت کا جوش بھی ہے خدا پر نظر بھی ہے
قرآں بھی ہے حضور میں تیغ و سپر بھی ہے

کیا جلوہ ہے حضرت عباس کا علم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر دم رہے نہ کیوں دل زہرا بھرا ہوا
ہے آج تک لہو سے پھریرا بھرا ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے عرش پردہ زینت عرش بریں نہیں
ثابت یہ تھا مکاں تو ہے لیکن مکیں نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجلس میں مومنوں نے جو آنسو بہائے ہیں
دیکھو دعا کو ہاتھ علم نے اٹھائے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عیش جہاں دلوں کو فراموش ہو گیا
سب شہر مثل کعبہ سیہ پوش ہو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قربان تھے ملک رخ روشن کی شان پر
تھی چاندنی زمین پہ نور آسمان پر

۳۹

[illegible]

امت کو واسطے مرے پیاروں کے بخشدے
یارب گناہ تعزیہ داروں کے بخشدے

۴۰

[illegible]

تربت تو یاں ہے کیوں نہ [illegible] داس تھے
جو کربلا سے دور ہیں ہم انکے پاس تھے

۴۱

[illegible]

رہتے ہیں تربتوں کو وہ قرآں سمجھتے ہیں
منبر کو اور تعزیے کو ایمان سمجھتے ہیں

۴۲

[illegible]

داماں ابن فاطمہ اور انکے ہاتھ ہوں
جب روز حشر ہو تو یہ سب ایک ساتھ ہوں

۴۳

[illegible]

ہے مجھے قرب بعد ہو گر مشرقین کا
جس گھر میں تعزیہ ہو وہ گھر ہے حسین کا

۴۴

[illegible]

دل اونکے [illegible] ناک ہیں
سینے تو ہیں کبود گریبان چاک ہیں

۴۵

[illegible]

ہر سو ہجوم حسرت و اندوہ و یاس تھا
مولا کمال روضۂ انور اداس تھا

۴۶

[illegible]

ہر چند سجدہ گاہ غم دہر میں [illegible]
ماتم جو کچھ ہے داں یہ کسی شہر میں نہیں

۴۷

[illegible]

پیاسے [illegible] حسین قتیل ہے
تھا جنکا قحط آب وہی پانی سبیل ہے

۳۴

[illegible]

سبط نبی کی پیاس پہ آنسو بہاتے ہین
خنجر کا نام سنکے تو غش اونکو آتے ہین

۳۵

[illegible]

غش آتے ہین کلیجو نپہ شمشیر پھرتی ہے
آنکھوں مین ذوالجناح کی تصویر پھرتی ہے

۳۶

[illegible]

سجدہ کرو کہ نذر تمھاری قبول ہے
رونا قبول تعزیہ داری قبول ہے

۳۷

[illegible]

جب ذکر تشنہ کامی اصغر کے ہوتے ہین
کرتو نسے منھ کو ڈھانپ کے بچے بھی روتے ہین

۳۸

[illegible]

ہر تعزیہ کے سامنے یون بین ہوتے ہین
جیسے کسی عزیز کی میت پہ روتے ہین

۳۹

[illegible]

آتی ہین غریبونکی مشکلکشائی کو
ہوا آنسوونکی فوج روان پیشوائی کو

۴۰

[illegible]

روح علیؑ بھی ساتھ محبونکے ہوتی ہے
زہرا ہر ایک بزم مین جاجاکے روتی ہے

۴۱

[illegible]

آنکھی بکا سے تیر الم دل پہ چلتے ہین
غربت پہ اپنی خود مرے آنسو نکلتے ہین

۴۲

[illegible]

خواہش نہین کچھ اور رشتہ خاص و عام کو
تسبیح اشک چاہیے نذر امام کو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن ہو کیوں نہ تعزیہ خانہ حسینؑ کا
سب نور ہے یہ فاطمہ کے نور عین کا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر مر گئے تو ماتم شاہ امم کہاں
یہ مجلسیں تو حشر تلک ہیں پہ ہم کہاں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چپکے چلے گئے ہیں زباں تک ہلی نہیں
ہم کیا پیمبروں کو تو مہلت ملی نہیں

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم ہے قدر عمر کہ جنس خطیر ہے
جسکی بقا نہیں ہے وہ در بے نظیر ہے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انجام کار قبر کی منزل نظر میں ہے
ہم ہیں وطن میں عمر ہماری سفر میں ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس اس چمن میں وہ سرو رواں نہیں
ڈھونڈھیں اب ان کو تو کہاں کہ قدم کا نشاں نہیں

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جز بیکسی نہیں کوئی ہمدم مزار میں
تنہا پڑے ہیں خانۂ تاریک و تار میں

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب گل خدا کے عاشق صادق رسول کے
آخر وہ لوگ بھی گئے گلشن سے بھول کے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حامی تمہارا سبط رسالت پناہ ہے
توشہ یہی ہے اور یہی زاد راہ ہے

۵۵

[illegible]

گھیرے ہے فوج حرشہ عالم پناہ کو
کاٹا ہے سختیوں نے پہاڑ دنکی راہ کو

۵۶

[illegible]

رونے پہ شہ کے قاسمؑ بے پر نے رو دیا
بابائے منھ کو دیکھ کے اکبر نے رو دیا

۵۷

[illegible]

نرغہ ہوا چھٹی سے شہ مشرقین پر
ہفتم سے بند ہو گیا پانی حسینؑ پر

۵۸

[illegible]

تھا قحط آب گھر میں شہ حق شناس کے
بانو کا دودھ گھٹ گیا شدت سے پیاس کے

۵۹

[illegible]

مصروف حق کی یاد میں سب رحمبد تھے
قد قامت الصلوٰۃ کے نعرے بلند تھے

۶۰

[illegible]

ایمان اور کفر میں باہم لڑائی تھی
کعبے پہ کافران عرب کی چڑھائی تھی

۶۱

[illegible]

شیر خدا کو ورد نام علیؑ صبح و شام تھا
سیفی تھی انکی سیف سپر حق کا نام تھا

۶۲

[illegible]

دربار کبریا میں ہر اک سرفراز تھا
انکی طرف نماز کو روئے نیاز تھا

۶۳

[illegible]

بھیجیں درود انکی شہیدوں کی روح پاک پر
سجدے کا سر ہے آج تلک جنکی خاک پر

۶۳

[illegible]

عشق ان سے تھا تشہد عالی کلام کو
تسلیم کرتے تھے ملک انکے سلام کو

۶۴

[illegible]

رخصت کو بیبیوں کے علیؑ کا خلف گیا
بیت الشرف میں برج شرف گیا

۷۰

[illegible]

سوتا ہو کل زمیں پہ مری شیر شاہ کو
بانو نے جا کے [illegible] ہوں میں خوابگاہ کو

۶۵

[illegible]

سر بھی کٹیں تو زمیں قدم گاڑ دیجیے
کوفہ کے در پہ جا کے علم گاڑ دیجیے

۶۶

[illegible]

پھیلا کے ہاتھ کہتی تھی گود میں آ [illegible]
بابا سدھارے گا تو ہم روٹھ جائینگے

۷۱

[illegible]

جنگل کے لوگ آگئے لشکر کو لوٹ لیں
دشمن کہیں نہ فاطمہ کے گھر کو لوٹ لیں

۶۷

[illegible]

لازم ہے جنگ خیمہ کی ڈیوڑھی سو دور ہو
سو گئے انھیں غلام جو حکم حضور ہو

۶۹

[illegible]

اماں ذرا سو رہیں ہم تم شکوے سو رہیں
اصغر بھی چونک چونک کے جھولے میں رو رہیں

۷۲

[illegible]

کانوں سے بالیاں جو اتارے تو کیا کرو
کوئی طمانچہ کھینچ کے مارے تو کیا کرو

۷۳

ہر دم صدا یہ آتی تھی با صد درد و محن
اب گھر نہیں ہیں آل محمد کے اور وطن
[illegible]
قسمت میں [illegible] مصیبت زدہ بہن

برباد خاندان رسول کریم ہو
ڈھل جائے دوپہر تو سکینہ یتیم ہو

۷۴

[illegible] ہیں یا شاہ دین پناہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاقہ تو وارث ہے ہمیں اسکا گلا نہیں
گذری ہیں تین روز کہ پانی ملا نہیں

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہمان ہوئے ہیں جنکے وہ ہمکو بلاتے ہیں
پانی تمہارے واسطے لینے کو جاتے ہیں

۷۶

اچھا زبان سے [illegible]
ہم لوگ عصر آج ہی کر جائیں گے سفر
ان پھول پھول بالوں پہ قربان ہو پدر
[illegible]

دشمن ہیں سب امام غریب الدیار کے
رکھوا دو ماں کے پاس یہ بُندے اتار کے

۷۷

ایسا نہ ہو کہ [illegible] دکھا دو تمہارے کان
[illegible]
[illegible] حسین کی سکینہ [illegible]
[illegible]

اس غم سے مجھکو صبر نہیں بیقرار ہوں
بی بی تمہارے منہ سے بہت شرمسار ہوں

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیکس پہ اب کرم اجل نیک پے کرے
شبیر جلد آج کی منزل کو طے کرے

۷۹

[illegible] والدہ کی جاؤ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئیں نہ آج ہم تو سکینہ نہ رویو
شب کو پھوپھی کی چھاتی پہ منہ رکھ کے سویو

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں خوب جانتی ہوں کہ منہ موڑتے ہیں آپ
صغرا کو واں بھی مجھ کو یہاں چھوڑتے ہیں آپ

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے ہے طبیعت آپ کی بیٹی سے ہٹ گئی
اتنی سی عمر میں مری قسمت الٹ گئی

۸۴

حضرت کے سامنے ہوئی اعدا کا یہ ستم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہونگی وہ ظلم جو نہ سنے ہوں جہان میں
رسی گلوں میں ہوگی گلے ریسمان میں

۸۵

دیندار سرفروش وفادار اہل درد
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رستم نظر ملا نہ سکے انکی چشم سے
مرجائے ڈر کے شیر کو دیکھیں جو خشم سے

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ رخ [illegible] ہو سکے تا قدم لیا
پورے ملک زمین کا ستارا چمک گیا

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آمادہ سفر تھا مسافر عراق کا
تھا شور الوداع کا اور الفراق کا

۸۸

ابرار میں خشوع و خضوع [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر آسمان گرے تو زمین پر کھڑے رہیں
ٹلجائے کوہ پر قدم اپنے گڑے رہیں

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرچم فزوں تھا حسن میں گیسو کے جوڑے سے
خورشید زرد ہو گیا پنجے کے نور سے

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدا تھی عشق شاہ میں حسین انکے واسطے
بہر حسینؑ وہ تھے حسین انکے واسطے

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے اڑائے [illegible]
پانی تو کیا ہے آگ کے دریا کو قطع کریں

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھالوں کا ابر اٹھا کہ زمین تیرہ ہو گئی
تیغوں کی بجلیوں سے نظر خیرہ ہو گئی

۹۱

بیٹھے وہ جا کے ہوش سے رفیقان نیک پر
چمکی ادھر سے تیغ تو برسے ادھر سے تیر
لیکن کہاں وہ قابل [illegible]
[illegible]

نے بھوک سے ہراس انہیں تھا نہ پیاس سے
سینوں پہ زخم کھاتے تھے کس کس حواس سے

۹۲

[illegible]

رگ رگ میں انکی زور شجاعت بھرا ہوا
آنکھوں میں نشۂ مے وحدت بھرا ہوا

۹۳

[illegible]

تھا شور کس جری کے پسر یہ دلیر ہیں
حضرت پکارتے تھے کہ شیر و نکو شیر ہیں

۹۴

[illegible]

ہوئے جناں پچاس مددگار شہ کے
بائیس شیر فوج حسینی میں رہ گئے

۹۵

[illegible]

جھکے خدنگ گرتے تھے بکتر کو توڑ کر
بھاگے وہ مثل تیر کمانوں کو چھوڑ کر

۹۶

نصف النہار ایک تھا [illegible] زوال
[illegible]

گھر سے نکلے شہ کی بہن پیٹنے لگی
سہرا اکبر کے سر کو دولہن پیٹنے لگی

۹۷

[illegible]

[illegible]
[illegible]

۹۸

[illegible]

[illegible]
[illegible]

۹۹

[illegible]

یہ داغ تھا نصیب میں تجھ سوگوار کے
رنڈسالہ پہنے بیاہ کا جوڑا اتار کے

رباعی

اب بند کی ظلمت سے نکلتا ہوں میں
موقوف رفیق ہو تو چلتا ہوں میں
تقدیر نے بیڑیاں تو کاٹی ہیں انیس
کیوں [illegible] گڑے ہیں پاؤں ہاتھ ملتا ہوں میں

رباعی

دنیا میں زبان میں علی سے پیارا ہے
حیوان ہے [illegible] گل میں یہ پایا ہے
کرتا ہے جو مدح ان کی افلاک بھی
دیکھیں نہیں [illegible] گرتنگان تارا ہے

رباعی

حاصل جو شہ دیں کی حضوری ہو جائے
لاکھوں منزل سفر کی دوری کا ہو جائے
قدسی کہتے ہیں کربلا ہے وہ بہشت
ناری بھی جو آئے یاں تو نوری ہو جائے

رباعی

غفلت میں نہ عمر کو بسر کر
انجام پہ اپنے اے ذرا نظر کر
اس طول امل سے فائدہ کیا
کل کوچ ہے قصہ مختصر کر

رباعی

اب ضعف ہے موت کی سحر آنے کی ہے
اب جسم خراب و دل اکسل ہے
نادان [illegible] آکدن ہوا
اٹھ [illegible] دیکھ جانے کی ہے

رباعی

مداح شہ یثرب و بطحا ہم ہیں
عیب و غرور سے مبرا ہم ہیں
ہر دل میں ہزاروں در مضمون ہیں بند
خاموش بسان لب دریا ہم ہیں

رباعی

[illegible] تھی راحت نہ تمہیں آرام ملی
ماں تیری خاک میں اک بار ملی
تصویر تیری [illegible] پہ بیدن خزاں
صغرا [illegible] عمر ایسی کوتاہ ملی

رباعی

مال اور دولت فقر مصطفیٰ دیویں گے
توقیر و شرف شیر خدا دیویں گے
[illegible] نسل ابد
[illegible] جو عطا دیویں گے

رباعی

[illegible] زنداں میں دم بند ہوئے
جب [illegible] سیر کے دم بند ہوئے
[illegible] نصیب
[illegible] زینب [illegible] بند ہوئے

[illegible]

تیغ خزاں چلی شہ مرداں کے باغ میں
ٹوٹی کمر حسین کی بھائی کے داغ میں

[illegible]

اکبر بھی جلد قافلہ والوں سے جا ملے
مشکل ہے دیکھیے ہمیں کیونکر رضا ملے

[illegible]

میداں سے روم و رے کے دلاور کہاں گئے
لاشے کہاں تڑپتے رہے سر کہاں گئے

[illegible]

عباس کیا جدا ہوئے گھر میرا لٹ گیا
بچپن کا ساتھ ہائے غضب آج چھٹ گیا

[illegible]

اعدا کی یہ خوشی ہے جتنا ملال ہو
تم غیظ میں نہ آؤ کہ صابر کے لال ہو

[illegible]

پیاسے جہاں سے آپکے آگے سفر کریں
دریا خود آئے گر تو زباں کو نہ تر کریں

[illegible]

کیا ہو سکیگا اب شہ گردوں اساس سے
اک نوجوان پسر ہے وہ مرتا ہے پیاس سے

[illegible]

پیاسے جو ہوں وہ جان کو کھوتے نہیں ہیں کیا
ہم شیر کردگار کے پوتے نہیں ہیں کیا

[illegible]

ابرو عطا و فیض ہیں دریا نوال ہیں
کوثر کو جو لٹائیگا ہم اسکے لال ہیں

میں خوب جانتا ہوں کہ جینے سے سیر ہو
جلدی کرو کہ میرے نہ مرنے میں دیر ہو

ماں کے لیے رنڈاپے کا پیغام لائے ہو
کسے طلب کیا تھا جو گھبرا کے آئے ہو

تم گھر میں آئے گر تو مجھے کچھ گلا نہیں
تنہا تو نور چشم رسولؐ خدا نہیں

رونے کی جا ہے قبلہ و کعبہ کے حال پر
سب فوج کی چڑھائی ہے زہرا کے لال پر

کس کی مدد امام دو عالم نے کی نہیں
سچ ہے مصیبتوں میں کسی کا کوئی نہیں

جینا ہی تب ہو فاطمہ کا دل لگا ہے
اچھا پدر کو چھوڑ کے جیتے رہو کیا ہے

اتنا کوئی نہیں ہے کہ سینہ سپر کرے
تیر دلکی اب مہم ہے خدا اسکو سر کرے

کیا وقت تو نثار شہ مشرقین کے
کاٹے مرا گلا کوئی بدلے حسینؑ کے

مر جب تے ہیں تو غم میں ستمگین [illegible]
گھر میں بھی مرد آئے ہیں یہ بیکو چھوڑ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماں ہو کے میں کہوں تمھیں کیونکر یہ دیکھنا ہو
جاؤ سدھارو نام خدا اب جوان ہو

میں اور سر نہ شہ کے قدم پر فدا کروں
لکھی ہو بخت میں جو ندامت تو کیا کروں

اتنا تو منھ سے کہدو کہ رن سے کب آؤ گے
واری مرے گلے سے نہ کیا ملکے جاؤ گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر لٹ رہا ہے کشتۂ اندوہ و یاس ہوں
واری مجھے تو ہوش نہیں بیحواس ہوں

میں کسطرح کہوں کہ سدھارو سوار ہو
دونوں خوشی سے دین جو رضا تب نثار ہو

صدقہ یہ آپکا ہے کہ عالی مقام ہوں
خادم ہوں جان نثار ہوں ادنی غلام ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو خود لہو گرائے پسینے پہ باپ کے
وہ تیر لگتے دیکھیگا سینے پہ باپ کے

اسکو ہراس کیا ہے جو شیر دنکا شیر ہو
بخشیں نہ آپ دودھ جو مرنے میں دیر ہو

ہیں آپ صابرہ غم و اندوہ و یاس میں
اب دودھ بخشیے کہ افاقہ ہو پیاس میں

[illegible]

اب دل سے دور رنج و غم و درد ہو گیا
تر ہو گئی زبان جگر سرد ہو گیا

[illegible]

نانا بھی ہے باپ علی ماں بتول ہے
بیٹا بھی وہ دیا جو شبیہ رسول ہے

[illegible]

چلتے ہیں تیر قبلۂ عالم [illegible]
دوڑو سپر ہو فاطمہ زہرا کے ماہ پر

[illegible]

بیٹے کے ساتھ نکلے نہ ماں اضطراب میں
یارب خلل نہ ہو کہیں کار ثواب میں

[illegible]

دیتا ہوں واسطہ میں جناب امیر کا
مقبول بارگاہ ہو ہدیہ فقیر کا

[illegible]

بخشو وہ دودھ [illegible] غم شہ عالی جناب میں
خود مجھکو دودھ بخش دیا اضطراب میں

[illegible]

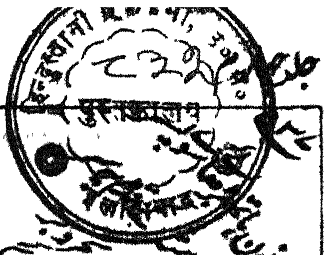
[illegible] ہو
ہاں تو مدد کرے تو یہ مشکل بھی سہل ہو

[illegible]

مشکل ہے [illegible] خدا کا ہے
اے مہ لقا اثر یہ ہماری دعا کا ہے

[illegible]

کیونکر نہ ہو کہ دودھ [illegible] ہوا
بیٹی ہے ایک ایک بہو ہے بتول کی



۳۱

[illegible]

ای نور عین ہجر ترا جسمیہ شاق ہے
تیرا سفر رسول خدا کا فراق ہے

۳۲

ای ثانی رسول فلک جاہ الفراق
[illegible]

سیر بہشت و خلد مبارک ہو آپ کو
کوثر پہ یاد کیجیو مظلوم باپ کو

۳۳

[illegible]

کیا خوشنما ہی خط رخ جان بتول پر
دیکھو نئی بہار کہ سبزہ ہی پھول پر

۳۴

[illegible]

نکہت جو سر بسر تھی رسول کریم کی
بو سونگھتے تھے گیسوے عنبر شمیم کی

۳۵

[illegible]

بڑھتے ہی راہ گلشن فردوس ملگئی
رنگی زمین سمند کی ٹاپو نسے ہلگئی

۳۶

[illegible]

وہ کونسا نگین ہی جو شیرین مقال ہی
ہان اسکا جوہری ہی تو زہرا کا لال ہی

۳۷

[illegible]

عالم مین اسطرح کے بھی خوشرو نہین ہوے
فاقو کی تلخیون مین ترشرو نہین ہوے

۳۸

[illegible]

غصے کی وہ نظر کہ خدا کا عتاب تھا
انسان تو کیا ہزبر کا زہرہ بھی آب تھا

۳۹

[illegible]

گیسو کھلے ہوا سے تو جنگل مہک گئے
جب ہنس کے بات کی تو ستارے چمک گئے

۴۶

وہ شہسوار اور وہ سمند فلک جناب
[illegible]

اسکی سبک روی سے خجالت سحاب کو
دریا پہ جائے اور نہ خبر ہو حباب کو

۴۷

[illegible]

گھبرا کے دور فوج کے نامی جوان گئے
جو مورچے یہاں تھے سرک کر وہاں گئے

۴۸

[illegible]

پہونچے تھے سم ابھی نہ برابر زمین پر
گھوڑوں و بے تن سوار و نگے تھے سر زمین پر

۴۹

[illegible]

سر کسجگہ نہ گرتے تھے کاوا کہاں نہ تھا
بجلی کہاں نہ تھی وہ چھلاوا کہاں نہ تھا

۵۰

[illegible]

آ آ کے شکل سامنے ہے اسوار کے
غل تھا یہ ران باگ ہے دلدل سوار کے

۵۱

[illegible]

گو خون سے لالہ رنگ یہ دشت مصاف ہے
جو چاہے دیکھ لے مرا سینہ پاک صاف ہے

۵۲

[illegible]

بے ختم پھیرتی تھی نہ منھ کا نزار سے
دعوے بجے بہتری تھا آسے ذوالفقار سے

۵۳

[illegible]

تجھیل [illegible] میں بیٹھی
ملجاتیں دو زبانیں بھی اسکو تو ایکتھا

۵۴

[illegible]

[illegible]
تلتی لہو کی بہتی تھی لشکر کے بیچ میں

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھنچتے ہیں سر وہی پامال رہتے ہیں
لگام آوروں کی تیغوں کے منہ لال رہتے ہیں

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتا تھا نہ پڑتے تھے زمیں پر گئے ہوئے
نکلے تھے جوشنوں کے گریبان پھٹے ہوئے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں ہو دم خاک ہو کہ نیا تشنہ کام ہو
تلوار ایسے مرد کر جوانوں میں عام ہو

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھاگیں کس طرح قدر انداز سہم کے
واں تیر کیا کہ جلتے تھے پر مرغ وہم کے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر ونکے کاٹ دینے میں کیا ہاتھ صاف تھا

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل کھول کر لڑو کہ لڑائی میں جی لگے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رایت جھکے ہوئے تھے صفیں پائمال تھیں
کاندھوں پہ روسیاہوں کی ڈھالیں نڈھال تھیں

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیراک مانتے نہیں دریا کے شور کو
دیکھا مری جھکے ہوئے ہاتھوں کے زور کو

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا ہی شیر کی نے کبھی آفتاب کو

۲۶۴

[illegible]

وہ بھی قریب مرگ تھے جو دور دور تھے
کاٹے سرون کو گھوڑون کی ٹاپون سے چور تھے

۲۶۵

[illegible]

تیزی سے اسکے چار طرف قتل کے ہو گئے
باندھے تھے جتنے بند وہ سب کھل کے رہ گئے

۲۶۶

[illegible]

تھرائے ہین پہاڑ دیکھ کے دل اسکی کاٹ سے
ندی چڑھی ہوئی ہے سرک جاؤ گھاٹ سے

۲۶۷

[illegible]

اس زور شور سے کوئی گرتا نہین کبھی
یون دونگڑا اساڑھ مین پڑتا نہین کبھی

۲۶۸

[illegible]

جو گھاٹ پر تھا خون مین وہ شور بور تھا
سارا یہ تیغ تیز کے پانی کا شور تھا

۲۶۹

[illegible]

گھیرے کرن مین نیزہ کی اس آفتاب کو
کیون خاک مین ملاتے ہو موتی کی آب کو

۲۷۰

[illegible]

باقی کیا ہے وہ نہین یہی نور عین سے
خنجر ہے پھر تو اور گلوئے حسین ہے

۲۷۱

[illegible]

مرحب تھا گرز شرک مین [illegible] گیو تھا
گھوڑا سیہ تھا فیل کہ پہاڑی پہ دیو تھا

۲۷۲

[illegible]

گندہ نسب کے فعل کا پتلا گناہ کا
دشمن تھا خاندان رسالت پناہ کا

[illegible]

راتب شقی کا رزق سپاہ یزید کا
تھا بار بار نعرۂ ہل من مزید کا

[illegible]

گویا ہوں یہ تو کسکو مجال سخن ملے
منھ پھر گیا جواب وہ دندان شکن ملے

[illegible]

کیا جانے جسکو شیروں سے پالا پڑا نہو
لوہا ہے نرم موم سے جب دل کڑا نہو

[illegible]

دستانے دونوں دست تعدی پسند پر
پاکھر بھی آہنی تھی شقی کے سمند پر

[illegible]

یے تیغ اگر بڑھوں تو ابھی تو ہلاک ہو
چٹکوں کمر پکڑ کے تو پیوند خاک ہو

[illegible]

برچھا ادھر شقی نے لیا دیکھ بھال کے
اکبر ادھر سنبھل گئے بھالا سنبھال کے

[illegible]

جوشن سمیت کھینچ دو ایک حسام میں
لائی ہے موت دیو کو لوہے کے دام میں

[illegible]

بالا کو پست پست کو بالا کئے ہوئے
تلواریں کھا نا منھ کا نوالا کئے ہوئے

[illegible]

پھیلے شریر بند کی جا تنگ ہوا ہو ہو ئیں
تسموں کی تھیں لوہیں کہ ملیں اژدہا ہوئیں

[illegible]

ہالے بنے دو لے ہوئے گھوڑوں کی گشت سے
خاک آسماں پہ جاتی تھی اُڑ اُڑ کے دشت سے

[illegible]

نیزے بھی ساتھ شور اٹھا اس گروہ سے
آواز دے کے لے گیا سیمرغ کوہ سے

[illegible]

رو رو کے تب جواب دیے دم بدم پھرے
بجلی کے ساتھ ساتھ تو کہاں تک سپر پھرے

[illegible]

سب ڈسنے زیر دست ہیں جو دو ذی فال ہیں
یہ شہسوار دوش محمد کے لال ہیں

[illegible]

[illegible] زبردست کر دیا
یہ تیری سرکشی نے تجھے پست کر دیا

[illegible]

[illegible]
الدم ہیں تیغ تیز کا پانی بجھائیگا

[illegible]

[illegible]
کھلتی ہی ہو جو ضرب ہوئی مشکلکشا کی چوٹ

[illegible]

[illegible]
جب ہاتھ اٹھ گیا یہ کلائی کے پاس تھی

[illegible]

گرمی میں ابر بنتے تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھے

۴۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسم سے اُتری سانپ سے زنجیر چڑھی رہی
اکھڑے سے بھی نہ تھا مین کچھ آگے بڑھی رہی

۴۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کاٹا سمند پانو نکو ریتی مین گاڑ کے
پھٹ کر گرے زمین پہ ٹکڑے پہاڑ کے

۴۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرمی سے ہو فراغ عطش سے نجات ہو
اب موت لے خبر تو ہماری حیات ہو

۴۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسا نہو لعین یہی وقت نبرد ہے
روکو ہمارا وار تو جانین کہ مرد ہے

۴۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجلی گری ہی تیغ شقی پہ جلی نہین
افسوس ہی کہ آج جہان مین علیؑ نہین

۴۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کیا وہ ران باگ تھی کیا شہسوار تھا
دابا یہان سمند کو فوجون کے پار تھا

۴۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب نشہ غرور جوانی اُتر گیا
تلوار تھی کہ حلق سے پانی اُتر گیا

۴۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا پہ قتل ہوتا ہون مین قحط آب سے
ہتھیار گرم ہین تپش آفتاب سے

۴۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سبزہ کو اس روش سے ہوا روندتی نہین
بجلی سیاہ ابر مین یون کوندتی نہین

۱۰۱

[illegible]

جا تیں تھیں اسکے قبضے میں سا سر تھا تو نذر تھا
یہ آب شور تیغ کا منہ تھا وہ جبر تھا

۱۰۲

[illegible]

غش کر گیا تھینیں جھنگیں تیور بدل گئے [?]
حلقے رکاب کے بھی قدم سے نکل گئے

۱۰۳

[illegible]

بیٹا تباہ باپ کا اب تیرے ہاتھ ہے
جلدی خبر کہ یہ بیکس بھی ساتھ ہے

۱۰۴

[illegible]

لا جو پیدوں کو سوار آ کے جم گئے
سو قتل ہو گئے تو ہزار آ کے جم گئے

۱۰۵

[illegible]

جلدی اٹھائیے مجھے دشت نبرد سے
اب جان نکلی جاتی ہے سینے کے درد سے

۱۰۶

[illegible]

اعدا سے اس ستم کا خدا انتقام لے
اتنا نہیں کوئی کہ مرا ہاتھ تھام لے

۱۰۷

[illegible]

چھاتی پہ لگ کے پشت سے نیزہ گذر گیا
بلا لہو کہ عمر کا پیمانہ بھر گیا

۱۰۸

[illegible]

خالق پسر کا داغ دکھائے نہ باپ کو
آنکھوں سے کچھ دکھائی نہ دیتا تھا آپ کو

۱۰۹

[illegible]

بابا کو ظلمیں درد و نخوت بدل کے [?]
باہیں گلے میں ڈال دو آنکھوں کو کھول کے

[illegible]

بھیگی ہوئی سو نیر عجب آب و تاب تھی
ہی ہوا ابھی تو آمد فصل شباب تھی

[illegible]

تھرائی تھی زمین کوئی دل ٹھہرا نہ چین سے
سب وحش و طیر روتے تھے زینب کے بین سے

[illegible]

عسرت ہو دور عیش کا سامان کم نہ ہو
جز ماتم حضور کوئی اور غم نہ ہو

[illegible]

کیا حال دل کہوں نہیں طاقت بیان کی
لو الوداع جسم سے رخصت ہے جان کی

[illegible]

ای ظالمو ڈرو غضب کردگار سے
منھ ڈھانپ لو کہ نکلی ہیں زہرا مزار سے

[illegible]

[illegible]

پھیلا کے ہاتھ پانوں وہ مقتول رہ گیا
خوشبو سوی بہشت گئی پھول رہ گیا

[illegible]

چھریاں جگر پہ صدمۂ فرقت نے پھیری ہیں
سنتی ہوں میں کہ راہ میں گلیاں اندھیری ہیں

۵
بدن گھلا کے مثل تیغ اصیل بس
نہ کس بل رہا اور نہ جوہر رہا

۶
سر گوشۂ تربت پہ چھوٹے بڑے
زوالی میں دونوں برابر رہے

۷
شفاعت سے کفار سیراب ہوں
اگر تشنہ مختار کوثر رہا

۸
وہ ہے آدمی جس سے ہو کار خیر
بشر وہ جو دنیا میں بے شر رہا

۹
پئے گا شراب طہور اس کے جام
اگر حب ساقی کوثر رہا

۱۰
جنازہ اٹھانا ہے احباب کو
مناسب ہے گر جسم لاغر رہا

۱۱
چڑھا [illegible] میں بڑا اسکو زینہ پہ آہ
جھکے زانو پہ جو سر رہا

۱۲
نہ کھائی برس دن بھی پانی ہوا
بہت کم زمانے میں اصغر رہا

۱۳
کبھی لاش اٹھائی کبھی رو دیے
اسی شغل میں شاہ دن بھر رہا

قطعہ

۱۴
عدو سے کہا فوج نے خوب ہے بس
اگر پردۂ آل اطہر رہا

۱۵
کہا شمر نے اس طرح لوٹیو
کہ سر پر کسی کے نہ چادر رہے

۱۶
ہمیں حکم ہے حاکم شام کا
کہ بلوے میں زینب کھلے سر رہے

۱۷
نہ پھیلا یہ ہاتھ ہرگز انیس
فقیری میں بھی دل تونگر رہے

رباعی

ہے مملکت جسم میں شاہی دل کی
کچھ فکر نہ دو تو ہے تباہی دل کی
بعد آنکے دعائے روسپیدی کرنا
پہلے دھوئے ذرا سیاہی دل کی

رباعی

کس بات میں کید کس میں تزویر نہیں
جز حرف غلط زبان پہ تقریر نہیں
اس عہد میں راستی کا کیونکر ہو رواج
مطلب ہے قلم کی تقصیر نہیں

[illegible]

جلوۂ رخ پر نور یہ تھا نور نبیؐ کا
روشن تھا گھر اس ماہ سے زہراؑ و علیؑ کا

[illegible]

فرزند جوان کوئی بشر کھو نہین سکتا
یہ صبر بجز ابن علیؑ ہو نہین سکتا

[illegible]

گھر جانیکو فرمائیے اسدم نہ یہان سے
جب آپ نہون گھر مین تو کیا کام ہی گھر سے

[illegible]

ایسا تو حسین غرب سے تا شرق نہین ہی
احمدؐ مین اور اسمین سر مو فرق نہین ہی

[illegible]

جو ان رحم دل فوج جفا جو مین نہین ہے
یان دل کا یہ عالم ہے کہ قابو مین نہین ہے

[illegible]

پوچھا بھی ہی دونوں سے جو مرنیکو چلے ہو
رخصت تمھین دے کون کہ نازون کے پلے ہو

[illegible]

جن و ملک و حور مین افسانہ ہی اسکا
نور رخ خورشید بھی پروانہ ہی اسکا

[illegible]

بابا کے عوض عزت حیدرؑ کو سنبھالو
ہم مرنیکو جاتے ہین تم اب گھر کو سنبھالو

[illegible]

کیا ظلم ہوا ایسا جو یون روتے ہو بیٹا
ان آنکھون کے ماں صدقے ہو کیون روتے ہو بیٹا

۱۰

[illegible]

فرماتے ہیں سید انکی اجازت نہ ملیگی
بے مرضی مادر تجھے رخصت نہ ملیگی

۹

[illegible]

جسوقت قدم مسند شاہی سے ادھر نکلے
اکبر بھی یقین ہے کہ ہمیں یاد کرینگے

۸

[illegible]

رخصت انھیں یوں دیتے نہیں سوچتے کیا ہو
آپ انکی ہے تقصیر کہ لونڈی سے خفا ہو

۱۱

[illegible]

کیونکر کوئی دو غم [illegible] اٹھائے
ان دونوں سے بیلے تجھے اللہ اٹھائے

۱۲

[illegible]

جب آئے وہ [illegible] تربت پہ بیٹھیگا
ان چھوٹے سے تلووں سے حسینؑ آنکھیں ملیگا

۱۳

[illegible]

[illegible]
جب آپ ہوں کیسی خوشی بیاہ رچانا

۱۴

[illegible]

ہمشکل نبی بعد مرے تھامے گا گھر کو
میں چھوڑ چلا ہوں علی اکبر سے پسر کو

۱۵

[illegible]

[illegible] ہوا [illegible]
فرزند کی شکل میں مدد [illegible]

۱۶

[illegible]

[illegible]
[illegible] دیتے مرنے پہ قربان ہو [illegible]

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عرصہ نہیں کچھ زیست سے گھبراتے ہیں ہم بھی
تم آگے چلو پیچھے چلے آتے ہیں ہم بھی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ثابت ہوا اسکو رخ روشن کی چمک سے
خورشید زمیں پر اتر آیا ہے فلک سے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہی تمھیں اور تو کیا دیویگا شبیرؑ
بچ جائیگا اکبرؑ تو دعا دیویگا شبیرؑ

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں بولی ہمیں شکل دکھاؤ گے نہ اکبرؑ
صدقے گئی کیا گھر میں پھر آؤ گے نہ اکبرؑ

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمشکل پیمبر ہے یہ دلبند ہے میرا
اٹھارہ برس کا یہی فرزند ہے میرا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ کبھی ایسی لڑائی نہیں دیکھی
یہ تیغ کی برش یہ صفائی نہیں دیکھی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دانستہ عزیزوں کو بھلاتا نہیں کوئی
واں جاتا ہے جس جا سے پھر آتا نہیں کوئی

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قدموں پہ گرو اسکے اگر پاس ادب ہے
احمدؐ کی نشانی کا مٹانا تو غضب ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے کی صدا جسگھڑی سن پاتے تھے شبیرؑ
سجدے کو لیے خاک پہ جھک جاتے تھے شبیرؑ

۳۹

[illegible]

جو سید مظلوم کے دلدار کو مارا
مارا اُسے کیا احمد مختار کو مارا

۴۰

[illegible]

پایا نہ کسی جا یہ جو اُس رشک قمر کو
گھبرائے ہوئے ڈھونڈھتے پھرتے تھے پسر کو

۴۱

[illegible]

دلبند محمد کے جگر بند کو مارا
اٹھارہ برس کے مرے فرزند کو مارا

۴۲

[illegible]

ہاں لٹ گئے آباد ہم آئے تھے وطن سے
بیٹے کو اسی واسطے لائے تھے وطن سے

۴۳

[illegible]

غش طاری ہوا آنکھوں کو بھی کھولا نہیں جاتا
یہ درد ہے سینے میں کہ بولا نہیں جاتا

۴۴

[illegible]

دشمن ہے ہر اک دشمن دیں اُنکی جان کا
تنہائی ہے اور سامنا دو لاکھ جوان کا

۴۵

[illegible]

مشکل میں مدد باپ کی کرتا علی اکبرؑ
ہم جیتے کوئی دن جو نہ مرتا علی اکبرؑ

۴۶

[illegible]

رخ زرد ہے سر تا بقدم [illegible] بھرا ہو
مجھ سے تو کہو چھاتی پہ کیوں ہاتھ دھرا ہو

۴۷

[illegible]

کیا بولتے دنیا سے سفر کرتے [illegible] اکبرؑ
سوکھی ہوئی دکھلا کے زبان مرگئے اکبرؑ

[illegible]

تھا نور سے چہرے کے گمان بنت نبیؐ کا
رفتار میں انداز تھا رفتارِ علیؑ کا

[illegible]

شادی بھی ہوئی تھی نہ مرے ماہ لقا کی
میں لٹ گئی اس بن میں دہائی ہے خدا کی

[illegible]

بن بیاہے ہی تم اس دار فنا سے گئے واری
پانی نہ ملا خلق سے پیاسے گئے واری

[illegible]

بر لائی امید کو سرور کا تصدق
اکبرؑ کا تصدق علی اصغر کا تصدق

سلام

[illegible]

[illegible]

گل تو جو دیکھا کہ یہ بابا ہے کبھی ہوا تھا احوال
دنیا جھکا ہوا تھا وہ جبین کہ مردوں تازہ ہے
سرسبز رہو جہاں نکلا ہو افضال انیس
ایسا یہ ہوا بیٹھے جب بھی بہار ہے

رباعی

روح بشر زینجاہ سے ملتے ہیں
سب طرز نیا نہ بجا لاتے ہیں
آداب یہ ہے کہ تعریف یہ خاموش ہیں
آتے ہیں تو جھک جھک کے علم آتے ہیں

رباعی

کیوں زیست میں ہے آبرو دیتا ہے
نادان یہ کیسے قریب تو دیتا ہے
لازم نہیں اپنے منھ سے تعریف انیس
خالص جو ہو مشک آپ بو دیتا ہے

رباعی

رتبہ جسے دنیا میں خدا دیتا ہے
وہ دل میں فروتنی کو جا دیتا ہے
کرتے ہیں تہی مغز ثنا آپ اپنی
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے

رباعی

جو اوج نشیمن شاہ کربلا تک پہونچے
یا رتبہ میں وہ مصطفیٰ تک پہونچے
اندیشہ کی جو زبان زبان رسا ہے
پہونچے جو جبین تک خدا تک پہونچے

رباعی

دو دن کی حیات ہے بہت ہوتی ہے
قدر ان کی جہاں کا وزن ہے
ان نشان نہ سے کمال سے ہے
یا مرد نفس کے ذکر و ہے

رباعی

فردوس میں ابرار کا جانا ہوگا
مجلس میں جان کا بچھونا ہوگا
راحت دنیا میں عقبیٰ میں عجب گھر انیس
راحت ان کا ان میں سونا ہوگا

رباعی

خوش طبع انسان کو بیا ہے ہیں
فہم کو جگ میں
اے عالم میں یہ ہیں
اے ناز اوج ان کا ہیں

رباعی

کیوں کون و مکان ارزانی
آسانی کو دو جہاں ارزانی
اجڑے ابد
صاحب ایمان ارزانی

۷۱

[illegible]

ماں باپ کو سہرا بھی نہ اکبرؑ نے دکھایا
پیری میں عجب داغ مقدر نے دکھایا

۷۲

[illegible]

شادی تھی کہ اب گھر میں دلھن لائیں گے دن میں
اسکی نہ خبر تھی کہ خزاں آئیگی دن میں

۷۳

[illegible]

گر پڑتے ہیں اٹھ اٹھ کے یہ کمزور ہیں شبیرؑ
جیتے ہیں مگر غم سے لب گور ہیں شبیرؑ

۷۴

[illegible]

یوں دم بھی کسی تازہ جواں نے نہیں توڑا
یوں پھول کو بھی باد خزاں نے نہیں توڑا

۷۵

[illegible]

توڑا نہیں ایسا گل شاداب کسی نے
کھولا کیے منھ اور نہ دیا آب کسی نے

۷۶

[illegible]

غل کرتے ہیں اعدا پہ سنائی نہیں دیتا
لاشہ علی اکبرؑ کا دکھائی نہیں دیتا

۷۷

[illegible]

نازوں کے دعاؤں کے مرادوں کے پلے تھے
واحسرت و دردا ابھی پھولے نہ پھلے تھے

۷۸

[illegible]

کچھ بس نہ چلا آ گئے یوں موت کے بس میں
پیدا ہوئے اور مر گئے اٹھارہ برس میں

۷۹

[illegible]

غم کونسا خرمن کیلیے برق نہیں ہے
پر صبر کی طاقتیں ذرا فرق نہیں ہے

۱۰

[illegible]

بے مہری افلاک نے دل توڑ دیا ہے
شبیرؑ کو سب ساتھیوں نے چھوڑ دیا ہے

۱۱

[illegible]

جس پھول کے عاشق تھے وہ گلشن میں نہیں ہے
یہ حال ہے گویا کہ لہو تن میں نہیں ہے

۱۲

[illegible]

مختار کا جو حکم ہو کچھ جبر نہیں ہے
اس زخم کا مرہم کوئی جز صبر نہیں ہے

[illegible]

سو دکھ ہوں تو ہوں محو ہیں الفت میں کسی کے
روتے ہیں تو روتے ہیں محبت میں کسی کے

[illegible]

فخر تھا جو سرِ راہ میں فرزند نہ دیتا
کیا کرتے اگر وہ ہمیں دلبند نہ دیتا

۱۵

[illegible]

یہ بھی عطائی حق وہ دولت اُسے پہونچی
فارغ ہوئے ہم اسکی امانت اُسے پہونچی

[illegible]

اکبر سا جوان رشک قمر جس نے دیا تھا
وہ صبر بھی بخشیگا پسر جس نے دیا تھا

[illegible]

بہتر تھا ہمارے لیے نقصان کا ہونا
اب سہل ہے جب دیکھ چلے بھائی کا مرنا

[illegible]

طاقت تو ہے نہ شوارا طاقت تو نکلے
بیٹا تو گیا صبر کی دولت تو نہ جائے

۱۹

[illegible]

پر کھوئے ہوئے لال کو پاتے نہیں دیکھا
دنیا سے گیا جو اُسے آتے نہیں دیکھا

۲۰

[illegible]

مطلب تری یہ مرحلے طے کرکے ملینگے
جیتے ہیں تو فرزند سے اب مر کے ملینگے

۲۱

[illegible]

فرمایا کہ یا رب کہیں جلدی اجل آئے
تڑپا یہ دل زار کہ آنسو نکل آئے

۲۲

[illegible]

سنبھلے ہیں کچھ اب پہلے تو گردن بھی ڈھلی تھی
جلد آئیے لونڈی تو بلانیکو چلی تھی

۲۳

[illegible]

لونڈی نے بڑی دیر سے دیکھا نہیں انکو
صاحب مرے لٹنے کی خبر کیا نہیں انکو

۲۴

[illegible]

ہم دار محن میں ہیں وہ گلزار جناں میں
دا ماندوں کی لیتا ہے خبر کون جہاں میں

۲۵

[illegible]

اپنی بھی کوئی دم میں اجل آتی ہے صاحب
تنہا ہیں جوانی بھی گذر جاتی ہے صاحب

۲۶

[illegible]

چھائی ہوئی زردی تھی جو دلبند کے منہ پر
شبیرؑ نے منہ رکھدیا فرزند کے منہ پر

۲۷

[illegible]

کانٹے جو نظر آگئے ننھی سی زباں میں
اک درد کا نشتر تھا کہ ڈوبا رگِ جاں میں

[illegible]

۳۰

[illegible]

چھاتی مین دھڑکتا جو دل اس ماہ جبین کا
صدمہ سے اچھلتا تھا کلیجہ شہ دین کا

۳۱

[illegible]

کیا ہو گیا اس صاحب اقبال کو میرے
ہے ہے لیے جاتی ہے اجل لال کو میرے

۳۲

[illegible]

صاحب مری آغوش کے پالے کو دکھادو
اکبار پھر اس ہنسلیون والے کو دکھادو

۳۳

[illegible]

پتلی جو پھری جاتی تھی اس غنچہ دہن کی
اندھیر تھا آنکھوں مین شہنشاہ زمن کی

۳۴

[illegible]

سمجھی کہ یہ اب جا کے نہ پھر آئیگے رن سے
فرزند چلا کیا کہ چلی جان بدن سے

۳۵

[illegible]

موت آج جوان کی ہے تو چارا نہین صاحب
کیا لال تمھارا ہمین پیارا نہین صاحب

۳۶

[illegible]

دم رکتا تھا سینہ مین تو ڈھل پڑتے تھے آنسو
کھل جاتی تھین آنکھیں تو نکل پڑتے تھے آنسو

۳۷

[illegible]

گہوارہ پہ سر دھر کے جو غش کر گئی بانو
ہر بی بی پہ ثابت یہ ہوا مر گئی بانو

۳۸

[illegible]

خوشنود ہین وہ عشق ہے اللہ سے جنکو
اصغر کو فدا کرنے لیے جاتا ہون رنکو

۴۳

بن ماں کے جو پالا ہو ان اکبر [illegible]

دو دن کی جو [illegible] ہیں بھی تو ہیں پاس

اٹھ جاتی ہے [illegible] امید [illegible]

اور اسکے سوا [illegible]

یون چلتی ہے سیدانیون ہوا سرد نہین ہے
وہ لوگ ہین وان جن کو جگر درد نہین ہے

۴۴

[illegible] الفت سے زیادہ

دشوار ہے اب [illegible] زیادہ

[illegible] نہین زیادہ

الفت [illegible] زیادہ

دکھ درد رنڈاپے کا بھی سہہ لیجیو بانو
جو کُنبا ہو اللہ سے کہہ لیجیو بانو

۴۵

[illegible] کیا جانے

اس درد کو [illegible] کیا جانے

[illegible] کیا جانے

[illegible] کیا جانے

شب کٹتی ہے کس طرح سے دن ڈھلتا ہے کیونکر
پوچھے کوئی ماں سے کہ پسر پلتا ہے کیونکر

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قاتل ہین وہ اکبر کے تو سجاد کے دشمن
ہین مجھسے زیادہ مری اولاد کے دشمن

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یون آپ جسے چاہئیے دیجائیے انکو
کب مین نے کہا تھا کہ نہ لیجائیے انکو

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مان چپ رہے اور گود سے جائے پسر ایسا
صاحب کوئی لے آئے کہان سے جگر ایسا

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم ہو کہ عبث لاکے جگر بند کو کھویا
تم دل مین کہو باپ نے فرزند کو کھویا

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرزند کا غم مان کے کلیجہ کو چھری ہے
صدقے گئی یہ امتحان کی آریخ بڑی ہے

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہان صبر خدا دے یہ دعا کیجیو صاحب
نام انکا جواب لون تو کیا کیجیو صاحب

۵۴۶

[illegible]

واجب ہیں ہر حال میں خوشنودی رب ہے
اکبر گئے جسجا دہیں انکی بھی طلب ہے

۵۴۷

[illegible]

دولھا سا بنا دُکہ یہ میدان چڑھے گا
تم شکر کرو آج کہ دودھ انکا بڑھے گا

۵۴۸

[illegible]

جھک جھک کے جو فرزند کا منہ یاس سے دیکھا
ماں کو علی اصغر نے عجب یاس سے دیکھا

۵۴۹

[illegible]

کیوں روتی ہو کچھ رونے سے حاصل نہیں اماں
یہ دارِ محن رہنے کے قابل نہیں اماں

۵۵۰

[illegible]

چھٹتا تھا جو بھائی تو موئی جاتی تھیں سکینہ
منہ چھاتی پہ رکھے ہوئے جاتی تھیں سکینہ

۵۵۱

[illegible]

[illegible] تو چھاتی سے لگا لیتے تھے شبیر
ہر گام پہ دامن سے ہوا دیتے تھے شبیر

۵۵۲

[illegible]

معلوم ہوا جنگ سے گھبرائے ہیں شبیر
قرآن کو شفاعت کے لئے لائے ہیں شبیر

۵۵۳

[illegible]

[illegible]
[illegible] کی شبیہ [illegible] ہیں

۵۵۴

[illegible]

[illegible]
لے آیا ہوں زہرا کے صحیفے کے ورق کو

۵۵

بچے کو کہیں بھیجو یہ ہے سامان تمہارا
[illegible] لیٹا ہوا ہے پاس تمہارا
ہے فرض کہ [illegible] کو پلانا
ہے [illegible] جو [illegible]

کچھ پانی کے بدلے تمھیں لینا ہو تو کہدو
دریا سے جو قطرہ کوئی دینا ہو تو کہدو

۵۸

کس منہ سے نہیں [illegible] کہتا ہوں کہ پانی مجھی کو دو
[illegible] ہے اسے [illegible] سے پلا دو
[illegible] سے [illegible] بچا دو
[illegible]

جب منہ مرا تکتا ہے یہ حسرت کی نظر سے
اے ظالمو اٹھتا ہے دھواں میرے جگر سے

۶۱

جس دم [illegible] گر پانی
[illegible] طلب کرتا ہے پانی
[illegible] دنیا ہوں [illegible]
[illegible]

جب سو کے عدم خلق سے منہ موڑ کے جاؤں
حسرت ہے کہ دنیا میں اسے چھوڑ کے جاؤں

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معصوم ہے بے آب کبھی جی نہ سکیگا
اک جام تو یہ تشنہ دہن پی نہ سکیگا

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غمگین ہو تو سوز نفس سرد کو سمجھے
جس دل میں نہو درد وہ کیا درد کو سمجھے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ سب ظالم و جلاد تھے انمیں
تھرا گئے جو صاحب اولاد تھے انمیں

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھونکیگی یہ ہر جان تو پھر جینیونکا جگر ہے
مرجانے میں اسکے کئی جانوں کا ضرر ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک یاد نہی تو فراموش نہیں ہے
یہ جوش ہے غم کا کہ مجھے ہوش نہیں ہے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں پھول کوئی دھوپ میں مرجھا نہیں جاتا
بچے کا یہ عالم ہے کہ دیکھا نہیں جاتا

۶۴

[illegible]

معصوم کو مظلوم کو اور تشنہ جگر کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھتا ہیگا کل آج جو پانی اسے دیگا

یہ طفل جوان ہو کے عوض باپ کا لیگا

۶۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بے صبر نہیں گو کہ گرفتار تعلق ہون

حجت نرہے کوئی کہ مین حجت حق ہون

۶۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلاتے تھے پیہم کہ یہ کیا کرتا ہے ظالم

بچے کو جو تاکا تو خطا کرتا ہے ظالم

۶۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اشک آنکھوں سے شبنم کیطرح رخ پہ ڈھل آئے

ننھے سے انگوٹھے بھی دہن سے نکل آئے

۶۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیتابی مین شہ بیٹھ گئے خاک پہ ہٹ کر

وہ غنچہ دہن مرگیا بابا سے لپٹ کر

۶۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محتاج نہ پانی کا نہ خواہان ہوں مدد کا

طالب ہوں فقط مغفرت امت جد کا

۷۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھبراؤ نہ تغفین اجر گرانمایہ ملے گا

فردوس مین سب کو ترا ہمسایہ ملے گا

۷۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شبیر نہ غم کھا تجھے ہم شاد کرینگے

شیعوں سے ترے خلد کو آباد کرینگے

۷۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بعد آپ کے ہم دشت مین پھر آن لٹے ہین

ہشیار کہ یہ بچے [illegible] مان سے چھٹے ہین

۷۳

[illegible]

مثل گل تر پیاس سے مرجھائے ہوئے ہیں
گردن نہ دکھے تیر ستم کھائے ہوئے ہیں

۷۴

[illegible]

حربے کیلیے ہاتھ جو دو ایک کے اٹھے
اک شیر سے شمشیر علی ٹیک کے اٹھے

۷۵

[illegible]

جلوہ یہ نہ دیکھا یہ صف آرائی نہ دیکھی
افسوس کہ تم نے مری تنہائی نہ دیکھی

۷۶

[illegible]

جوہر تو ادھر برق شرربار میں چمکے
اک چاند ستارے لیے شب تار میں چمکے

۷۷

[illegible]

تھا ہوش نہ پریوں کو نہ انسانوں کو نہ جن کو
غل تھا کہ چھپائیں شب قدر آئی ہے دن کو

۷۸

[illegible]

گردوں پہ تھے مہر کو یہ تاب نہیں تھی
ذرے تھے کہیں دھوپ کہیں چھاؤں نہیں تھی

۷۹

[illegible]

غل چار طرف تھا کہ گھرے قہر خدا میں
آگ آب میں پنہاں ہوئی اور خاک ہوا میں

۸۰

[illegible]

یوں بھاگتے تھے شیر کہ دم بھول گئے تھے
دہشت تھی کہ وحشت کو ہرن بھول گئے تھے

۸۱

[illegible]

عنبر میں یہ بو بدر میں یہ نور کہاں ہے
سارا شب معراج محمدؐ کا سماں ہے

[illegible]

۹۸۲

خنجر نہیں بجلی ہے یہ تیغی نے اتارا
یہ طرح مین جوہر کہ کیا بین دیا بار
وہ جو ہنا ہون کہ نہیں جس کا کنارا
ہر ضرب مرے گھاٹ نے لاکھون کو اتارا
منھ پر کبھی افواج ستم چڑھ نہیں سکتی
دھار ایسی مرے کشتی تن بڑھ نہیں سکتی

۹۸۳

دنیا مین کسی کا وصف نہیں کچھ
بازو سے کوئی دو شنہ و خنجر نہیں جب
ہر تیغ ہے جب کوئی اژدر نہیں جب
ٹکڑے کی دریا کا شناور نہیں جب
بت توڑ دیے ہین جو سوئے دیر گئی ہون
خندق کو تو دو ہاتھ مین میں پھیر گئی ہون

۹۸۴

جیسی مرے ابرو کی چمک برق کو نہیں ہے
اس نیلگون نازکی کی جو برگ کو نہیں ہے
اس پاک کی دھاری کی جو برگ کو نہیں ہے
اس نیم کی صفائی کی جو برگ کو نہیں ہے
شہ فتح تشنگی کبھی سیری نہیں ہوتی
سیر دن جو لہو پی لون تو سیری نہیں ہوتی

۹۸۵

اکسیر کی تیزی مین ہون قربان جوہر
ہر دار سے عالم کے مرا کاٹ ہے جو ہر
نقش مین اب ایک ہیں جوہر سلیمان ابر
نقش مین کا جو نقش تو ہے ہند کے حیدر
بر سو نکلیں مرے زخم کو مرہم نہیں بھرتا
بیرون جو لہو مین تو کبھی دم نہیں بھرتا

۹۸۶

اژدر ہے جو حق نے زمانہ بارا کوئی دوہین
جز ذات جوشن تیغ ستم کار ازدہا ہون
جب کہ ظفر دیا یا مجھ جو وہ مین ہون
دیا جو ذرا مین وہ دوزخ کا دہا ہون
کفار کی لاشون سے بیابان کو بھرا ہے
اسلام کا گلشن مرے پانی سے ہرا ہے

۹۸۷

پیکان کی تیغ غضب ہے جلا سے اثر ہے
شعلی نہیں جبریل امین ابر ہے
گھر پر ہین ابر ابر
سے ابر
ہون شمس جہان حسن [illegible]
جبریل بھی لو ہے کو مرے مانگتے ہین

۹۸۸

آئی ہون لعینون پہ بیشہ غضب کے
زنہار سے ڈرتی ہون نہ شمشیر نہ سر سے
ایمان کا ہے سلک نظم یہ بزم عزا حرم سے
ہر جو ہرین جو ہے مرا جہاد کے حرم سے
تھا فکر کا رشتہ جسے تسبیح کیا ہے
زنار کو ڈورے سے کتر کاٹ دیا ہے

۹۸۹

کچھ جوہر نہین تیغی عجب جسکے پالا ہون
کالی ہون جو نہیں تیغ بیچ وہ بالا ہون
زہر ان اعدا کے لئے زہر کا پیالا ہون
اژدر بیکل درد ہو ہون موجون ہاتھ ہین
ناگن ہوئیاں ہون گی کبھی جو [illegible] ہین
چڑھ کر جو اترتا نہیں وہ زہر ہے مجھ مین

۹۹۰

لگ جائے جو سینے پہ نہ کوئی خبر لے
نشتر سے بھی بڑھ کر کسی نازک سے بیکل لے
جیبی مین دو [illegible] کی آگ گمی جو ہے
نقشہ بیگانی [illegible] ہے
[illegible] کا عالم نظر آیا
میدان بہ ناخیز جہنم نظر آیا

۷۹۱

[illegible]

دم بھر میں نہ صف تھی نہ سوارونکا پرا تھا
اعدا کا لہو تیغ کی باچھوں میں بھرا تھا

۷۹۲

[illegible]

بیمار دکتے ڈھالو نہ وہ تیغ دو زبان کو
رزکا ہے کبھی باغ نے جوہر نے خزانکو

۷۹۳

[illegible]

خود آئیہ نصرت تھی ظفر کام تھا اُسکا
مفتاح طلسمات جہان نام تھا اُسکا

۷۹۴

[illegible]

مقتول تھے سوار نہ پہ فرس لوٹ رہے تھے
دو ایک پہ اور پانچ پہ دس لوٹ رہے تھے

۷۹۵

[illegible]

جب کوندکے اٹھی اسی افلاک پہ دیکھا
دیوارونکو چار آئینہ کی خاک پہ دیکھا

۷۹۶

[illegible]

آنچ اسکی جلا دینے میں بجلی تھی قضا کی
کہتا تھا جہنم کہ پناہ اس سے خدا کی

۷۹۷

[illegible]

بہتے کے اڑا دینے میں نیا تھی شمشیر
چار آئینہ قرطاس تھے مقراض تھی شمشیر

۷۹۸

[illegible]

غل تھا کہ نماز اسکی پڑھو فرض یہی ہے
اے قوم اذا زلزلت الارض یہی ہے

۷۹۹

[illegible]

ہتھیار آئے جو [illegible] فلک چرخ برین پر
ذرے یہ وہی ہین جو چمکتے ہین زمین پر

[illegible]

ارزان جنھین شمشیر اجل دم نے خریدا
خود آگ کے مول آسکو جہنم نے خریدا

[illegible]

گنجشک کی کیا قدر ہو شہباز کے آگے
جادو کہین چل سکتا ہو اعجاز کے آگے

[illegible]

[illegible]
جو ہر نہ ہو [illegible] لالۂ مرجان کا

[illegible]

حیران آئینہ کا تھا ہوئی حیرت کہ دیکھ کر
[illegible] اسطرح زرہ کو

[illegible]

یہ [illegible] نہین دیکھا
یون تیغ [illegible] کبھی چلتے نہین دیکھا

[illegible]

[illegible] نہین جاتی
[illegible] برق تو غائب نہین جاتی

[illegible]

نیزون کے بھی سر خاک پہ دہشت سے جھکے تھے
کیا چلتیں کہ تلوارون کے دم آپ رکے تھے

[illegible]

گردن پہ دم تیغ اجل دم نظر آیا
سوتے سے جو چونکے تو جہنم نظر آیا

[illegible]

جا سکتی تھی [illegible] نہین [illegible]
[illegible] سر پہ [illegible]

[illegible]

ثابت کسی سرکش کے نہ ترکش کی سپری تھی
بے چلہ کمان جو تھی وہ نون نظری تھی

[illegible]

کچھ منھ سے نہ شکوہ غم جانکاہ میں نکلے
حسرت ہے کہ دم سجدۂ اللہ میں نکلے

[illegible]

نرغہ مرے ماں جائے پہ ہے اہل جفا کا
یہ وقت ہے بن باپ کے بچوں کی دعا کا

[illegible]

سینے کی نہ دکھو نہ خبر دل کی جگر کو
تلوار تلے چھوڑ گیا باپ پسر کو

[illegible]

تلواروں میں سجدے کے لیے کود پڑینگے
اکبر کی جوانی کی قسم اب نہ لڑینگے

[illegible]

پانی کے بھی سائل نہ ہوئے برچھیاں کھا کے
قبلے کیطرف جھک گئے سجدے میں خدا کے

[illegible]

کیونکہ نہ ہو توکل کا گل اندام ہے شبیر
اس پیاس میں یہ جنگ ترا کام ہے شبیر

[illegible]

عابد کو جگا دو سفر آب کرتے ہیں بھائی
خود شمر ستمگر کو طلب کرتے ہیں بھائی

[illegible]

پہلو سے نہ پیٹر کے جدا ہوتی تھی زہرا
سب خاک پہ گر پڑتے تھے جب روتی تھی زہرا

[illegible]

بھولے مجھے یہ محو عبادت ہوئے بیٹا
بتلاؤ تو زینب سے بھی رخصت ہوئے بیٹا

[illegible]

[illegible] روتے تھے ظالم
مظلوم کے لاشے پہ گرے پڑتے تھے ظالم

[illegible]

[illegible] سے انھوں
[illegible] انھوں تو اسی [illegible] انھوں

[illegible]

بہتر ہے اگر جاہد [illegible]
زینب کہیں آکر نہ برادر سے لپٹ جائے

[illegible]

[illegible] سے گئے شبیر
[illegible] پاؤں پڑ گئے شبیر

[illegible]

بیکس ہوئے سب شیعہ امام دو جہاں کے
کاٹا گیا بیٹے کا گلا سامنے ماں کے

[illegible]

تھے میر کا سر نیزہ [illegible]
[illegible] خاک [illegible]

جانباز اپنی اپنی شجاعت دکھا گئے
تنہا امام نرغۂ اعدا میں آ گئے

یہ ظلم تھا نبی کے نواسے کے واسطے
تلواریں تیز ہوتی تھیں پیاسے کے واسطے

تدبیر قتل شاہ وہ گمراہ کرتے تھے
امت کی مغفرت کی دعا شاہ کرتے تھے

پیاسے پہ ابر شام کے لشکر کا چھا گیا
مظلوم اہل ظلم کے نرغے میں آ گیا

تنہائی پر پسر علی اشکبار تھے
اور قبر میں رسول خدا بیقرار تھے

سر ضعف سے جھکاتے تھے گھوڑے کی بال پر
فاقہ تھا تین روز کا زہرا کے لال پر

گھوڑے پہ ہاں گرا دو شہ سرفراز کو
پانی نہ ملنے پائے امام حجاز کو

نیزہ جو لگتا سینے پہ سبط رسول کے
اٹھتا تھا درد دل میں جناب بتول کے

سولہ پہر کی پیاس کلیجہ جلاتی تھی
کچھ بات کرتے تھے تو زباں اینٹھ جاتی تھی

۱۰

[illegible]

اس پانی کو ترس کے مرے لال مر گئے
اصغرؑ جہاں سے تشنہ دہن کوچ کر گئے

۱۱

[illegible]

تم سے بڑا عجب مجھے ای بھائی جان ہے
میری خبر ہو کچھ نہ سکینہؑ کا دھیان ہے

۱۲

[illegible]

اسباب کا جواب بھی ظالم نہ دیتے تھے
منہ پیٹنے کی جا پہ کر منہ پھیرتے تھے

۱۳

[illegible]

اعدا تو مشکیں بھر کے زمیں پر چھڑکتے ہیں
بچے ہمارے پانی کی خاطر سسکتے ہیں

۱۴

[illegible]

بے غسل [illegible] زمیں پہ بہت دن رہیں گے ہم
چالیس روز دھوپ کی ایذا سہیں گے ہم

۱۵

[illegible]

کیا چپکے دیکھتے ہو [illegible] اس تشنہ کام کا
سر کاٹ لو حسینؑ علیہ السلام کا

۱۶

[illegible]

فرزند فاطمہؑ کی مدد آ کے کرو تم
بھائی پہ تیر پڑتے ہیں سینہ سپر کرو

۱۷

[illegible]

گھوڑے سے تیر مار کے اعدا گرا [illegible]
ہاتھوں لگا کے تھامو کہ ہم ڈگمگاتے ہیں

۱۸

[illegible]

بانو کو [illegible] غم میں صبر دے
زینب کو ای خدا مری ماتم میں صبر دے

[illegible]

پر یہ دعا قبول ہو مجھ دل ملول کی
امت کو بخشدے مرے نانا رسول کی

[illegible]

یہ کیا سلوک کرتے ہو تم بیگناہ سے
مانگو پناہ فاطمہ زہرا کی آہ سے

[illegible]

کیوں صدقہ ہوکے آپ پہ زینب نہ مر گئی
بھائی تمھاری شکل تو سب خون میں بھر گئی

[illegible]

کوئی قریب آکے ہے شمشیر مارتا
اور جسم پاک پہ ہے کوئی تیر مارتا

[illegible]

چلتے ہیں وار فاطمہ کے ناز نین پر
کیوں آسمان گر نہیں پڑتا زمین پر

[illegible]

ناحق ہے ظلم فاطمہ کے نور عین پر
بیحد ستم ہے بھوکے پیاسے حسین پر

[illegible]

پانی کو تین روز سے محروم ہے حسین
سید ہے بیگناہ ہے مظلوم ہے حسین

[illegible]

اس بیکسی غریبی کے قربان جاؤں میں
کچھ بس نہیں مرا انھیں کیونکر بچاؤں میں

[illegible]

تنہا سے سامنا جو ہو ساری خدائی کا
جبر جا رہے جہاں میں ہماری لڑائی کا

۲۸

[illegible]

خیر النسا ہے ماں مری بنت رسول ہے
میرے ستانے سے تمھیں کچھ بھی حصول ہے

۲۹

[illegible]

میں ابن رسول کو کیوں خون بہاتے ہو
بتلاؤ کس گنہ پہ مجھے قتل کرتے ہو

۳۰

[illegible]

واجب ہے اعتقاد [illegible] سے
یعنی حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے

۳۱

[illegible]

ہو دوست تم میں گر کوئی خیر الانام کا
پوچھو اُس سے مرتبہ مجھ تشنہ کام کا

۳۲

[illegible]

[illegible]
اس جلتی ریتی سے ابھی خیمہ اٹھاؤ نہیں

۳۳

[illegible]

[illegible]
زینب کہیں نہ پردے سے باہر نکل پڑے

۳۴

[illegible]

گر ہو رسول حق کے نواسے تو [illegible]
[illegible]

۳۵

[illegible]

[illegible]
[illegible] بات [illegible]

۳۶

[illegible]

[illegible]
اب [illegible] کا روز دہم خاتمہ کرو

[illegible]

تمنے بہت ستایا ہی مجھ دل فگار کو
لو اب حسینؑ کھینچتا ہے ذوالفقار کو

[illegible]

مرنا مرا نہو گا گوارا رسولؐ کو
مجکو کیا شہید تو مارا رسولؐ کو

[illegible]

غصہ میں صورت اسد حق جدھر گئے
بن تیغ کتنی شاہ کی دہشت سے مر گئے

[illegible]

ایذا اُٹھائی پیاس کی شکر خدا کیا
مین نے نہ کچھ زبان سے تمہارا گلا کیا

[illegible]

نیزے لگا کے گھوڑے سے تمکو گرائینگے
پانی نہ دینگے حلق پہ خنجر چلائینگے

[illegible]

وارث ہون ذوالفقار جناب امیرؑ کا
رگ رگ مین میری زور ہے نہ ہر اک شیر کا

[illegible]

کیون خاک مین ملاتے ہو گھر بوتراب کا
میرا لہو لہو ہے رسالت مآب کا

[illegible]

تم جانتے ہو ابن علیؑ کو ہمارا سہی ہے
مجکو فقط رسولؐ کی امت کا پاس ہے

[illegible]

حیدرؑ نے تو کیا سوا ہزار دن بچگا دیے
کشتون کے پشتے زمین ہر اک جا لگا دیے

۴۶

[illegible]

شمشیر باگ اٹھاتے تھے جب [illegible] کے
لگتے نہ تھے زمیں پہ قدم راہوار کے

۴۷

[illegible]

اک دم میں شہ نے خون کے دریا بہا دیے
حیدر کی ذوالفقار کے جوہر دکھا دیے

۴۸

[illegible]

ہر صف بصورت صف باطل قلم ہوئی
ایسی بھی جنگ صفحۂ عالم میں کم ہوئی

۴۹

[illegible]

خود صاحب کمند اسیر کمند تھے
دم خنجروں کے تیغ کی دہشت سے بند تھے

۵۰

[illegible]

اللہ رے ضرب دست جوان بتول کی
چلاتے تھے عدو کہ دہائی رسول کی

۵۱

[illegible]

شہ کہتے تھے کہ گو مرا تن زخمدار ہے
فرزند مرتضیٰ کو مدد ناگوار ہے

۵۲

[illegible]

کچھ واسطے اقربا کو نہ ناطر طول کی
اولاد سے عزیز ہے امت رسول کی

۵۳

[illegible]

طاقت تو دیکھ لی [illegible]
دیکھا غضب تو صبر شہادت بھی دیکھ لو

۵۴

[illegible]

[illegible] اپنے خون کا محضر بھی یاد ہے

سو توقف تیرے قتل پہ آنکی نجات ہے
حرمت گناہگاروں کی اب تیرے ہاتھ ہے

یہ بات کہکے شاہ حجازی نے رو دیا
حضرت کے منہ کو دیکھکے تازی نے رو دیا

گھوڑے پہ گہ سنبھلتے تھے گہ ڈگمگاتے تھے
غش آتا تھا تو ہرنے پہ سرکو جھکاتے تھے

ہر امر میں تجھی سے عنایت ہوں چاہتا
اور امت نبی کی شفاعت ہوں چاہتا

اب رحم بھی نہ مجھ کو کوئی مطلقا کرے
قاتل کہاں ہو آکے مرا سر جدا کرے

غل تھا کہ خاک پر شہ کون و مکاں گرا
بس اب زمیں الٹ گئی اور آسماں گرا

اب آرزو یہ ہے کہ یہ خادم نثار ہو
سجدہ میں سر ہو حلق پہ خنجر کی دھار ہو

تیغوں سے پیچ سارے عمامے کے کٹ گئے
گیسو لہو میں ڈوب کے رخ سے لپٹ گئے

اس زخم میں بھی سیکڑوں نیزوں کے وار تھے
ہر زخم نیزہ میں کئی سو تیر پار تھے

[illegible]

بہتر تو مرس حسین یہ کھاتا ہنین کولی
مرتا ہے میرا بھائی بچاتا ہنین کو ئی

[illegible]

ڈریو نہ سُنکے فاطمہ زہرا کی آہ کو
گل کردے شمع قبر رسالت پناہ کو

[illegible]

زہرا کا بچہ نبی سے حجاب ہے
ظالم یہ بوسہ گاہ رسالت مآب ہے

[illegible]

یا رب تو میرے نانا کی اُمت کو بخشد ے
اور میرے بھی تصور عبادت کو بخشد ے

[illegible]

سمجھا کہ تشنگی سے جو صدمے گذرتے ہین
اُسوقت بد دعا مجھے شبیر کرتے ہین

[illegible]

[illegible]
تو باے جگر در بدر اسیر ہو ے

[illegible]

صدمہ ہو آج فاطمہ کے نور عین پر
آسان کردے ذبح کی مشکل حسین پر

[illegible]

شیعونکا حشر روز جزا میرے ساتھ ہو
سیرابہ خون بہاے انکی نجات ہو

[illegible]

[illegible]
ظالم نہ مصطفیٰ کے نواسے کو ذبح کر

۱۰۳

[illegible]

خنجر نہ پھیر شاہ کی گردن پہ رحم کر
بابا کو چھوڑ دے مری بیکسی پہ رحم کر

[illegible]

سیدؑ پہ تشنہ لب پہ ستم اس قدر نہ کر
یوں نہ ہوں فاطمہؑ کی بچے بے پدر کہیں

[illegible]

خنجر ابھی نہ حلق پہ دھرتا تو خوب تھا
پانی پلا کے ذبح جو کرتا تو خوب تھا

۱۰۶

[illegible]

فوج لعین تو فتح کے باجے بجاتی تھی
فریاد فاطمہؑ کی صدا رن سے آتی تھی

[illegible]

خلقت کے درد و رنج و مصیبت کو دور کر
آقا مدد کرو مرے مولا مدد کرو

[illegible]

قطعہ

[illegible]

ولی ولی کی صدا تھی جہاں جہاں پہنچی
علی علی نظر آئے جدھر جدھر دیکھا
کسی کی ایک طرح سے بسر ہوئی نہ انیس
عروج ماہ بھی دیکھا تو دوپہر دیکھا

رباعی
میخانۂ کوثر کا شرابی ہوں میں
کیا قبر کا خوف بو ترابی ہوں میں
ہوں چشمۂ تر خشک سمجھو نہ مجھے
اے اہل نظر مردم آبی ہوں میں

رباعی
کیا قدر زمین کی آسمان کے آگے
جھکتے ہیں قوی بھی ناتواں کے آگے
نرمی سے مطیع سنگدل ہوتے ہیں
دندان صف بستہ ہیں زبان کے آگے

رباعی
شہرہ ہر سو جو خوش کلامی کا ہے
باعث مدح امام نامی کا ہے
میں کیا آواز کیسی یہ صفا کیسا
آقا یہ شرف تری غلامی کا ہے

رباعی
سب ذرے سے دولت ہنر جتنی ہے
سب بھاگتے ہیں جیسے نظر جتنی ہے
ممکن نہیں ذروان سخا میں ہے نجات
مجھ پر کرم اس کے سب کہ جتنی ہے

رباعی
نے مدح کا دعویٰ ہے نہ خود بینی ہے
یاں نہیں اثر زباں نہیں رنگینی ہے
شیریں یہ نمکین نمک حلاوت دیکھو
ہر حرف نمک میں شیرینی ہے

رباعی
لفظوں میں نمک سخن میں شیرینی ہے
دعویٰ ہنر نہ عیب خود بینی ہے
مداح گل گلشن زہرا ہوں میں
غنچے کی طرح زباں میں رنگینی ہے

رباعی
سن نغمے سے سمجھو الحان حسین میں کیا ہوں
کیا لطف جو گل کو گلچیں جہاں میں ہوں
ہر ان کی ہے حلاوت سخن خود ظاہر
شیریں ہے کہیں شکر خیزاں میں ہوں

رباعی
مضمون گہر ہیں اور صدف سینہ ہے
ہے صاف تو یہ کہ قلب بے کینہ ہے
زیبندہ ہے روشن ہو کمال اپنا انیس
ہر ایک کو نظر آئینہ کر دینا ہے

[illegible]

بزمِ غمِ شبیر میں وہ جلوہ گری ہو
خورشید جہانتاب چراغ سحری ہو

[illegible]

لبریز لطافت سے ہو رنگین سخن ایسا
رضوان بھی پکارے کہ نہیں دیکھا چمن ایسا

[illegible]

آفاق میں یون فیض نگین عام نہوتا
ہوتا نہ فروتن تو کبھی نام نہوتا

[illegible]

برزان ہو قدم خامۂ اعجاز رقم کا
ہان تیغ زبان آج تو کر کام قلم کا

[illegible]

کم مایہ کمال اپنا جتا دیتا ہے اکثر
جو ظرف کہ خالی ہو صدا دیتا ہے اکثر

[illegible]

دعویٰ نہ سخن کا ہے نہ اعجاز بیان ہون
تو عالم دانا ہے کہ مین ہیچمدان ہون

[illegible]

مہتاب تو کیا ہے رخ خورشید بھی فق ہو
جو بند ہو تصویر تجلی کا ورق ہو

[illegible]

جو بند ہے سو بند ہے جو نکو ہے وہ نکو ہے
چھپنے کی نہین آپ اگر عود مین بو ہے

[illegible]

چلنا ہے دم تیغ دو دم پر کوئی دم کو
یون ہاتھ پکڑ لے کہ نہ لغزش ہو قدم کو

۱۰

ای ... امانت کی طلب ہے
ای ... بیاں ... بلبل کی طلب ہے
ای ... زینت کی طلب ہے
ای ... حیرت کی طلب ہے

مقبول ہے وہ تو جسے منظور کریگا
اس ذرہ کو خورشید ترا نور کریگا

۱۱

ای ... [illegible]
ای ... [illegible]
ای ... [illegible]
ای ... [illegible]

مستی میں نہ فکر خرد و ہوش کرو نہیں
کیفیت دنیا کو فراموش کرو نہیں

۱۲

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

قادر ہو تو کچھ طبع خداداد سے ہوگا
یہ مرحلہ طے آپکی امداد سے ہوگا

۱۳

بلبل ... صفت ... زمین چمن
... سنسان ... زمین چمن
ذرہ ... زمین چمن
جب ... [illegible]

مقدور کسے شیر الٰہی کی ثنا کا
ہو سکتا ہے بندے سے کہیں شکر خدا کا

۱۴

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

روشن ہو جہاں جلوہ نور ازلی ہے
ہاں بزم معلی حسین ابن علی ہے

۱۵

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

یہ اوج یہ رتبہ کسی محفل کو ملا ہے
ان پھولوں کے قربان عجب باغ کھلا ہے

۱۶

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

مرجاتا ہے گو پی کے بھی کرتا ہے نہیں جی
انکے لیے بخشش کی دعا کرتا ہوں میں بھی

۱۷

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

... [illegible]
اور قبر کی منزل میں شریک ملے علی ابن ...

۱۸

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

دنیا ہے نہ دولت پہ توجہ ہے نہ زر پر
اثر ہر آ کی نظر پڑتی ہے اشکوں کے گہر پر

۲۹

[illegible]

یاں اسکا نہ عقدہ دل مضطر پہ کھلیگا
یا قبر پہ یا چشمۂ کوثر پہ کھلیگا

۳۰

[illegible]

تاؤ سے ... کو بھی گرد کریگا
دوزخ کے شرارونکو بھی سرد کریگا

۳۱

[illegible]

آنکھوں کو نیا ... تھی ... ہے
سب ایک طرف گلشن فردوس ملا ہے

۳۲

[illegible]

فاقے کیے ہیں دھوپ میں لب تشنہ رہے ہیں
آقا نے تمھارے یہ کیا ظلم سہے ہیں

۳۳

[illegible]

گذری تھی ہوا پا نہیں وہ گرمی شہ دیں پر
بھن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پر

۳۴

[illegible]

خاک اڑ کے جمی جاتی تھی زلفوں پہ قبا پر
اس دھوپ میں سایہ بھی نہ تھا نور خدا پر

۳۵

[illegible]

تھی دھوپ کڑی فاطمۂ کے رشک چمن پر
تھی گرم زرہ جلتے تھے ہتھیار بدن پر

۳۶

[illegible]

آہو کا دھواں کیوں نہ اٹھے کون و مکاں سے
فریاد کہ باندھا انھیں خوبی نے بنا سے

۳۷

[illegible]

آہو کو ستاتے نہیں دیندار حرم میں
آنکھیں وہ لہو روتی تھیں قبر زند کے غم میں

۲۴

[illegible]

دندان دہن پاک میں سب رشک گہر تھے
گذرے تھے کئی روز کہ دندان بجگر تھے

۲۵

[illegible]

سینے پہ نہ تھا اسکا قدم حشر بپا تھا
ہو جاتی جو دنیا تہ و بالا تو بجا تھا

۲۶

[illegible]

پیاسے [illegible] خوب ہے مولا
جو تیری مشیت ہو وہی خوب ہے مولا

۲۷

[illegible]

[illegible] تشنہ گلو میں
ڈوبی ہوئی تھیں مچھلیاں بازو کی لہو میں

۲۸

[illegible]

سب تھا پہ [illegible] کے پڑے تھے
لاکھوں سے لڑائی تھی یہ بشاش کھڑے تھے

۲۹

[illegible]

یہ لطف و عنایت ہو تری کو نسے گھر پر
جبرئیل و سرافیل کھڑے رہتے تھے در پر

۳۰

[illegible]

نسبت نہیں ناخن سے کبھی بدر کی ضو کو
ہفتہ میں دکھائی تو کوئی دس مہ نو کو

۳۱

[illegible]

ہو شاہ زمن ہوں پہ [illegible] لٹا ہوں
محتاج ہوں بیکس ہوں غریب الغربا ہوں

۳۲

[illegible]

[illegible]
تھا نام ایسا گھر ایسا نسب ایسا حسب ایسا

[illegible]

چھوٹے وہ تیغ جسکو تو دار کرے تو
جس قطرے کو چاہے دُرِ شہوار کرے تو

[illegible]

یہ تخت سلیمان کو نہ یہ تاج ملا تھا
بچپن میں مجھے رتبۂ معراج ملا تھا

[illegible]

اختر کو قمر قطرے کو گوہر کیا تو نے
ذرہ تھا سو خورشید منور کیا تو نے

[illegible]

افلاک سے زمیں کئی بار آئے تھے جبریل
ڈیوڑھی سے مرے جھولے کی ہلا جاتے تھے جبریل

[illegible]

منظور تھی خردی میں بزرگی مرے سن کی
دن ہو گیا واں شب کا تو یاں شب ہوئی دن کی

[illegible]

تیروں سے نہ تلواروں سے منہ پھیرتا تھا انکا
خادم کے پسینے پہ لہو گرتا تھا انکا

[illegible]

اس رتبۂ اعلیٰ کا سرافراز میں کب تھا
مولا یہ تری چشم عنایت کا سبب تھا

[illegible]

رحمت سے تری خلق کے مختار ہوئے ہم
دیکھی جو یتیمی دُرِ شہوار ہوئے ہم

[illegible]

دولت یہ نہ ملتی جو خداوند نہ دیتا
کیا کرتا اگر تو مجھے فرزند نہ دیتا

[illegible]

مرتے ہوئے دیکھا ہی برابر کے پسر کو
اس داغ کی قدر آج ہوئی ہے جگر کو

[illegible]

صدمے سے نہ پھر ضبط کا یارا ہوا مجھکو
پھر داغ ید اللہ دوبارا ہوا مجھکو

[illegible]

وہ کونسی دولت ہے جو موجود نہیں ہے
ہاں ایک شہادت کے سوا بھی تو کچھ نہیں ہے

[illegible]

یوں تو وہ کلیجہ تھا مرا اور مرا جی تھا
میں اسلیئے روتا ہوں کہ ہمشکل نبی تھا

[illegible]

وابستہ تسبیح ہیں مشتاق بیان کو
جبتک ہے دہن میں حرکت تشنہ زبان کو

[illegible]

سجدہ تہ شمشیر ادا ہو نہ سکے
سب محو ہوں اللہ رے یہ تری یاد نہ بھولے

[illegible]

اشک آنکھوں سے تھمتے نہیں تفتیدہ جگر ہوں
تو رحم کر اے خالق اکبر کہ بشر ہوں

[illegible]

آنکھیں تری جانب ہیں تو دل تیری طرف ہے
گر تو اسے مقبول کرے عین شرف ہے

[illegible]

یہ جنگ خلق شدہ ذات نے دیے
یہ تیر ترائی کی طرف آنے نہ پائے

۵۵

[illegible]

لشکر کے جوان گرز گران تولے ہوئے تھے
ہر صف میں علمدار نشان کھولے ہوئے تھے

۵۶

[illegible]

پیدا تھی جلاجل سے اک افسوس کی آواز
جاتی تھی کئی کوس تلک کوس کی آواز

۵۷

[illegible]

ترو روز کے پیاسے شہ مظلوم کھڑے ہیں
اس غم سے کلیجے میں مرے چھید پڑے ہیں

۵۸

[illegible]

انصاف ہو کہدو کہ طلبگار ہوں جسکا
بندہ اسکا ہے تم سب کلمہ پڑھتے ہو جسکا

۵۹

[illegible]

جبرئیل امیں ہمدم و ہمراز ہے کسکا
قرآن جسے کہتے ہو وہ اعجاز ہے کسکا

۶۰

[illegible]

لب ہلنے لگے جب نخل دعا میں ثمر آیا
انگشت شہادت کو اٹھا کر شجر آیا

۶۱

[illegible]

کس رخ کو تجلی صفت بدر عطا کی
دنیا میں کسے حق نے شب قدر عطا کی

۶۲

[illegible]

وہ قبلۂ دیں باعث ایجاد فلک ہے
اب انکے نواسے میں کچھ اسمیں نہیں شک ہے

۶۳

[illegible]

بھیجی ہے انھیں چادر تطہیر خدا نے
امت کے گنہ ڈھانپ دیے جنکی ردا نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا کا پدر مفخرِ رسولانِ سلف ہے
حوا کا نہ رتبہ ہے نہ مریم کا شرف ہے

اعلیٰ کسے فرمایا علی کسکو کہا ہے
اللہ نے قرآن مین ولی کسکو کہا ہے

دکھ کونسا اور کونسی ایذا نہین دیتے
مہمان ہون اور پانی کا قطرا نہین دیتے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر جنگ مین کفار پہ در کون رہا ہے
محبوب الٰہی کی سپر کون رہا ہے

انصاف کا اسوقت فلک کا [illegible] جوان سے
ہر کون مراد [illegible] مسلم سے

مرثیے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یکتا ہے جہان کون ہے جرأت مین [illegible]
دو حصے ہین قرآن خدا اسکی ثنا مین

ہر عکس مین [illegible]
سب پر ہے یہ آئینہ کہ آپ اونکے برہنہ

[illegible] بتائے نہین [illegible]
ایسا ہو مرا رعب کہ لکنت ہو زبان کو

[illegible]

ڈرتے نہیں گر شکوہ بیداد کرو گے
کیا ہوگا جو اللہ سے فریاد کرو گے

[illegible]

فانوس سے خود شمع تجلی نکل آئی
محمل سے تڑپتی ہوئی لیلی نکل آئی

[illegible]

قبضہ ہے مرا خاک کے ہر گنج نہاں پر
جاری ہے مرا حکم روان آب رواں پر

[illegible]

اب ایسی جرات والی وہ ظہور نہیں تھا
شاید کوئی رغبت کا پسر اور نہیں ہے

[illegible]

شہبا زاجل بازو ونکو تولے ہوئے ہے
پیرا اوج سعادت کے ہما کھولے ہوئے ہے

[illegible]

ہستی ہو نہ لیتی نہ مکیں ہوں نہ مکاں ہوں
آثار اذا زلزلت الارض عیاں ہوں

[illegible]

شہ کی نظر غیظ نہ تھی قہر خدا تھا
شمشیر جدا اسد جدا میان جدا تھا

[illegible]

شاید مرا رتبہ تجھے معلوم نہیں ہے
وہ کونسی شے ہے کہ جو محکوم نہیں ہے

[illegible]

کیا غم ہے اگر لاکھ سوار ونکی پرے ہیں
روباہ کے لشکر سے کہیں شیر ڈرے ہیں

٤٢

دکھلا ہو ... سب ... [illegible]
جس ... جلوہ ... ہوں ... [illegible]
زن کردوں ... [illegible]
نشان ... [illegible]

باتو نہیں کروں بند فصیحان جہان کو
یہ پیاس ہے لکنت ہے مری خشک زبان کو

٤٣

بازوں ... [illegible]
مجھا ... [illegible]
زبان ... [illegible]
سب ... [illegible]

نمرود نہیں حشمت ضحاک نہیں ہے
ڈھونڈھو جو خزانے میں تو اب خاک نہیں ہے

٤٤

بیٹھ کا وہ ... [illegible]
نہ قصر ... [illegible]
... سکندر ... [illegible]
جیسی کی صدا ... [illegible]

ٹھوکر کے جو چلتا ہے ہر اک راہگذر میں
سویا شکستوں سے ہیں دان کا سر میں

٤٥

[illegible]

دانا ہے کہ سکندر ... [illegible]
گھر دشمنوں ... کسریٰ کے محل میں

٤٦

[illegible]

لوٹا ہے وہ گلشن ... [illegible]
اب تو یہی جہنم میں ... [illegible]

٤٧

[illegible]

جعفر بھی شریک ... [illegible]
تو دور رہ ... جان انکو یہ سب یار ہیں ... [illegible]

٤٨

[illegible]

[illegible]

٤٩

[illegible]

[illegible]

٥٠

[illegible]

[illegible]

لہ واژگون یعنی سرنگون ۱۲ ۲ہ ... [illegible] ... درخت ۱۲

[illegible]

گلرنگ ہوئے جوہر اک جسم شفقی تھا
تھی رود پر اور دامن صحرا شفقی تھا

[illegible]

تیغ اُسنے سپر اُسنے زرہ اُسنے نچھوڑی
دس انگلیوں میں ایک گرہ اُسنے نچھوڑی

[illegible]

تر خون میں سر تا بقدم ہو گئے شبیرؑ
برچھی جو لگی پشت پہ خم ہو گئے شبیرؑ

[illegible]

جل جل گئے بدن [illegible] سر بجھتے تھے
ڈھونڈتے کے سیہ کار [illegible] زرہ [illegible] تھے

[illegible]

جب بند [illegible] تکتی تھی سر کہ جاتے تھے جبریل
یا شیر خدا کہکے جھجک جاتے تھے جبریل

[illegible]

گھیرا ہے لعینوں نے اکیلا اُسے پاکر
گرتا ہے پسر الال مدد کیجیے آکر

[illegible]

چلاتے تھے وہ ہوش نہ تھا خوف سے جنکو
فریاد کہ شبخون گرا فوج پہ دن کو

[illegible]

تھا دھیان غلاموں کا جو اُس خاصہ حق کو
بس رن کا خود اُلٹے ہوئے دنیا کے ورق کو

[illegible]

افراط جراحت سے بدن رشک چمن تھا
سب فوج کے حربے تھے اور اک شاہ کا تن تھا

[illegible]

ترکیاں تیغ و تلوار سے ہو گئی جاتی ہوں بھائی
اب سینہ سپر ہونیکو میں آتی ہوں بھائی

[illegible]

وان صنعت ہے تلوار [illegible] جب [illegible]
بابا کو بس اب حشر کے دن یاد کی بی بی

[illegible]

[illegible]
میں واسطہ دیتی ہوں تمھیں [illegible]

[illegible]

[illegible] اسلام [illegible] لاش پہ آنا
سر تن سے اتر لے تو مری لاش پہ آنا

[illegible]

آنکھیں کبھی کھولتی تھی آنکھ [illegible]
منھ چاند سا تھا [illegible]

[illegible]

[illegible] کہاں جاتے ہو [illegible]
[illegible] جاتا ہوں [illegible]

[illegible]

ہاں چھوڑ کے ہم سب کو چلے جاتے ہو بابا
کیوں روتی ہو کیا گھر میں نہ اب آئینگے بابا

[illegible]

[illegible] تھا [illegible]
معلوم یہ ہوتا تھا کہ شبنم ہے چمن پر

[illegible]

[illegible]
[illegible] ہمراہ [illegible]

۱۰۹

[illegible]

وہ کہتا تھا قربان شہنشاہ اُمم ہین
کیا ہم علی اصغر سے بھی کچھ عمر مین کم ہین

۱۱۰

[illegible]

کہتا تھا کہ سب خون سے بدن لال ہوا ہے
اے میرے چچا جان یہ کیا حال ہوا ہے

۱۱۱

[illegible]

سب روتے ہین اسوقت نہین ہوش کسی کو
بی بی پیٹتی ہین یہ سینہ کہ غش آیا ہی حجی کو

۱۱۲

[illegible]

کٹتا ہی گلا تیغ ستم سے کوئی دم مین
گھر مین تمھین لیچلنے کی طاقت نہین ہم مین

۱۱۳

[illegible]

رہتی یہ وہ نیمچے سے گرے ہاتھ جو کٹکر
غش ہو گیا شبیر کی گردن سے لپٹکر

۱۱۴

[illegible]

لپٹا جو تڑپکر وہ شہ تشنہ گلو سے
تر ہو گئین سب ہنسلیان گردن کے لہو سے

۱۱۵

[illegible]

فردوس سے زہرا بصد افغان نکل آئی
خیمے سے ادھر خاک بسر مان نکل آئی

۱۱۶

[illegible]

بہہ آیا لہو تا بہ زنخدان مبارک
ٹھنڈے ہوے دو گوہر دندان مبارک

۱۱۷

[illegible]

تلوار سے وقفہ نہ ملا چند نفس کا
دم رُک گیا نیزہ جو لگا ابن انس کا

[illegible]

چلاتے لعین خوف سے ہاتھ اٹھو نیزہ دھر کے
لو فاطمہ آئی ہیں بچانے کو پسر کے

[illegible]
گھبراؤ نہ اماں مرے پہلو میں کھڑی ہیں

[illegible]
[illegible] کو بخت تک بھی نہ پہونچا [illegible]

[illegible]

مر جاؤ نگی حضرت کو جو پانی [illegible]
[illegible] دیکھے ہوئے جائیگی نہیں ہیں

[illegible] کو دیکھا
پہونچی تو سنان پہ سر شبیر کو دیکھا

انسان [illegible]
[illegible]

[illegible]

آخر [illegible]
[illegible]

[illegible] آل رسول [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا کہ حسینؑ آج لڑائی پہ چڑھینگے
یا صاحب معراج لڑائی پہ چڑھینگے

[illegible]

صدقہ تہ کیا اکبرؑ سا پسر راہ خدا مین
خوش ہو کے لٹا دیتی ہین گھر راہِ خدا مین

[illegible]

گھوڑے کو اڑاتے ہوئے یون آئے ہین رن مین
جسطرح کوئی سیر کو آتا ہے چمن مین

[illegible]

حلقے مین ملک اسپ صبا دم کو لیے ہین
دو فرق پہ جبریل امین سایہ کیے ہین

[illegible]

خود شیر ہین یہ اور خلف شیر خدا ہین
ضرب انکی رکے کیا کہ یہ شمشیر خدا ہین

[illegible]

نسبت ہی نہ خورشید کو نے بدر کی ضو کو
شرماتے ہین نقش سم توسن مہ نو کو

[illegible]

حق کے کرم ناتمنا ہی سے بنے ہین
یہ پانچ بشر نور الٰہی سے بنے ہین

[illegible]

صابر کوئی آفاق مین ایسا نہین دیکھا
یہ دل نہین دیکھا یہ کلیجا نہین دیکھا

[illegible]

ہے جلوہ گری نور کی پیشانی حسین مین
عکس گل سوسن ہے یہ آئینہ مہ مین

۱۰

[illegible]

جبریل کو یارا نہ پہونچنے کا جہان تھا
وان احمد و محمود مین فرق دو کمان تھا

۱۱

[illegible]

قربان ہوں آنکھوں پہ اگر عین شرف ہے
ہر بزم مین حق بین کی نظر انکی طرف ہے

۱۲

[illegible]

پہلو مین شب قدر کو یان بدر لیے ہی
اور بدر کو ہالے مین شب قدر لیے ہی

۱۳

[illegible]

[illegible]
کاٹا اُسی گردن کو ستمگر نے قفا سے

۱۴

[illegible]

[illegible]
پہونچے ہر اک ہاتھ کو حجاب لے کا نا

۱۵

[illegible]

[illegible]
محبوب الٰہی کا گریبان پھٹا تھا

۱۶

[illegible]

[illegible]
گھوڑے پہ کمر تھام کے جھک جاتے ہین شبیر

۱۷

[illegible]

[illegible]
[illegible] قدم [illegible]

۱۸

[illegible]

[illegible]
[illegible]

۱۹

[illegible]

پھل برچھیوں کے رنگین چمکتے نظر آئے
نیزے صفِ دشمن میں لچکتے نظر آئے

۲۰

[illegible]

جب کھینچی ہے تیغ دو زبان پڑھتے کشتے ہیں
اکثر تشنہ مردان کبھی اکیلے ہی لڑے ہیں

۲۱

[illegible]

نصرت کے خبردار خبر لیکے پھرے تھے
اور شیرِ خدا عمرو کا سر لیکے پھرے تھے

۲۲

[illegible]

بچپن سے تن زار میں طاقت ہے نبی کی
جو سچ ہے زبان میں ہے رسولِ عربی کی

۲۳

[illegible]

منظور ہے مجھکو کہ رضامند خدا ہو
میری تو ظفر یہ ہے کہ سر تن سے جدا ہو

۲۴

[illegible]

واقف ہے خدا تمنے جو کچھ جبر کیا ہے
شبیرؑ نے مقدور پہ کیا صبر کیا ہے

۲۵

[illegible]

دل جس سے قوی تھا وہ برادر بھی نہیں ہے
قاسمؑ بھی نہیں ہے علی اکبرؑ بھی نہیں ہے

۲۶

[illegible]

پھر جاتی ہے ایک ایک کی تصویر نظر میں
آنکھوں سے نہان ہو گئے سب تین پہر میں

۲۷

[illegible]

ہم وہ ہیں کہ سب کے تن صدپاش پہ روئے
اتنا نہیں کوئی کہ مری لاش پہ روئے

۳۰

[illegible]

خواب بھی تم اس صابر و شاکر کو امان دو
مظلوم کو سید کو مسافر کو امان دو

۳۱

[illegible]

صحرا میں جگہ جا کے یہ سونے کو بہت ہے
اور کوہ کا دامن مرے رونے کو بہت ہے

۳۲

[illegible]

[illegible]
فاقوں میں بھی قرآن کی تلاوت نہیں جاتی

۳۳

[illegible]

شب میں نہ کوفے میں نہ بطحا میں رہوں گا
میں آج سے گھر چھوڑ کے صحرا میں رہوں گا

۳۴

[illegible]

میں یہ نہیں کہتا کہ نواسا ہوں نبی کا
زوار تو ہوں قبر رسول عربی کا

۳۵

[illegible]

[illegible]
اسباب جہاں ساتھ کوئی بے [illegible]

۳۶

[illegible]

طوف حرم خالق اکبر کو بھی چھوڑا
لو گھر کو بھی اور قبر پیمبر کو بھی چھوڑا

۳۷

[illegible]

[illegible]
[illegible]

۳۸

[illegible]

[illegible]
[illegible] نان جویں [illegible]

[illegible]

گھبرائی ہوئی خیمۂ ویران میں پھر نکلی
سر پیٹتی لاشے پہ مرے آکے گرینگی

[illegible]

اک دم میں سر آپ تن سے جدا کرتا ہے شبیر
عاجز نہیں حجت کو ادا کرتا ہے شبیر

[illegible]

چلاتا تھا وہ پیاس مری آہ بجھاؤ
اب خانۂ تن جلتا ہے للہ بجھاؤ

[illegible]

شرمندہ ہوں گو احمد مختار کے آگے
سر کاٹ کے لیجائینگے سردار کے آگے

[illegible]

دریا سے تو یہ شام کا لشکر نہ ہٹیگا
پیاسا ہی گلا آپ کا خنجر سے کٹیگا

[illegible]

ہر موج کا خم اسکے لیے ناگ ہوا تھا
پانی کا بھی اسوقت مزاج آگ ہوا تھا

[illegible]

عاقل کبھی فاسق کی اطاعت نہیں کرتے
سر دیتے ہیں دیندار پہ بیعت نہیں کرتے

[illegible]

پاس اسکے ہر اک شخص پیے جاتا تھا پانی
کم ہوتی نہ تھی پیاس پیے جاتا تھا پانی

[illegible]

جھکتا تھا جبھی پینے کو تو ہٹتا تھا پانی
بڑھتا تھا وہ سفاک تو گھٹتا تھا پانی

[illegible]

قطرہ بھی نہ اک حلق جفا کار میں پہونچا
پانی میں لعین غرق ہوا نار میں پہونچا

[illegible]

ہمسا تو کریم آج دو عالم میں نہیں ہے
ڈرتا ہے عبث عیب دو عالم میں نہیں ہے

[illegible]

دنیا نہیں [illegible] جب غضب آیا
[illegible] غضب آیا

[illegible]

جب حلق سے شبیر کے شمشیر ملیگی
منصب تمھیں ہاتھ آئیگا جاگیر ملیگی

[illegible]

[illegible] رسول [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو نے جو بلایا تو مدینے سے ہم آئے
تجھ سے نہیں ہوتا کہ ادھر دو قدم آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو دست تعدی کو نہ کوتاہ کریگا
راندہ مومن کی حمایت مرا اللہ کریگا

[illegible]

عالم کو دو عالم کا شہنشاہ بچائے
اس برق جہانسوز سے اللہ بچائے

[illegible]

کھلجائیگا احوال دم جنگ تمھارا
اسمین بھی مرا نام ہوا ور ننگ تمھارا

[illegible]

مردود نکو تو مئی ہی ہوس اور نہ طلب کچھ
جب جلکے ملے خاک مین پھر خاک ہے سب کچھ

[illegible]

غل تھا کہ تلاطم پہ یہ برق اجل آئے
ساحل سے ادھر مردم آبی نکل آئے

[illegible]

کافر کو غرور اپنی شجاعت پہ بڑا تھا
اکثر صف لشکر مین اکیلا ہی لڑا تھا

[illegible]

حضرت نے تو مچھلی برق مجسم کو سنبھالا
کروبیون نے عرش معظم کو سنبھالا

[illegible]

لرزاں وطیان کون نہ تھا کون و مکان مین
آثار قیامت نظر آتے تھے جہان مین

[illegible]

ہونٹونکو چبا تا تھا یہ غصہ مین بھرا تھا
پیچھے ستم آرا کے سوار ونکا پرا تھا

[illegible]

تھرائی زمیں چوب لگی طبل دغا پر
حملہ کیا نامردوں نے شاہ شہدا پر

[illegible]

بیٹے تو سلامت ستم آرا نظر آیا
گھوڑے سے گرا جب تو دوبارہ نظر آیا

[illegible]

گودی میں دیا کس کو کدھر کھو گئے اصغر
دریا کی ہوا کھاتے ہی کیا سو گئے اصغر

[illegible]

سایہ بھی پڑا شاہ کی تیغ دو زباں کا
ترکش تھا نہ چلہ تھا نہ حلقہ تھا کماں کا

[illegible]

بچہ بھی چھٹے [illegible] سے پالا نہیں جاتا
اب مجھ سے سکینہ کو سنبھالا نہیں جاتا

[illegible]

فرزند تمہیں ہیں میں مر جاؤں گی بی بی
اصغر نہ جئیں گے تو ہم اب آئیں گے بی بی

[illegible]

اک جست میں [illegible] قدم تھا
کھینچے بھی نیا لی کہ [illegible] قلم تھا

[illegible]

[illegible]
یہ ہاتھوں سے پیٹی ہیں کہ منہ لال ہوا ہے

[illegible]

[illegible]
بجلی سا مرا [illegible] نکلی تھا گھوڑا

۲۸۳

[illegible]

اک برق گری اُڑ کے جدھر آگیا گھوڑا
جب باگ ہلی برچھیوں پر آگیا گھوڑا

۲۸۴

[illegible]

زندوں کو بھی مردوں میں قلمبند کیا تھا
اک تیغ نے دو لاکھ کا دم بند کیا تھا

۲۸۵

[illegible]

اُمت کو نہ برباد مری جان کرو تم
اب روح محمدؐ کی طرف دھیان کرو تم

۲۸۶

[illegible]

گھوڑے تو الٹ ہو کے سواروں پہ گرے تھے
اسوار پیادوں کی قطاروں پہ گرے تھے

۲۸۷

[illegible]

ہر سو تن بے سر سر بے تن نظر آئے
میداں میں نہ اسوار نہ توسن نظر آئے

۲۸۸

[illegible]

یہ چاند سی گردن تہِ خنجر بھی دکھادو
اللہ کو اب صبر کے جوہر بھی دکھادو

۲۸۹

[illegible]

گھٹ کا یہ کلیجا تھا کہ جو ٹوک کے لڑتا
کیا منہ تھا جو اک وار کوئی روک کے لڑتا

۲۹۰

[illegible]

چھٹتا یہ نہ چھوڑتی کسی پیر و جواں کو
للہ بس اب روکیے تیغ دو زباں کو

۲۹۱

[illegible]

سر نذر کرو صادق الاقرار ہو تم تو
اُمت کی شفاعت کے طلبگار ہو تم تو

۸۲

[illegible]

قریب! اب اٹھیگا نہ ہاتھ اہل جفا پر
موقوف رکھا ہم نے یہ انصاف خدا پر

۸۳

[illegible]

شہ کھاتے تھے تلواریں مولی جاں تھی [illegible]
بردار یہ خیمے سے نکل آتی تھی زینب

۸۴

[illegible]

نقش ہو گیا طاری جو شہ عرش نشیں پر
بس ٹیک دیا گھوڑے سے [illegible] زمیں پر

۸۵

[illegible]

سب خون حسین محمد کی قبا لال ہوئی تھی
چھاتی کا یہ عالم تھا کہ غربال ہوئی تھی

۸۶

[illegible]

ٹھہرو ابھی زخمی نہ کرو تیغ و تبر سے
اوجھل مجھے ہو لینے دو زینب کی نظر سے

۸۷

[illegible]

اب تیغ [illegible] کو [illegible]
قاتل ترے اسوار کی چھاتی پہ چڑھے ہیں

۸۸

[illegible]

بھائی کی مدد کو نہ کوئی آیا نہیں کوئی
ہے ہے مرے سید کو بچاتا نہیں کوئی

۸۹

[illegible]

صدمہ نہیں دنیا میں جدائی کے برابر
شبیر کی بھی لاش ہو بھائی کے برابر

۹۰

[illegible]

[illegible]
جا بانو سے کہہ [illegible] کی خبر ہے

۹۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں قبلہ [illegible]

زخمی ہوا ایسی نہ کوئی تن پہ جگہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردن پہ جگہ تھی

۹۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینہ جو دبا نیزہ کی سریان نکل آئیں
سر کھولے ہوئے قاف سے پریاں نکل آئیں

۹۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ ذبح ہوئے زینبؑ دلگیر کے آگے
بھائی کا گلا کٹ گیا ہمشیر کے آگے

۹۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قاتل کو تو کچھ خوف نہ فرماتے تھے حیدرؑ
فرزند سے ہر بار لپٹ جاتے تھے حیدر

۹۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر بار نہ کیوں حشر ہو خنجر کے چلے پر
اماں نے گلا رکھ دیا ہمشیر کے گلے پر

۹۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر لحظہ فزوں دولت و اقبال و حشم ہو
غم ہو تو فقط فاطمہؑ کے لال کا غم ہو

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طبقے فلک کے صورتِ گہوارہ ہلگئے
دب کر پہاڑ خاک کے دامن سے ملگئے

[illegible]

اُلٹے ہیں مثل شیر خدا آستین کو
اے کردگارِ عرش بچالے زمین کو

[illegible]

گھر چھٹگئے تھے جانوروں کے یہ رنگ تھے
خشکی میں تھے نہنگ تری میں پلنگ تھے

[illegible]

شہ کا غضب نمونۂ قہرِ اِلٰہ تھا
تلوار کیا علم تھی کہ عالم تباہ تھا

[illegible]

مانند موج مچھلیوں میں اضطراب تھا
زہرہ ہر ایک سنگ کا پانی میں آب تھا

[illegible]

فولاد ہو کہ سنگ یہ منہ موڑتی نہیں
بے دو کیے کسی کو کبھی چھوڑتی نہیں

[illegible]

اُلٹی زمین سمجھ کے دلوں پر یہ ٹھن گئی
سر پہ لگی ہوش اُڑ گئے جانوں پہ بن گئی

[illegible]

تیغِ علیؑ علم تھی جو دشتِ قتال میں
چیتوں نے منہ چھپائے تھے گینڈوں کی ڈھال میں

[illegible]

غل تھا غضبِ حسینؑ کا قہرِ اِلٰہ ہے
بادِ فنا سے گلشنِ ہستی تباہ ہے

[illegible]

سوکھی ہوئی زبان پہ کسی کا گلا نہ تھا
سولہ پہر ہوئے تھے کہ پانی ملا نہ تھا

[illegible]

چھڑکاو تھا گلاب کا اس سرزمین پر
گرتے تھے ٹوٹ ٹوٹ کے اختر زمین پر

[illegible]

لاریب نور چشم نبی و علی یہ ہے
نقش جلی ہوا کہ خدا کا ولی یہ ہے

[illegible]

تھم جاتے تھے حسین جو تلوار تول کر
حوریں بلائیں لیتی تھیں زلفوں کو کھول کر

[illegible]

پلکوں کے تیر سب کے کلیجوں کے پار تھے
کھینچی تھی یاں کمان ادھر اعدا شکار تھے

[illegible]

ہاتھوں میں بند بند میں [illegible] کمالات کے
صدقے میں بات بات پہ [illegible]

[illegible]

گیسو تھے رخ [illegible] خلعت بوتراب پر
[illegible] ابر سیہ [illegible] آفتاب پر

[illegible]

سمجھے نہ دور [illegible] کی دیر سے
[illegible] چشم [illegible] ترائی میں [illegible]

[illegible]

[illegible] میں
گویا چمک رہے [illegible] عقیق میں

۱۹

[illegible]

ہے رتبۂ رخ شہ ذیشان کھلا ہوا
دیکھو دھرا ہے رحل پہ قرآن کھلا ہوا

۲۰

[illegible]

بجھتا فروغ جسنے دیا ایمان کے طور کو
سر کاٹ کر بجھا دیا اُس شمع نور کو

۲۱

[illegible]

سب کھلی ہے عقدہ کشائی حضور کی
روشن ہے انگلیوں سے کہ ہیں شمع نور کی

۲۲

[illegible]

وہ رکن جب اٹھ گئے پنج و بلا میں ہوں
اب ہیں فقط خمس آل عبا میں ہوں

۲۳

[illegible]

عقدے پہ آگئے سے کہتے ہیں چھوڑ نیت ہیں
چودہ بزرگ خلق میں خالق کے نور ہیں

۲۴

[illegible]

سینہ نہیں سفینۂ طوفان نوح ہے
ایمان کی سجدہ گاہ ہے قرآن کی روح ہے

۲۵

[illegible]

کیا قہر ہے کسی نے نہ پایا مراد کیا
زانو اُسی پہ شمر نے رکھا غضب کیا

۲۶

[illegible]

پھولوں کی بو سے خوش سے ہیں پیاسے کوثر کے ہیں
اُمت کی مغفرت پہ کمر ہیں کسے ہوئے

۲۷

[illegible]

آنکھیں ابھی ہیں شعلہ بجھی شجاعت کے جوش سے
شملہ چھٹا ہوا ہے عمامے کا دوش پر

[illegible]

حیران لباس نور ہیں سب حلہ پوش ہیں
ادریس ہیں جو اس نہ موسیٰ [illegible] ہیں

[illegible]

سرکش کران ہیں لشکر [illegible] عقل و فہم کے
گوشوں میں چھپتے پھرتے ہیں کیوں سہم سہم کے

[illegible]

لشکر ہٹے ہیں شاہ پہلوں [illegible]
آئی ہے منظرہ سے گھٹا جھوم جھوم کے

[illegible]

اسکو عروج کیوں نہ ملے قتلگاہ میں
پشت پناہ خلق ہے جسکی پناہ میں

[illegible]

دست خدا کے لال جری ہیں دلیر ہیں
اس ہاتھ سے جہان کے زبردست زیر ہیں

[illegible]

جاری [illegible] فیض کثیر ہے
ابر کرم پہ بارش باران تیر ہے

[illegible]

جوشن نہ تھا تن شہ گردوں وقار میں
تارے چمکتے تھے شب تاریک و تار میں

[illegible]

لشکر جو دیکھا ہو تو دم میں ہلاک ہو
اسکی ہوا لگے تو بدن جل کے خاک ہو

[illegible]

امت جناب فاطمہ [illegible] گھر پہ آئی ہے
[illegible]

[illegible]

سنگین دو بون نے ہاتھوں میں خنجر اٹھائے ہیں
تیغوں کے ساتھ گرز گران سر اٹھائے ہیں

[illegible]

گویا کہ قوس میں تھا گذر آفتاب کا
عالم تھا ہر خدنگ پہ تیر شہاب کا

[illegible]

ٹھیری ہی خاک اڑ کے تن پاش پاش پر
ارمان رہ گیا نہیں علی اکبر کی لاش پر

[illegible]

گرمی ہجوم فوج سے دو چند ہو گئی
خاک اسقدر اڑی کہ ہوا بند ہو گئی

[illegible]

لگتی تھی کچھ بدن کو ہوا آہ و سرد سے
گیسو اٹے ہوئے تھے بیاباں کی گرد سے

[illegible]

فاقوں سے حال غیر ہے محتاج آب ہوں
میں آپ ہی مسافر پا در رکاب ہوں

[illegible]

تلوار میں منہ چھپائے تھیں سانپ ڈھال کے
خنجر بھی رہ گئے تھے زبانیں نکال کے

[illegible]

عالم سیاہ ہے مری چشم پر آب میں
سونلا گیا ہے چاند مرا آفتاب میں

[illegible]

ان پر جھپٹ کے کسکو زمیں پر گرا دیے
سو خنجر اک گلے پہ یہ کیونکر پھرا دیے

۴۸

[illegible]

دیکھیں یہ نرغۂ فوج کثیر کو
لاؤں کہاں سے آج جنابِ امیر کو

۴۹

[illegible]

عیسیٰ پکارتے ہیں کہ حق کا ظہور ہے
موسیٰ کا ہے یہ قول کہ خالق کا نور ہے

۵۰

[illegible]

سب پر [illegible] بزرگ [illegible]
یہ سب شرف [illegible] ہیں پائے ہیں

[illegible]

دیں ہے بلند کفر کی بنیاد پست ہے
ہر طرح تیری فتح ہے اُن کی شکست ہے

[illegible]

تکبیر [illegible] کسی کو ہوس نہیں
تقدیر سے کسی کا مری جان بس نہیں

[illegible]

سب [illegible] اسیرِ بلا ہو
[illegible]

[illegible]

جائینگے یہ کہاں جو ہیں تجھ سے پھرے ہوئے
ہیں سب کے سب بلا کے غضب میں گھرے ہوئے

[illegible]

بیٹے پہ جاں نثار [illegible]
اے جان آگئی غلام میں آنے سے آپ کے

[illegible]

[illegible]
[illegible] تیغ دودم [illegible]

۵۵

[illegible]

کس آیۂ کریم میں ذکر علیؑ نہیں
قرآن میں کیا خفی ہے کہ ہم پر جلی نہیں

۵۶

[illegible]

لاکھوں سے منھ پھیرے نہ کبھی وہ دلیر ہوں
میں بیشۂ شجاعت و ہمت کا شیر ہوں

۵۷

[illegible]

یہ جس شقی کے سینے سے گذرا وہ فوت ہے
اسکی سنان تیز سر انگشت موت ہے

۵۸

[illegible]

جو منحرف ہوا وہ مطیع خدا نہیں
قرآن و اہلبیت ازل سے جدا نہیں

۵۹

[illegible]

الٹوں فلک کو یوں جو ہو قصد انقلاب کا
جسطرح ٹوٹ جاتا ہے ساغر حباب کا

۶۰

[illegible]

طاقت اگر دکھاؤں رسالت مآبؐ کی
رکھ دوں زمیں پہ چیر کے ڈھال آفتاب کی

۶۱

[illegible]

کیوں منھ پھیر لیا ہے حدیث و کتاب سے
محشر میں کیا کہوگے رسالت مآب سے

۶۲

[illegible]

الٹوں طبق زمیں کے یوں جھٹک کے زین سے
جسطرح جھاڑ دیتے ہیں گرد آستین سے

۶۳

[illegible]

جسوقت ضرب شیر خدا یاد آتی ہے
ہیبت سے گاؤ زمین تھرتھراتی ہے

[illegible]

لو واسطہ رسول خدا کا پناہ دو
اب بھی کسیطرح مجھے جانے کی راہ دو

[illegible]

جاں تن میں بھر رہی کے نہ دیر اک گھڑی لگی
کیا ابر تیغ تھا کہ سرون کی جھڑی لگی

[illegible]

عشق شادوری ابھی تیر ستارے تھی ہو لی
آتری وہ تیغ خون کی ندی چڑھی ہوئی

[illegible]

دشت سے عافیت نے منھ اپنا چھپا لیا
کالی گھٹا نے ڈھالوں کی جنگل کو چھپا لیا

[illegible]

یوں سر سر سے گئے [illegible]
پڑتا ہے ٹوٹ کر کبھی جیسے [illegible]

[illegible]

کیا جانئے [illegible] کیا زبان کو
[illegible] ہاتھی ہا کسیطرح استخوان کو

[illegible]

سب فوج یوں بڑھی تھی دغا کو امام سے
آندھی سیاہ آتی ہے جس طرح دھوم دھام سے

[illegible]

لڑنے میں ان تیغ کا دو چند ہو گیا
نکلی کمان تیز نکا منھ بند ہو گیا

[illegible]

چلتا [illegible]
[illegible] برق [illegible] کے کالے آب ہے

[illegible]

ترکش کہیں پڑے تھے نشان زری کہیں
پیکان کہیں تھے شست کہیں تھی سری کہیں

[illegible]

لب صورتِ شگافِ قلم بند کر دیے
نقروں کے ذوالفقار نے دم بند کر دیے

[illegible]

یہ تو ستم ہے یہ دم اس کا سنتے ہیں
اژدر کی طرح منہ سے شرار اس کے نکلتے ہیں

[illegible]

جب ڈھال پر چمک کے در آتی تھی خود میں
سر کٹ کے آن پڑتا تھا ترکش کی گود میں

[illegible]

دکھلا کے اوج جاتی تھی یوں سر سوار پر
جنگل میں باز گرتا ہے جیسے شکار پر

[illegible]

اٹھے قدم کے فیض سے سیارہ چمک گئے
جب تیلیاں اٹھیں تو ستارے چمک گئے

[illegible]

[illegible]

پھرتے تھے جب حسین پیادوں کو رول کر
کھا لیتی تھی سروں کو دہن کھول کھول کر

[illegible]

جب تک چلی وہ زرد سیاہ عدو رہی
اس دن کے معرکہ میں وہی سرخرو رہی

[illegible]

سیماب تھا زمین پہ فلک پر سحاب تھا
دریا پہ موج تھا تو ہوا پر عقاب تھا

[illegible]

پر نعل پا کا حسن یہ تھا اُس جلوس میں
آئینہ جس طرح سے ہو دست عروس میں

[illegible]

تنگی سے آسمان کی خفا یہ سمند ہے
کیونکر اُڑے پری جو کہ شیشے میں بند ہے

[illegible]

اتر آئے گر ہوا سے بھی اک [illegible]
یوں [illegible]

[illegible]

بجلی کی وہاں چمک ہے فلک پر تمام ہو
یاں کب سے عرب میں فرس تیز گام ہو

[illegible]

ہو [illegible]
آنکھیں نہیں یوں جیسے کہ [illegible] خفا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آشفتگی تھا اگر کوئی لائے زبان پر
[illegible] جو حرف ہو وہ نہ آئے زبان پر

[illegible]

میدان میں تھا کسی کو نہ پرا سینہ کا
عالم ہر ایک نعل میں تھا تیغ تیز کا

[illegible]

تھا گو کہ [illegible] یہ عالم تھا ہوا
یاں تھا سب اپنے عزم [illegible]

۹۱

[illegible]

اک معرکہ تھا بیچ میں دشت قتال کے
دو مار کتھ گئے تھے زبانیں نکال کے

۹۲

[illegible]

اپنے ہنر پہ ناز تھا اُس نیزہ باز کو
دکھلا دیا جہان کے نشیب و فراز کو

۹۳

[illegible]

پیچھے ہٹے نہ پاؤں مزا ہے یہ جنگ کا
تو بھی تو توڑ دیکھ لے میرے خدنگ کا

۹۴

[illegible]

ظالم پہ آسمان سے بلا ناگہاں گری
دو تین نیزہ اُڑ کے زمین پر سناں گری

۹۵

[illegible]

کیا کوئی اُسکے آگے بھلا سر اُٹھا سکے
رستم بھی جس کمان کی نہ سینہ اُٹھا سکے

۹۶

[illegible]

ترکش بھی اژدہا سا دہن کھولنے لگا
نکلا عقاب تیر تو پر تولنے لگا

۹۷

[illegible]

موذی تھا وہ لعین پہ اُنکی فتح قریب تھی
سر میں سناں تھی پشت کے مہرے میں چوب تھی

۹۸

[illegible]

حلقہ اِدھر کمان کا خم ہو کے رہ گیا
یاں تیغ شہ سے تیر قلم ہو کے رہ گیا

۹۹

[illegible]

چلّہ تو شست شاہ دیں سے نکل گیا
واں تیر دل کو توڑ کے سن سے نکل گیا

[illegible]

پیچھے ہٹے گھوڑے جو تھا دم بڑھے ہوئے
گوشوں سے خود اتر گئے چلّے چڑھے ہوئے

[illegible]

آنکھیں [illegible] دور قد و نیزہ [illegible]
تلوار دیکھ کر کہا بس اب دم نکلتے ہیں

[illegible]

[illegible] رگ [illegible]
[illegible] کی جو ذوالفقار بدن کانپنے لگا

[illegible]

روح علی یہ کہتی تھی یا سرور آن کے
صدقے ہر ایک تیر کے قربان کمان کے

[illegible]

اے نوح عصر ہے ترے انتقام سے
امّت کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھام لے

[illegible]

سمجھو تو [illegible] امت تمام
[illegible] اختیار پہ تیرا ہی کام ہے

[illegible]

قبضہ [illegible]
دانتوں میں خس پکڑتے تھے سب کر کے [illegible]

[illegible]

[illegible] کبیر کی
چمکا نہ ذوالفقار جناب امیر کی

[illegible]

[illegible] ہو گیا
ایسی جلا ہوئی کہ رخ آئینہ ہو گیا

۱۰۹

[illegible]

امت کے ظلم سہتے ہو نانا سے چھوٹ کر
کیا دکھ پھل ملیگا مرا باغ لوٹ کر

۱۱۰

[illegible]

دشمن ہوا ہے سارا زمانا غلام کا
امت میں اب نہیں ہے ٹھکانا غلام کا

۱۱۱

[illegible]

یوں تو دل و جگر کے بھی جانکاہ زخم تھے
تن پر ہزاروں نہ صد و پنجاہ زخم تھے

۱۱۲

[illegible]

میں جنکی فکر میں کبھی سویا نہ چین سے
باقی انھیں عزیز ہیں میرے حسینؑ سے

۱۱۳

[illegible]

پھیلا کے پاؤں خاک پہ سونا نصیب ہو
راحت ملے جو قبر کا کونا نصیب ہو

۱۱۴

[illegible]

جھٹکے ہیں زین پہ شہ نے لہو ڈال ڈال کے
گھوڑے سے نعش میں کون اتارے سنبھال کے

۱۱۵

[illegible]

بچپن سے میں نثار ہوں اس نور عین کے
سیر اگلا بھی ساتھ لیگا حسینؑ کے

۱۱۶

[illegible]

یاں گھر نبی کی آل کا بے نور ہو گیا
زخموں سے واں تنِ شہِ دیں چور ہو گیا

۱۱۷

[illegible]

صدمہ جو تھا بہن کے نکلنے کا شاہ کو
گردن پھرا کے دیکھتے تھے خیمہ گاہ کو

[illegible]

آنکھیں نہ کھلیں بند ہوا حلق کھلا کھا ہیں
گرتے ہی غش ہو گئے یاد آ کے ہیں

[illegible]

روتا ہے ... فرمیں شہ ...
جیسے پسر ... وہ ان وا ... کا

[illegible]

... قریب ناقہ پہ ... آئی ہو
خیمے میں جا کے لوٹ کے ... آئی ہو

[illegible]

ہے ہے کوئی نہیں شہ والا کی لاش پر
اماں بس اب چلو مرے بابا کی لاش پر

[illegible]

تبلا سوار دوش پیمبر کو کیا کیا
ہے ہے مرے غریب برادر کو کیا کیا

[illegible]

زانو ... جو سینہ پہ ایذا سوا ہوئی
... کہ ... مت ... ہوئی

[illegible]

... فلک نے دفتر دیا الٹ دیا
فضہ نے خیمہ گاہ کا پردا الٹ دیا

[illegible]

سایہ ... کے ... بہشتی ...
تختے پہ گر کے خون کے ... زمین پر

[illegible]

... ہوئے ... جو خنجر کی دھار کے
چپ ہو گئے ... علم ... کے

[illegible]

چادر سے صفدر اپنے تھی ... باکر ...
تھا ایک سر تو وہ تن اور ایک خاک پہ

... ظاہر ... بھائی کی لاش ...
سایہ کرو پردن کا تن پاش پاش پہ

زلفیں لہو بھری ... زخم لٹکتی ہیں
ہر ہر رگوں سے خون کی بوندیں ٹپکتی ہیں

[illegible]

مہمان کیا ... بادشہ ... کو
اے کربلا تجھی سے میں لونگی حسین کو

تن ... جدا سر ... فاطمہ ہوا
اب کیا کرے گی یہاں خاتمہ ہوا

فاضل ... گردون اساس ہے
ہے وہ غلام خاص جو آقا کے پاس ہے

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

قطعہ

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

پانی نہ ملا تھا جو کسی تشنہ دہن کو
بس یاس سے تکتے تھے حسین اپنے چمن کو

[illegible]

یہ ظلم ہے جو غنچوں کے گریباں پھٹے ہیں
نخل چمن فاطمہ تیغوں سے کٹے ہیں

[illegible]

پہونچا نہیں دور وزمیں پانی جو دہا میں
ہیں پیاس سے کانٹے گل زہرا کی زباں میں

[illegible]

لوٹا گیا گلشن چمن آرا سے جدا تھا
تھی فصل بہاری کہ ہوا دخل خزاں کا

[illegible]

[illegible]
[illegible] ہرے ہیں

[illegible]

گرمی کی [illegible] پیچھے جاتے تھے تسلیم
رہوار کی گردن پہ جھکے جاتے تھے تسلیم

[illegible]

[illegible]
دو روز [illegible] تر نہ ہوئے تھے

[illegible]

[illegible]
وہ سرو رواں خاک کے پردے میں نہاں تھے

[illegible]

کرتے ہیں [illegible] سر پر
اک زخم تو بازو پہ ہے اک زخم جگر پر

[illegible]

کھانے کی نہ پانی کی نہ راحت کی طلب ہے
یارب مجھے امت کی شفاعت کی طلب ہے

[illegible]

آہن کی کشش موم صفت نرم ہوئی ہے
پتھر ہیں چٹختے یہ زمین گرم ہوئی ہے

[illegible]

اس وقت نشانہ کو جو چوکے تو خطا کی
تاکے رہے گرا امام دوسرا کی

[illegible]

جنگل کے چرند بھی جھیلوں میں پڑے ہیں
اور دھوپ میں پیاسے شہ مظلوم کھڑے ہیں

[illegible]

دامن زہرا نہ محمد کی عبا ہے
ہاں سر پہ فقط سایۂ الطاف خدا ہے

[illegible]

پیوست [illegible] تھا نوک گرا دو
سب ایک کو [illegible] نے گرا دو

[illegible]

کیا بیکس و مظلوم ذوی القدر ہوئے ہیں
امت میں محمد کی عجب غدر ہوئے ہیں

[illegible]

نرغہ ہے لعینوں کا امام ازلی پر
تلواروں کی ہے چھاؤں حسین ابن علی پر

[illegible]

خورشید نہ [illegible] تمازت نظر آیا
[illegible] اب [illegible] نظر آیا

[illegible]

ملتی تھی کسی کو نہ جگہ امن و امان کی
غل تھا کہ دہائی ہے سلیمان جہان کی

[illegible]

مقتل ہے یہی وہ شہ ذی جاہ کھڑے ہیں
ٹکڑے یہیں زہرا کے کلیجے کے پڑے ہیں

[illegible]

سبب عقدہ نکو کھولا ہے امام ازلی نے
دی ہے ترے آنے کی خبر مجھکو علیؑ نے

[illegible]

اس وقت کسی کو یہ کیا قصد کمک کا
جنات کی ہے فوج کہ لشکر ہے ملک کا

[illegible]

عاشق اسے سمجھے جو امام امم اپنا
مولا نے رکھا پشت پہ دست کرم اپنا

[illegible]

اب بیکس و بے پر خلف شاہ عرب ہے
تو پوچھنے آیا ہمیں اسکا بھی عجب ہے

[illegible]

کچھ فوج زمین پر ہے تو کچھ فوج ہوا پر
لشکر ہے کہ دریا کی ہے اک موج ہوا پر

[illegible]

جو دست ہمارا ہے اسے جانتے ہیں ہم
تو زعفر جن ہے تجھے پہچانتے ہیں ہم

[illegible]

انداز زمانے کی یہ گردش کے نئے ہیں
جو میر آشنا سا تھے وہی بھولے گئے ہیں

۱۴۰

[illegible]

اکھائے کی نہ پانی کی نہ راحت کی طلب ہے
یارب مجھے امت کی شفاعت کی طلب ہے

۱۴۱

[illegible]

آہن کی بھی شے موم صفت نرم ہوئی ہے
پتھر ہیں چٹکتے یہ زمیں گرم ہوئی ہے

۱۴۲

[illegible]

اس وقت نشانے کو جو چوکے تو خطا کی
تاکے رہے سبکو امام دوسرا کی

۱۴۳

[illegible]

جنگل کے چرند وحشی جھیلوں میں چھپے ہیں
اور دھوپ میں پیاسے شہ مظلوم کھڑے ہیں

۱۴۴

[illegible]

نے دامن زہرا نہ محمد کی عبا ہے
ہاں سر پہ فقط سایۂ الطاف خدا ہے

۱۴۵

[illegible]

دست شہ دیں کٹ کے شانے سے گرا دو
سب ایک کو سنانوں نے گرا دو

۱۴۶

[illegible]

کیا بیکس و مظلوم ذوی القدر ہوئے ہیں
امت میں محمد کی عجب غدر ہوئے ہیں

۱۴۷

[illegible]

نرغہ ہے لعینوں کا امام ازلی پر
تلواروں کی ہے چھاؤں حسین ابن علی پر

۱۴۸

[illegible]

خورشید نہ ہنگام تمازت نظر آیا
مینائے فلک شیشۂ ساعت نظر آیا

ملتی تھی کسی کو نہ جگہ امن داماں کی
غل تھا کہ دہائی ہے سلیمان جہان کی

مقتل ہے یہی وہ شہ ذیجاہ کھڑے ہیں
ٹکڑے یہیں زہرا کے کلیجے کے پڑے ہیں

سب عقدہ انکو کھولا ہے امام ازلی نے
دی ہے ترے آنے کی خبر مجھکو علیؑ نے

اس وقت جن کسی پہ کیا قصد کمک کا
جنات کی ہے فوج کہ لشکر ہے ملک کا

عاشق اُسے سمجھے جو امام امم اپنا
مولا نے رکھا پشت پہ دست کرم اپنا

اب عکس وہ لے پر خلف شاہ عرب ہے
تو پوچھنے آیا ہمیں اسکا بھی عجب ہے

کچھ فوج زمین پر ہے تو کچھ فوج ہوا پر
لشکر ہے کہ دریا ہی ہے اک موج ہوا پر

جو دست ہمارا ہے اُسے جانتے ہیں ہم
تو زعفر جن ہے تجھے پہچانتے ہیں ہم

انداز زمانہ نکلی یہ گردش کے نئے ہیں
جو مہر کے شناسا تھے وہی بھولنے لگے ہیں

[illegible]

زندہ شہ ذیجاہ کے پیاروں کو نہ دیکھا
مہتاب کو دیکھا پہ ستاروں کو نہ دیکھا

[illegible]

سب کشتہ کر جب رنج سے سر اخیل کی ہو گی
ان لوگوں نے کچھ اپنے نہ محسن کی بھی کی

[illegible]

جو حق ہے کرو بار ان کا گو تشنہ دہان ہوں
احمد کا نواسا ہوں امام دو جہان ہوں

[illegible]

ہے تیرہ و تاریک جہاں سب کی نظر میں
روتا ہوا ایک ایک کو چھوڑ آیا ہوں گھر میں

[illegible]

بڑھکر ابھی پنجے میں دبا لیتا ہے سبکو
اک ستیں کو جو دو دن حکم تو کھا لیتا ہے سبکو

[illegible]

پر خیال نہیں بدشکل امت بد کا
شرم آتی ہے پڑھتے ہیں یہ کلمہ مرے جد کا

[illegible]

پیراہن محبوب خدا اُمت یہ ہے
غل تھا کہ علی آج نکلتے ہیں لحد سے

[illegible]

ہر سمت سے دن تکیہ تھا او نقل انکو
یہ وہ ہیں کہ پیاری نہیں جان اپنے انکو

[illegible]

تھا قرہیں جنگ سے حرمت نہیں آمین
تھا وہ بھی اگر تو قباحت نہیں آمین

[illegible]

انسان سے جنات کو گر حکم دعا دوں
عادل کوئی پوچھے تو جواب اسکا میں کیا دوں

[illegible]

دیکھی نہیں احمد کے نواسے کی لڑائی
ہاں دیکھ تو اب بھوکے پیاسے کی لڑائی

[illegible]

ٹھہری نہ کمر پہ نہ سپر کی خانہ زین پر
رہوار کو دو کرکے گری آ کے زمین پر

[illegible]

سکو یہی حسرت ہے کہ لڑیں راہ خدا میں
گر مر گئے ہو جائینگے داخل شہدا میں

[illegible]

حیدر کی طرح آئے صف لشکر کین پر
بجلی سی گری تیغ ہر اک دشمن دیں پر

[illegible]

بس خوب لڑے تیغ شرربار کو روکو
سب فوج جلی جاتی ہے تلوار کو روکو

[illegible]

معلوم ہے مجھکو نہ اجل آج ٹلے گی
اللہ کے سجدے میں چھری مجھ پہ چلے گی

[illegible]

اُس تیغ شرربار سے جاتے تھے تاری
تلوار جو تھی آگ تو سیماب تھے ناری

[illegible]

سر تیغ سے میدان میں کٹانے کی خوشی ہے
دربار میں تیرے مجھے آنے کی خوشی ہے

[illegible]

امت مری نانا کی ہی کیا انکو سزا دون
اب بھی یہ اگر مانین تو دوزخ سی بچادون

[illegible]

رونے مین تجھے اجر شہادت کا ملیگا
تربت مین مزا میری محبت کا ملیگا

[illegible]

کرتا ہون مین رخصت وہ جدا ہوتا ہی بیٹی
یہ لشکر جن تیرے لئے روتا ہے زینب

[illegible]

جب پیاس مین تو پانی کبھی پیجیو بھائی
تب تشنگی تو یاد مری کیجیو بھائی

[illegible]

سنتی ہون جدھر ہائی حسینا کی صدا ہی
دنیا مین قیامت نہین آئی تو یہ کیا ہی

[illegible]

اعدا کو نہ اب قہر الٰہی سے بچاؤ
کشتی کو غریبون کی تباہی سے بچاؤ

[illegible]

جا اب تو کہ جلدی کہین سر تن سے اتر جائے
یہ بار امانت مری گردن سے اتر جائے

[illegible]

سیدانی ہو واجب تجھے اسکا ادب ہے
سر ننگے کسی نے اسے دیکھا تو غضب ہے

[illegible]

کیونکر نہ ہو ہیبت شہ مردان کی دیتے ہین
اسیر بھی تو احسان عرب بانے کیے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت سے یداللہ کی جانی کو بچا لے
مین مانگی دعائین مرے بھائی بچا لے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیرؑ کے دشمن ہین سب اس فوج کی صف مین
پہونچا دے محمدؐ کے نواسے کو نجف مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آقا تری اس صبر و شکیبائی کے صدقے
اے سبط پیمبر تری تنہائی کے صدقے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند علیؑ گھر گیا تھا فوج ستم مین
اسوقت تو کیا آیا کہ جان آگئی دم مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زانو پہ لعین سینۂ صد چاک پہ ہوتا
سر نیزے پہ ہوتا تو بدن خاک پہ ہوتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر غم سے غم سرور عالم ہے زیادہ
ماتم سے سلیمان کے یہ ماتم ہے زیادہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یثرب مین نہ کوفہ مین نہ مقتل مین رہونگی
مین بھائی کو لیکر کسی جنگل مین رہونگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کام آئیگا مجھ بیکس و دلبے آہن رونا
جیتے جی پیو پانی تو مری پیاس پہ رونا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھبرا ہی ستمگار [illegible] فرزند علیؑ کو
چھوڑ آیا ہون [illegible]

[illegible]

اسباب محمدؐ حشر میں جاؤنگی میں کیونکر
منھ فاطمہؑ کو جاکے دکھاؤنگی میں کیونکر

[illegible]

میں کیا کروں سر مجھکو کٹانے نہیں دیتے
امت پہ تو وہ ہاتھ اٹھانے نہیں دیتے

[illegible]

مدا می حضرت تو کر یہ منھ تیرا کیا ہے
امداد محمدؐ ہے یہ الطاف خدا ہے

[illegible]

[illegible] آتی ہے [illegible] وقت [illegible]
[illegible] میں بیٹھا [illegible] میدان میں [illegible]

[illegible]

چلتی ہے چھری شیر الٰہی کے جگر پر
ملتا نہیں تجھے صدقے کیا زہراؑ کے پسر پر

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہاں [illegible] ہیں مر جانے [illegible]
یوں چھوڑ کے آقا کو چلے آتے ہیں [illegible]

[illegible]

سر کاٹ کے نیزے پہ چڑھاتے تھے ستمگر
سیدانیوں کو لوٹے جاتے تھے ستمگر

رباعی

[illegible]

[illegible]

سایہ جو پڑا تیغ دو پیکر کا زمین پر
جبریل امین کانپ گئے عرش بریں پر

[illegible]

سر حریف پہ آ کھینچا ہی شمشیر دو سر کا
شق ہوے نہ سینہ کہین پھر آج قمر کا

[illegible]

پھر جان کہان آ گئی سایہ میں گرا سکے
ہستی کو جلا دیونگے دم مین شرر اسکے

[illegible]

غل تھا کہ لٹتا ہی زمانہ کوئی دم مین
چھپتا تھا قلم لوح مین اور لوح قلم مین

[illegible]

تاریک تھا دل تاب کسی دل کو نہین تھی
پروانہ کہین جلتا تھا اور شمع کہین تھی

[illegible]

شمشیر شرربار سے منھ سب کے مڑے تھے
اڑ سکتی نہ تھین ہوش یہ پر لوگ اڑے تھے

[illegible]

کونین سے کھر جب ستہ عالم نہ رکے گی
یہ تیغ وہ بجلی ہے کہ اک دم نہ رکے گی

[illegible]

حق گل زہرا پہ جفا ہوتی ہے کل سے
باغی نہین بر آئنگے اس تیغ سے پھل سے

[illegible]

جو خاک نشین تھا وہ سر آسمان اُٹھاتا تھا
اب دم شمشیر سے طوفان اٹھاتا تھا

[illegible]

الله رے دَرِ ضربت اولاد علیؑ کا
غل فرش سے تھا عرش تلک نادِ علی کا

[illegible]

مختار دو عالم کے جہان زیر نگین تھا
یہ نقش سلیمان کی بھی خاتم پہ نہیں تھا

[illegible]

جوہر نظر آتے ہیں جو اس تیغ دو دم کے
پانی ہوئے جاتے ہیں جگر اہل ستم کے

[illegible]

عالم شبِ معراج کا دکھلاتی ہیں زلفیں
غیظ آتا ہے سرور کو تو بل کھاتی ہیں زلفیں

[illegible]

نانا تھے ید اللہ لڑائی پہ تُلے تھے
سو عقدۂ مشکل انھیں ہاتھوں سے کھلے تھے

[illegible]

[illegible] شاکی [illegible]

[illegible]

گہ شام مصیبت ہے گہے صبح طرب ہے
رحمت ہے سپیدی میں سیاہی میں غضب ہے

[illegible]

[illegible] ہو کے سر سار جہان [illegible]
[illegible] ہو کر قلعۂ خیبر [illegible] کھلا [illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۹

[illegible]

فی تھا فقط میں سو عزیزوں کو چھٹا ہوں
ی کو ترستا ہوں غریبی میں لٹا ہوں

۲۰

[illegible]

تلوار کا مالک ہوں ولی ابن ولی ہوں
جرأت مرا حصہ ہے کہ فرزند علی ہوں

۲۱

[illegible]

تیر انکے سر نیکی جو ہو منظور تو سر کو
دیکھو ابھی رد کئے ہوئے ہوں تیغ دو سر کو

۲۲

[illegible]

کھو کر مجھے ڈھونڈوگے تو فریاد کروگے
جب میں نہ ملونگا تو بہت یاد کروگے

۲۳

[illegible]

روئے تو اسے کیا جو تمنا کی تو اسے کیا
تعریف اگر بعد فنا کی تو اسے کیا

۲۴

[illegible]

پروا نہیں بیوند ہو گر رخت بدن میں
مرتے ہیں بس اس پر کہ تکلف ہو کفن میں

۲۵

[illegible]

یوں بھول گئے بھی ذکر نہیں کرتے ہیں انکا
مر جاتا ہے جب کوئی تو دم بھرتے ہیں انکا

۲۶

[illegible]

بیخوف ہیں وہ جنکو تولا ہے علی ہے
ہاں زاد سفر دوستی آل نبی ہے

۲۷

[illegible]

اعمال و عقائد میں نہ ہرگز خلل آئے
کیا جانیے کس وقت پیام اجل آئے

[illegible]

کیا خاک کا بوجھ اُسکے لیے قبر میں کم ہے
ہو اور گناہونکی گرانی تو ستم ہے

[illegible]

کھل جائیگی دم میں برش اس تیغ دو سر کی
کنجی تو مری ہاتھ میں ہے فتح و ظفر کی

[illegible]

بجلی ہے یہ رکتے کبھی دیکھا نہیں اسکو
گر موج ہے جبریل تو پروا نہیں اسکو

[illegible]

دل رکھتے ہو فولاد یہ جوہر ہیں تمہارے
اب تیغ ید اللہ ہے اور سر ہیں تمہارے

[illegible]

کس معرکہ میں تیغ کو تولا نہیں ہمنے
تھا کونسا در بند جو کھولا نہیں ہمنے

[illegible]

دو سر میں جو ہے رخنہ تو تیغے میں ظفر ہے
دشمن کیلیے تیغ ہے مومن کی سپر ہے

[illegible]

فوجوں کی صفیں دم میں الٹ دیتا ہوں کہ
دیکھوں تو کہاں جاتے ہو بچ کے نکلکے

[illegible]

لاکھوں ہوں تو ہے فتح یہ کیفیت ہماری
کرتی ہے صفیں صاف سدا سیف ہماری

[illegible]

بیٹھی تھی زمیں [illegible] جو ہوا تھا
خندق کو اسی تیغ نے لاشوں سے بھرا تھا

[illegible]

گر پاس ہوتا پر جبریل امین کا
ملتا نہ پتا زیر زمین گاو زمین کا

[illegible]

منھ خود و زرہ سے کبھی موڑا نہیں اسنے
دشمن کو کبھی جنگ مین چھوڑا نہیں اسنے

[illegible]

دستانے مین یون کاٹ گئی دست ستم کو
جسطرح سے کاٹے کوئی جلدی مین قلم کو

[illegible]

دیکھا نہ پھر اگر اس راہ سے نکلین
یوسف کی قسم ہو جو کبھی چاہ سے نکلین

[illegible]

چمکی ہی یہ جس دم تو صفین چاٹ گئی ہے
اک ہاتھ مین سو سو کے گلے کاٹ گئی ہے

[illegible]

اس تیغ سے فولاد کا دل نرم ہوا تھا
تن سرد تھے بازار اجل گرم ہوا تھا

[illegible]

رکتی ہے نہ جوشن پہ نہ ٹھہرتی ہے کمر پہ
یہ مرگ مفاجات ہے جلد آتی ہے سر پہ

[illegible]

گھبرا گیا میدان کہ پھر احمد آیا
لشکر مین پڑا شور کہ بھاگو اسد آیا

[illegible]

جوشن کو سمجھتا تھا کہ حفاظت کا محل ہے
اسکی نہ خبر تھی کہ یہی دام اجل ہے

[illegible]

معلوم ہو تھا جسم میں جان ہے کہ نہیں ہے
چلا کے یہ کہتے تھے قبضے میں کمان ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

سکتہ نہ ہو کیوں ضرب شجاع ازلی کا
کونین میں ہے نام حسین ابن علی کا

[illegible]

دشمن کو نہ زندہ کسی جماعت نے چھوڑا
تیغ اتری کہ [illegible] تو گلا موت نے چھوڑا

[illegible]

برق [illegible]
اک ہاتھ میں [illegible]

[illegible]

[illegible] جوان مرد [illegible] دل توڑ دیتے تھے
[illegible] دم تیغ نے منھ موڑ دیتے تھے

[illegible]

[illegible] دل [illegible] پانی ترے
[illegible] چھپ کے [illegible] ایک جگہ

[illegible]

جوشن [illegible]
[illegible] زمین پر

[illegible]

[illegible] بیاں کہیں [illegible] تھے
[illegible] ہاتھوں سے [illegible]

[illegible]

[illegible] قبضے میں [illegible]
[illegible]

[illegible]

انگشت قضا کہتے ہیں اس تیغ کو دیکھا
سر پہ کبھی آتے نہیں دیکھا ہے اجل کو

[illegible]

دم بند تھے دہشت سے شجاعان جہاں کے
مسدود تھے سب رستے وہاں امن و اماں کے

[illegible]

چلتا تھا جب وار امام مدنی کا
غل ہوتا تھا افلاک پہ اللہ غنی کا

[illegible]

سر سیکڑوں کاٹے تھے یہ رنگ اسکا ہرا تھا
ہر تاب میں ناگن کی طرح زہر بھرا تھا

[illegible]

غل تھا کبھی یوں تیغ کو چلتے نہیں دیکھا
اب تک کبھی یہ زہر اگلتے نہیں دیکھا

[illegible]

سب کھا گئے سے دنیا کے ہنوز نشتر تھی
تلوار نہ تھی ماہی دریائے ظفر تھی

[illegible]

بارش الیسی مقابل ہوئی دریا نہیں دیکھا
گھاٹ ایسا کہ چلتا کوئی اترا نہیں جس سے

[illegible]

منہ کیا تھا آ کے [illegible] تھا کہ
شکر کا لہو پی گئی دم [illegible] کہ غضب تھا

[illegible]

منہ کھول کے [illegible]
بجلی کی تڑپ [illegible] کیا [illegible]

[illegible]

گس دھوم سے وار سر میدان ہوئے دونون
پڑھ پڑھ کے رجز جنگ کے خواہان ہوئے دونون

[illegible]

سب مر گئے تنہا ہیں امام الحرمین ...
یہ تھا کہ پہ لاشہ تھیں پیارے ... پڑے تھے

[illegible]

جو ... کا ... ہے
... کہیں عقدہ ... ہے

[illegible]

پیاسے تھے بیٹے خون امام ازلی کے
دونون کو ... تھی گھر ... علی کے

[illegible]

تم ... ہو ... نہیں ...
... نہیں ...

[illegible]

... کو ... کا
... ہے ...

[illegible]

حافظ ہے خدا کچھ مجھے پروا نہیں ... ہو
یہ بھی ہے شگون نیک کہ ... دو ہو

[illegible]

آمد ہیں یہ ... سے ...
... میں ... کے سر کو

[illegible]

... بھی ... دو سرے
... خود ... آپ ادھر سے

[illegible]

گردن میں لڑتے تھے شہ دلگیر سے دونون
ٹھنڈے ہوئے آب دم شمشیر سے دونون

[illegible]

یان رحم تھا اور امت عاصی کی دعا تھی
وان صلح انہیں تھا مگر لڑائی مین دغا تھی

[illegible]

سر دینے مین حجت نہیں تکرار نہیں ہے
ہم لوگون کے اقرار مین انکار نہیں ہے

[illegible]

دونونکو اجل لائی تھی شمشیر کے منھ پر
بعید آپسے جاتا ہے کوئی شیر کے منھ پر

[illegible]

وان قتل کا غل فوج مخالف مین اٹھا تھا
سوکھے ہوے ہونٹون پہ ادھر شکر خدا تھا

[illegible]

لشکر کی سیاہی تھی کہ کچھ آ گئے شبیر
سب فوجکی تیغون کے تلے آ گئے شبیر

[illegible]

دیتے تھے دوہائی جو بڑے اہل جفا کے
آنسو نکل آتے تھے امام دوسرا کے

[illegible]

طوفان سے کہیں کشتی تن پار اتر جائے
سر تن سے جدا ہو تو بڑا پار اتر جائے

[illegible]

کھولی تھیں کہیں ظلم کا دروازہ کھلا تھا
چہرے سے تن پاک کا شیرازہ کھلا تھا

[illegible]

زرعونہ سا تھا حضرت عیسیٰ پہ ستم تھا
سب نوچ کے کھاتے تھے اور اک شاہ کا دم تھا

[illegible]

چھیدا تھا جو تیر ولبِ شاہِ زمن کا
نعرہ لب خشک پہ تھا یاوری من کا

[illegible]

بیداں تیر بڑھی بر... ... پہ ... سے
جوش ... پہ ... شمس پہ ... سے

[illegible]

بند آنکھیں کئے جھومتے تھے گھوڑے پہ تحسین
تلواریں کبھی پھل لگتے تھے اس پھول سے تن میں

[illegible]

... روح ... پایا جو امام دو جہاں تھو
... خون کے پرنالے ... بوسہ ... تھو

[illegible]

تھرا گئے چودہ طبقے ارض و سما کے
نعرہ ... آئی ... شہ خدا کے

[illegible]

جاکر ... بیٹے ... میں ... تھا
عالم ... نے میں ... خزانہ

[illegible]

سینے سے ... تیر نکالا ... تھا
... ... سنبھالا ... جاتا

[illegible]

یاں ... سر شاہ ... وہ بے ادب آیا
غل تھا کہ ... غضب آیا

[illegible]

ظالم جگر سید خدا کاٹ کے اٹھا
خنجر سے مسافر کا گلا کاٹ کے اٹھا

[illegible]

خنجر کے تلے سجدۂ رب کرنے کے صدقے
سرور ترے پانی کے طلب کرنے کے صدقے

[illegible]

مجبور ہیں گر قبر میں ہم ہونگے مولا
جیتے ہیں تو پھر اگلے برس روئینگے مولا

[illegible]

مادر کو تڑپتا ہوا جلوہ گاہ میں دیکھا
آگے جو بڑھی بھائی کا سر راہ میں دیکھا

[illegible]

یہ مجلس آخر ہے جگر بند نبیؐ کی
تملوگو نسے رخصت ہے حسین ابن علیؑ کی

[illegible]

سب مدح کریں نظم کی یہ نظم و ستا ہے
باطل ہے سو باطل ہے جو حق ہے سو وہ حق ہے

[illegible]

[illegible]

زلفین مری خاک میں سب اٹی ہین آقا
تیز تری خنجر سے رگیں کٹ گئیں آقا

[illegible]

دل ہوتا ہے صد سے عجب طرح کا جان پر
دیکھو تو گھر کیا آگ اور اسی کے مکان پر

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا شاد تھے سب اہلِ ستم ہمشکلِ نبیؐ کو
اب روئے کوئی سبطِ رسولِ عربیؐ کو

[illegible]

آنکھیں نظر آئی جو سرخ ابنِ علی کی
رویا ہے بہت لاش پہ ہمشکلِ نبیؐ کی

[illegible]

تب تک مجھے آرام نہ ہوئیگا جہاں میں
پڑ جائیگی کہیں تفرقہ جلدی ترے جان میں

[illegible]

اکبر سا پسر جسکا جوان سامنے مر جائے
انصاف کرو خم کرو وہ کیا مرنے سے ڈر جائے

[illegible]

لڑنے کا ارادہ نہیں سمجھتے ہیں ہم
اب صلح بھی گر چاہیں تو کب ملتے ہیں ہم

[illegible]

فرقت ہوئی ہے جیسے پدر اور پسر میں
اس غم میں بھی گہرا ہے کہیں زخم جگر میں

[illegible]

سمجھو نہ اکیلا یہ ہزاروں سے لڑے گا
اکبر نہ جیئے گا نہ اسے چین پڑے گا

[illegible]

پر ہاتھ وہ ٹکا زور تو سب لے گئے عباس
بھائی کو فقط اپنا الم دے گئے عباس

[illegible]

گو جسم کا ہر عضو بنسے ہر اک بند جدا ہو
پر باپ کے سینے سے نہ فرزند جدا ہو

[illegible]

کچھ غم نہ تھا پامال جو کرتے مرے تن کو
گھوڑوں سے کچلتے نہ مگر ابن حسن کو

[illegible]

پر غم نہیں کچھ پاس نہ ہو ویسے کسی کے
اللہ تو ہے سر پہ حسین ابن علی کے

[illegible]

تنہائی میں بھی تابع مرضی خدا ہوں
ماناتھے فدا مجھ پہ میں اب ان پہ فدا ہوں

[illegible]

اک جان ہے سو مجھ میں غم [illegible]
اک دل ہے سو داغوں سے عزیزوں کے بھرا ہے

[illegible]

تنہا ہوں [illegible]
وہ خوب سمجھتا ہے مجھے فہم کہاں ہے

[illegible]

اکبر کا نہ صفدر کا نہ عباس کا غم ہے
ناموس محمد کی تباہی کا الم ہے

[illegible]

تنہائی میں جینے کا مزا آہ نہیں ہے
دنیا سے ہے کوچ اور کوئی ہمراہ نہیں ہے

[illegible]

آج اسکے کرم سے [illegible] مجھکو
پر اسکی جو مرضی وہی منظور ہے مجھکو

[illegible]

[illegible] علی کو
کیا منہ نہ دکھاؤ گے رسول عربی کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں لگے جو یاں ہم سب ساتھ آ کے وطن سے
کیونکر انھیں محروم رکھوں گور و کفن سے

مرتے ہوئے کے منھ میں چوا دیتے ہیں پانی
حیوان کو دم ذبح پلا دیتے ہیں پانی

سوچے تھے اگر سامنے پانی کے پہنچیں گے
صابر بھی ہم ایسے ہیں کہ پیاسے ہی مریں گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پنہاں کروں لخت دل شبیر کو زمیں میں
گاڑوں تن عباس لا اور کہ زمیں میں

بیکس ہوں یہ اس دن میں ہے کام آؤں گا اللہ
جنت میں جسے جا ہو نگا لیجاؤں گا واللہ

کیا غم ہے جو یاں ہمکو میسر نہیں پانی
کوثر کے یہ پانی سے تو بہتر نہیں پانی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس طرح بھلا گاڑ دیئے ہفتاد و دو تن کو
محتاج ہو گئے تھیں جب گو کفن کو

رو دیتے تھے سرور جو لب خشک دکھا کر
نہ پایا تھا پانی جو پلا دے کوئی آ کر

ہے داغ غم اکبر و عباس جگر میں
قوت ہے نہ ہاتھوں میں نہ طاقت ہے کمر میں

[illegible]

تنہا کو جو مارا تو بڑا کام نہیں ہے
مردوں کیلئے ننگ ہے یہ نام نہیں ہے

[illegible]

تنہا ہوں کہیں اب کوئی ہمسر یا نہیں ہے
لیکن بخدا کچھ مجھے وسواس نہیں ہے

[illegible]

کس طرح سے سبقت کروں گو تشنہ جگر ہوں
میں بھی تو اسی شیر الٰہی کا پسر ہوں

[illegible]

فاقوں میں یہ پھرتی تھی فرس تیز قدم میں
بجلی سا لگا کوندنے میدان ستم میں

[illegible]

زخمی ہوں پہ سبقت مجھے منظور نہیں ہے
حیدر کے گھرانے کا یہ دستور نہیں ہے

[illegible]

[illegible] سے
نیزے کو اڑا لیگئے تیزی کی ادا سے

[illegible]

سر تا بقدم آہن میں مسلح وہ جوان تھا
اک نیل سا اسپ [illegible] پہ عیاں [illegible]

[illegible]

تھا علم انہیں محرم اسرار خدا تھے
جو چاہتے سو کہتے یہ [illegible]

[illegible]

[illegible] شاہ کی تشنہ [illegible] زبان بھی
[illegible] کمان بھی

[illegible]

دھبا بھی لگا خون کا نہ شمشیر و دودم پر
اک وار میں سر جا پڑا چالیس قدم پر

[illegible]

دل سینوں میں تھراتے تھے جنگ شہ دین سے
تکبیر کی آتی تھی صدا لشکر کین سے

[illegible]

گر فتح ہی منظور تو تدبیر سے لڑ لو
اب چار صفیں باندھ کے شبیر سے لڑ لو

[illegible]

[illegible] گرتے ہی گیا دانہ زمین پر
دو ہو گئے مع گرز گرا دی زمین پر

[illegible]

[illegible]
یہ ضربت شمشیر نہیں قہر خدا ہے

[illegible]

نقش تہ یاری ہو جب صفت [illegible]
تب مار کے تلواریں گرا دیں زمیں پر

[illegible]

دہشت سے قدم آگے نہ بڑھتا تھا کسی کا
تھا فوج میں غل ضربت شمشیر علی کا

[illegible]

ایک ایک [illegible]
[illegible] سب فوج [illegible]

[illegible]

تیغیں لیے اک غول پس پشت کھڑا تھا
اور بیچ میں تنہا پسر شیر خدا تھا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں میں گھرے تشنہ دہن تیغ بکف تھے
حملے شہِ والا کے مگر چار طرف تھے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ بولے جو ہے پاس رسولِ دوسرا کا
بتلاؤ کہ میں کون ہوں محبوب خدا کا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہائی میں ایسا نہ کوئی [illegible] تھا
دو روز کا پیاسا تو کبھی میں نہ لڑا تھا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے لیے پلٹے [illegible] پہ اڑے تھے
بت بن گئے پتھر ہوئے جو لوگ کھڑے تھے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملہ کیا پھر تول کے شمشیر دو دم کو
بیجان کیا بیس ہزار اہلِ ستم کو

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس غم میں [illegible]
اے فاطمہ کے لال یہ تیرا ہی جگر ہے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آہن میں نہاں [illegible] اس تیغ کے [illegible]
یہ فرق ملک ہو گیا کہ بے فرق [illegible]

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے لختِ جگرِ بنتِ رسولِ مدنی کے
میں صدقے تری پیاس کے اور تیغ زنی کے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ نہیں بچنے کا جیتا کوئی اب کے
اس حملے میں سر [illegible]

[illegible]

غصے میں نواسا ہے رسول دوسرا کا
اب خاتمہ ہے امت محبوب خدا کا

[illegible]

ناچار ہوا تھا کہ بہت بے ادبی کی
لڑتا میں نہ امت ہے رسول عربی کی

[illegible]

بیتاب ہوں امت کی شفاعت کی خوشی ہے
بچپن سے مجھے اپنی شہادت کی خوشی ہے

[illegible]

غصہ ہے اگر آج بھی لشکر کین پہ
جیتا نہیں بچنے کا کوئی روئے زمین پر

[illegible]

تلوار یہ ہی اب کھاؤنگا گردن کو جھکا کر
دیکھونگا نہ قبضے کی طرف آنکھ اٹھا کر

[illegible]

بلوئیں سر زینب و کلثوم کھلا ہو
یہ سب ہو مگر امت عاصی کا بھلا ہو

[illegible]

اگر جان ہے پیاری تو تیغوں کو جھکا دو
بخشاتی ہے امت تو گلا جلد کٹا دو

[illegible]

کچھ رنج نہیں تیغ اگر تیرے دن سے ہونگا
بوسہ لب ہر زخم سے سو بار دونگا

[illegible]

صابر ہے شاہ ولایت کہ کبھی دیکھیو
جرأت کو تو دیکھا مری غیرت کو بھی دیکھو

تلوار مری ڈوب چکی خون عدو میں
ارمان تڑپنے کا ہے اب اپنے لہو میں

سب بھاگ گئے جو تھے وہ قتی آتش فاکی
زخموں سے اُڑیں دوڑ کے چھینٹیں لہو کی

بس اے انیس اب کہ سوا بیان ہے
یہ مرثیہ مقبول امام دو جہان ہے

زخم تیر و تبر لگے سینہ پر
سب ٹوٹ پڑے واسطہ اکیلے سر پر

کھینچے ہوئے خنجر وہ لعین گرد کھڑے تھے

سر تا بہ قدم چور ہوئی تیغ و سنان سے
جز شکر نکالا نہ کوئی حرف زبان سے

یہ ظلم محمدؐ کے نواسے پہ روا ہے

جب [illegible] عالی شان علیؑ ہے
[illegible] جوانان علیؑ ہے
[illegible] دلدار [illegible] علیؑ ہے
[illegible] علیؑ ہے

خاک اڑنے لگی پنجتن پاک کے گھر مین
لوٹا گیا زہراؑ کا چمن تین پہر مین

[illegible] آئی
[illegible] وہ آئی
[illegible] آئی
دو دن [illegible]

چندے جو پسر آنکھ سے روپوش رہا تھا
یعقوب کو اس داغ مین کب ہوش رہا تھا

[illegible] آنکھ [illegible] آئی
[illegible] یا ئی
[illegible] آئی
[illegible]

بے پردہ ہو زینب سی بہن شرم کی جا ہے
فرزند کے مرجانے سے یہ داغ سوا ہے

۴۲

[illegible] دیتے ہین
[illegible] دیتے ہین
[illegible] دیتے ہین
[illegible]

عباس تو ہین علم و فوج نہین ہے
اب فاطمہ کے لال کا وہ اوج نہین ہے

۴۵

[illegible]
[illegible] نہین
[illegible]
یعقوب [illegible]

خم ہو گئے کھو کر علی اکبر سے پسر کو
تھی ریش مین اتنی تو سپیدی نہ سحر کو

[illegible] بالا
[illegible] کا اجالا
اس لال [illegible] بالا
[illegible] نکالا

ورنہ کبھی باہر قدم انکا نہین نکلا
دن کو کسی بی بی کا جنازہ نہین نکلا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

اس غم مین کہان جنگ کی یارا شہ دین کو
اکبر سے جوان مرنے نے مارا شہ دین کو

۴۶

[illegible] ضعیفی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی سامنے لاش اکبر مجروح جگر کی
حضرت سے نہ پہچانی گئی لاش پسر کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکن غم فرزند کچھ آسان نہین ہے
خاموش تو ہین تھمتے مگر جان نہین ہے

بجھتے ہوئے دیکھو نگا چراغ اور کسی کا
کیا ہی ابھی تقدیر میں داغ اور کسی کا

فرزند برابر کا نہ دشمن سے جدا ہو
اب زیست اسی میں ہے کہ سر تن سے جدا ہو

روتے ہوئے ناموس پیمبر میں گئے ہیں
گر گر کے جا خیمۂ اطہر میں گئے ہیں

زحمت یہ اٹھے تا بہ کجا تشنہ دہن سے
اب تاب و تواں نے بھی کنارا کیا تن سے

زینب کی اور اہلبیت شبیر کے آگے
کالو سر شبیر کو ہمشیر کے آگے

تا زیست کوئی قید سے آزاد نہ ہوئے
لٹ جائے یہ گھر یوں کہ پھر آباد نہ ہوئے

غیظ آگیا اکرا ہتا شہنشاہ عرب کو
غیبہ کی لڑائی نظر آجائیگی سب کو

ہے سب سے زیادہ حضرت شبیر کی طاقت
اس شیر میں ہی فاطمہ کے شیر کی طاقت

کیجئے جو اشیاء تو کچھ درد نہیں ہے
اور زور امامت کا تو یہ کچھ نہیں ہے

[illegible]

جلدی نہ کرو صبح مین کچھ پیچ نہ پڑ جائے
ایسا نہ ہو عجلت مین بنا کام بگڑ جائے

[illegible]

لشکر مین یہی قول تھا ایک ایک شقی کا
دیکھینگے لو آج حسین ابن علی کا

[illegible]

مانا نہ علیؑ کو نہ رسول عربی کو
دنیا کیلیے ذبح کیا آل نبی کو

[illegible]

بیمار ہے سجاد کا کیا زور چلیگا
ناموس بھی لٹجائینگے خیمہ بھی جلیگا

[illegible]

قرآن سے واقف نہ خبر انکو خبر سے
الفت بھی تو دنیا سے محبت بھی تو زر سے

[illegible]

یہ فکر تھی اک بکس و بے یار کی خاطر
حربے تھے یہ سب ایک تن زار کی خاطر

[illegible]

دم بھر مین در فتح و ظفر کھولکے سونا
اب رات کو راحت سے کمر کھولکے سونا

[illegible]

بریم ہوئی جو در ہم نہو دستار کے اندر
دینار جو دیکھین تو کرین نار کے اندر

[illegible]

جو ضرب تن سید والا پہ لگیگی
چوٹ اسکی دل احمدؐ و زہراؐ پہ لگیگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ شہدا ارادہ کے حلقے میں کھڑے تھے

بن بھائی کی ہوتی ہے بہن ہائے برادر

داغ آپ کے مرنے کا نہ خواہر سے اٹھے گا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پروانے گرے پڑتے تھے شمع سحری پر

اللہ نے دکھلانے مجھے آپ کا مرنا

یہ گلا تیغ سے کٹتے ہوئے دیکھوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باندھے گئے کلیاں محمد کے حسن میں

زینب کی تو جو کچھ ہیں سو اب آپ ہیں بھائی

ماں جائے کو رخصت دیں مگر ساتھ بہن کے

[illegible]

بیٹی ہو پھر علی اکبر کے الم میں
کیا جان گنوا دوگی بھائی کے غم میں

[illegible]

جو زندہ ہے وہ موت کی تکلیف سہیگا
جب احمد مرسل نہ رہے کون رہیگا

[illegible]

تکلیف زیادہ ہے تو رہتے بھی سوا ہیں
رہتی ہیں تباہی میں جو خاصان خدا ہیں

[illegible]

ایسا تو کسی کو غم تنہائی نہ ہوگا
اللہ تو سر پہ ہے اکبر بھائی نہ ہوگا

[illegible]

دشمن ہے کبھی دوست کبھی دوست ہیں
ہم لوگ زمانے میں حباب لب جو ہیں

[illegible]

بے اذن چلا آوے یہ مقدور تھا کس میں
یا آج وہی گھر ہے کہ خاک اڑتی ہے جس میں

[illegible]

ہے کون بزرگ جو نہیں گردشیں ایسی کو
دنیا میں نہ چھوڑیگی یہ موت کسی کو

[illegible]

ایسا نہیں کوئی جسے دلریش نہ دیکھا
دنیا کے کسی نوش کو بے نیش نہ دیکھا

[illegible]

گردش نہ رہی ہے نہ سدا دور رہا ہے
دنیا کا ہمیشہ سے یہی طور رہا ہے

۴۶

[illegible]

آج اور دن کے ہم مرنے پہ فقر یاد کرینگے
کل اور اسیطرح ہمین یاد کرینگے

۴۷

[illegible]

بہتر ہے وہی جسمین رضامندی رب ہو
کیا عذر ہو سرکار مین جسوقت طلب ہو

۴۸

[illegible]

فاقے مین ہمین بھیجا ان کو جو بھی رضا دو
بس اب یہی الفت ہے کہ جانیکی رضا دو

۴۹

[illegible]

ملتا نہین پھر خلق سے جو جاتا ہے زینب
رونے سے مسافر کہین پھر آتا ہے زینب

۵۰

[illegible]

پر آج کے مرنے مین بہن اور مزا ہے
خوشنودی معبود ہے امت کا بھلا ہے

۵۱

[illegible]

کیون وہ بکھڑی روتی ہو یہان آؤ سکینہ
پھر باپ کی چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

۵۲

[illegible]

جب سینے مین مضطر دل بے صبر کو دیکھا
شعر کے روتے ہوے اور قبر کو دیکھا

۵۳

[illegible]

اس گھر کی تباہی کیلئے روتا ہے شبیر
تم سمجھتی نہیں ہوتا ہے شبیر

۵۴

[illegible]

مشکل ہو جو اسپہ تو حل کیجیو بیٹا
فقرے پہ بابا کی عمل کیجیو بیٹا

۵۵

[illegible]

ماں جو بلکتی تھیں تو غم کھاتے تھے بچے
لپٹے ہوئے حضرت سے چلے جاتے تھے بچے

۵۶

[illegible]

[illegible]
جسطرح نکلتا ہے جنازہ کوئی گھر سے

۵۷

[illegible]

کیا [illegible] عالی تھا [illegible] شہ دین کا
اک فاطمہ کا ہاتھ تھا اک روح امین کا

۵۸

[illegible]

کس منہ سے کہوں حسن نشست شہ دین کو
معلوم ہوا جڑ دیا خاتم پہ نگین کو

۵۹

[illegible]

بو گل کی نسیم سحری لیکے چلی ہے
غل تھا کہ سلیمان کو پری لیکے چلی ہے

۶۰

[illegible]

[illegible] جبین کو
نقش سم توسن سے لگے چاند زمین کو

۶۱

[illegible]

حیران ہیں جبر نور خدا کی نہیں جنکو
ہے شور کہ لو کھیت کیا چاند نے دن کو

۶۲

[illegible]

رخسار [illegible] لہرائی ہوئی تھی
خورشید پہ زہرا کے گھٹا چھائی ہوئی تھی

۶۳

[illegible]

جیسا تن پر نور تھا ویسی ہی عبا تھی
پیراہن یوسف پہ محمد کی قبا تھی

۶۴

[illegible]

کلیاں وہ جنھیں غنچۂ دل دیکھ کے کھل جائے
وہ خلد میں ہے سایۂ دامن جسے مل جائے

۶۵

[illegible]

ہے مہر نگین اسم نگین اسم کی خاطر
بس قطع وہ جامہ تھا اسی جسم کی خاطر

۶۶

[illegible]

کچھ ڈھال کی حاجت بھی دم جنگ نہ تھی [illegible]
خود پشت و پناہ دو جہاں وہ شہ دیں تھے

۶۷

[illegible]

ہاں دست قوی تیغ شہنشاہ عرب ہے
مولا کے مگر رحم کی سبقت ہے غضب پر

۶۸

[illegible]

کچھ غیظ جو آیا ہے شہ عرش نشیں کو
مردے ہیں تزلزل میں یہ لرزہ ہے زمیں کو

۶۹

[illegible]

ہے خوف کہ کرسی [illegible]
پڑھتے ہیں ملک نادِ علی عرش کے اوپر

۷۰

[illegible]

جنگل کے [illegible] خوف سے منھ موڑ رہے ہیں
دریا کی ترائی کو اسد چھوڑ رہے ہیں

۷۱

[illegible]

ہلتی ہے زمیں اسکو وہ تکتا ہے زمیں کو
دوراں ہے گردوں کو تو سکتا ہے زمیں کو

۷۲

[illegible]

[illegible] بت الشرف
[illegible] نقطۂ ب پنجتن پاک [illegible]

[illegible]

پر نور کیا نور سے ایمان کی زمین کو
تیغ انکی جلا دے گئی آئینہ دین کو

[illegible]

مردود جدا ہو گئے مقبول جدا ہیں
دیکھو تو یقین کانٹے ہیں جدا پھول جدا ہیں

[illegible]

تھا تاب انکی لڑائی کی نہ جان ملاتے
بچتی نہ کبھی جان جو ایمان نہ لاتے

[illegible]

دیندار و نکی بستی ہوئی ویرانہ جہان تھا
وان خانۂ حق بنگیا بتخانہ جہان تھا

[illegible]

ایک شور تھا تکبیر کے نعرونکا [illegible]
کیا سخت مہم تھی جسے سر کر دیا دم لیکر

[illegible]

جن کیا [illegible]
مین وہ ہون کہ خود آئینگا در از تیغ دو [illegible]

[illegible]

آتش کی بھی [illegible] گرمی بازار نہین ہے
اب دور ہے تسبیح کا زنار نہین ہے

[illegible]

تھرائے تھے جن [illegible]
مرحب کی زرہ کیا ہے جبریل کے ٹکڑے تھے

[illegible]

گو [illegible]
ہاتھوں مگر قوت [illegible]

[illegible]

بچپن میں کسی کیلئے یہ اوج کہاں تھا
[illegible] ہو دو پیکین بدوش نبی جسکا مکان تھا

[illegible]

بہتر ہے تہ تیغ جو یہ خشک گلا ہو
راضی ہو نہیں جس بات میں تم سب کا بھلا ہو

[illegible]

امت کا محمد کی ہوا خواہ تو ہوں میں
یہ بھی نہیں اک بندۂ اللہ تو ہوں میں

[illegible]

اللہ ہے ساتھ اسکے جو دو ساتھ ہمارا
کونین میں ہے دست خدا ہاتھ ہمارا

[illegible]

پیارا ہوں جگر گوشۂ فخر دو جہاں کا
[illegible] سید قوسین مکاں کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
تم سبکو عزیزوں سے سوا جانتا ہوں میں

[illegible]
زہرا مری مادر ہے نواسا ہوں نبی کا

[illegible]
رازق ہے خدا جا کے پہاڑوں میں ہونگا

۹۱

[illegible]

ممکن نہیں جینے کا مزا رنج و الم میں
سن لیجیو کہ مرجاؤنگا فرزند کے غم میں

۹۲

[illegible]

گو آج زبردست ہو یا صاحب زر ہو
مرنا بھی تو اکدن ہے مقرر کہ بشر ہو

۹۳

[illegible]

حاکم سے خجل ہوں یہ نہیں کام ہمارا
سر کاٹ کے لیجائیں تو ہو نام ہمارا

۹۴

[illegible]

وعدہ ہے جو کچھ وہ کبھی نہ تم پاؤگے یارو
دیکھو مرا سر کاٹ کے پچھتاؤگے یارو

۹۵

[illegible]

لازم ہے کہ سادات کی امداد کرو تم
اے ظالمو اس گھر کو نہ برباد کرو تم

۹۶

[illegible]

بیعت کا یہ قصہ ہے فساد اور نہیں ہے
بچنے کا سوا اسکے کوئی طور نہیں ہے

۹۷

[illegible]

تو دشمن اولاد رسول دو سرا ہے
فاسق کی وہ بیعت کرے جو دوست خدا ہے

۹۸

[illegible]

[illegible] ہوئی در دولت جو [illegible] نظر آئیں
ہو خوف نہ ستمگاروں کی جانیں نظر آئیں

۹۹

[illegible]

کسطرح بھلا اہل ستم دنگ ہو جائیں
چار آئینہ [illegible] جو رنگ ہو جائیں

[illegible]

... میں جو فیض ... کو کھا گئیں
... دھیں قفس جسم سے جی چھوڑ کے بھاگ گئیں

[illegible]

پامال تھی دم ... ریشہ میں تن تھے
پر تھوت میں رو ... جہنم میں بدن تھے

[illegible]

وہ تیز ... جو ... تلے تھے
نوک اسکی نہ پہونچی تھی کہ سب ...

[illegible]

... دو زباں کا
وہ راہ ہے دوزخ کی یہ رستہ ہے جناں کا

[illegible]

غل تھا ...
لٹکا گئی گھوڑے کو بھی منھ ہے کہ بلا ہے

[illegible]

... شیر ستمگار ... تھا
دیکھا تو فرس بھی ...

[illegible]

...
لاتی تھی قضا کھینچ کے شمشیر ستمگر

[illegible]

... ہوا آگ لگی ...
سب ... ساغر ظلم و ستم کی

[illegible]

... میدان ... تھا
کیا تیغ ید اللہ نے انصاف کیا تھا

[illegible]

شمشیر کے شعلے کی حرارت جو بڑھی تھی
خورشید کو گردوں پہ تپ لرزہ چڑھی تھی

[illegible]

پیشانی پہ بوسہ تو ذرا دیجیے دو بیٹا
ہاتھوں کی بلائیں تو مجھے لینے دو بیٹا

[illegible]

کٹ کٹ کے گرا بند ید اللہ کھلا تھا
شیرازۂ قرآن تن شاہ کھلا تھا

[illegible]

جو خاک کی دارائی تھا وہ تھا نوحہ گری میں
خشکی میں تباہی تھی تلاطم تھا تری میں

[illegible]

کردو خبر اسکو بھی کدھر شمر لعین ہے
اب آؤ کہ گرنے کا مجھے علم نہیں ہے

[illegible]

مہمان تھے دنیا میں فقط چند نفس کے
غش ہو گئے تیر لیے سنان ابن انس کے

[illegible]

اب حلق ہے اور مرحلۂ تیغ جفا ہے
ہاں صابر و شاکر دم تسلیم و رضا ہے

[illegible]

تیغوں نے جو سب عضو تن پاک کیے تھے
زخموں نے بھی ماتم میں گریباں پھٹے تھے

[illegible]

قابو میں نہ دست پسر عقدہ کشا تھے
تھراتے ہوے پاؤں رکابوں سے جدا تھے

[illegible]

مرتے ہیں شہ سے جدا ہوتی ہے لوگو
دوڑو کوئی سید پہ جفا ہوتی ہے لوگو

[illegible]

ویرانے میں فریاد سنے کون کسی کی
بستی بھی نہیں کوئی محبان علی کی

[illegible]

خاموش انیس اب کہ جگر سینے میں شق ہے
سرور کی شہادت کا دو عالم کو قلق ہے

[illegible]

پاس ہیں پھر دور کے نظر کرتے ہیں بھائی
دو پہ بہن جیتی ہے تم مرتے ہو بھائی

[illegible]

لٹتی ہوئی امان کی کمائی کو بچالے
کوئی تیر آیندہ مرے بھائی کو بچالے

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کونین کے دولہا کو لٹے ہوئے دیکھا
پھوپھی نے گلا بھائی کا کٹتے ہوئے دیکھا

[illegible]

[illegible]

ہاں جا ظہور حق ہی انھیں کے ظہور سے
سب خاک سی بنے ہین یہ خالق کے نور سے

[illegible]

مالک ہی کارخانۂ رب جلیل کا
مختار ہی بہشت کا اور سلسبیل کا

[illegible]

عزت جو دے زمین کو تو گردون شکوہ ہو
طاقت جو بخشدے تو پر کاہ کوہ ہو

۴۵

[illegible]

قربان رتبۂ شہ عرش احتشام کے
بیٹے امام دین کے پدر نو امام کے

[illegible]

جانین فدا ہین نام پہ اور دل نثار ہین
یوسف ہی ایک چاہنے والے ہزار ہین

[illegible]

چشم غضب سے دیکھین جسے جلکے خاک ہو
جسپر کرم کرین وہ گناہوں سے پاک ہو

[illegible]

حصہ لیا ہے سن مین عرش سے رتبہ سوا ملا
لیکن نگین بھی مہر نبوت کو کیا ملا

[illegible]

حق اسکے ہے قریب وہ حق سے جدا نہین
جو کچھ کہو وہ سچ ہے مگر اک خدا نہین

[illegible]

حافظ اگر ہے لطف و کرم [illegible]
فانوس بھر شمع ہو دامن [illegible]

ثریا یعنے خاک تمناک جو زیر طبقۂ زمین ہو اور ثریا ستارہ آسمان ہے جسکو ہندی مین کچھ کہتے ہین ۱۲

[illegible]

گروہ قوت صفت سے کارجدال لے
روباہ جا کے شیر کی آنکھیں نکال لے

[illegible]

گر حشر تک نہ حامی امت سپر نہو
تیغ عذاب حق سے کسی کو مفر نہو

[illegible]

اسمیں تھی سب صفات شہ بحر و بر نہیں
قطرے ہیں نہ قید اسکے خبر کی خبر نہیں

[illegible]

تیغ زبان نے وصف شہ مبارک کرت
اشکوں نے پہلے مردم دیدہ وضو کرلیا

[illegible]

بیٹھینگے زر و کیوں نہ ملک تب آخرت
سجدہ کیا حاکم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسکی نہ کوئی آس نہ کوئی مراد تھی
خنجر گلے پہ تھا تو تمھاری ہی یاد تھی

[illegible]

نئے سرے سے گلشن زینت تازہ ہوگیا
شیعو پہ وا بہشت کا دروازہ ہوگیا

[illegible]

اس سال کہ [illegible] نصیب ہو
مولا طلب کرو تو حضوری نصیب ہو

۱۹

[illegible]

ہے راہ پیروی کہ جسے تجھ سے راہ ہے
نقش قدم برائے فلک سجدہ گاہ ہے

۲۲

[illegible]

مرکب حسین کے شہر گردوں مقام تھے
جلبین جو تھیں رکاب تو گیسو لگام تھے

۲۵

[illegible]

دوش رسول پاک پہ جو سیم چڑھے
خنجر سے کٹ کے نیزے پہ اس کا سر چڑھے

۲۰

[illegible]

اے نوح خلق تو ہی سفینہ نجات کا
طوفاں میں آسرا ہے فقط تیری ذات کا

۲۳

[illegible]

سر [illegible] کی جا ہے [illegible] قرار ہو
سینے پہ اس حسین کے قاتل سوار ہو

۲۶

[illegible]

[illegible] تن پاش پاش کو
[illegible] نبی کے نواسے کی لاش کو

۲۱

[illegible]

[illegible]
تیرے قدم سے عرش منور کی زیب ہے

۲۴

[illegible]

یہ واقعہ [illegible] خوشی [illegible]
ہر سینہ کربلا ہے ہر اک دل شہید ہے

۲۷

[illegible]

وارث خلیل کا [illegible]
ذبح عظیم اشارہ قتل حسین ہے

۳۰

[illegible]

بھائی کے غم سے خم شہ دلگیر ہو گئے
بیٹا جوان جو قتل ہوا پیر ہو گئے

۳۱

[illegible]

آگے سے تیغ و خنجر و تیر و سناں چلے
پیچھے سے فرق پاک پہ گرز گران چلے

۳۲

[illegible]

کیا [illegible] بند میں
مجمر ہوا آفتاب تو اختر سپند ہیں

۳۳

[illegible]

چادر کوئی اڑھا دو تن پاش پاش پر
رونے کو زینب آتی ہے اکبر کی لاش پر

۳۴

[illegible]

راحت دلونکو ہوئیگی [illegible] حسین سے
سیدانیونکو لوٹ کے سوئینگے چین سے

۳۵

[illegible]

[illegible]

۳۶

[illegible]

جلتے میں لیلو آئی ہے یوں [illegible]
[illegible] میں لیتے ہیں حضرت شبیر کو

۳۷

[illegible]

[illegible]

۳۸

[illegible]

[illegible]

سجدے کی جا ہے زہرہ جبینوں کے واسطے
گوشہ ہے خوب چلہ نشینوں کے واسطے

ابرو ہیں اسطرح پر آب و تاب پہ
ہو جسطرح سے مد الف آفتاب پہ

ہیہات کچھ نہ دست خدا کا ادب کیا
پہونچوں کو ساربان نے کاٹا غضب کیا

جلوہ خدا کے نور کا ہے اس نگاہ میں
پتلی نہیں ہے چشم میں یوسف ہے چاہ میں

ہیرے کے بھی نگین خجل انکے حضور ہیں
دندان نہیں یہ گوہر دریائے نور ہیں

ہر دم ہیں مشغل ابر کرم پر تلے ہوے
ہیں ناخنوں پہ عقدۂ مشکل کھلے ہوے

قربان فاطمہ کا دل غم رسیدہ ہے
چشم کشودہ صاف کمان کشیدہ ہے

پالی انھیں یہ فاطمہ بنتی تھی وارکے
بتیس وہ ہیں دو دھ کی بتیس دھار کے

عاجز دم وغا شہ عالم نہ ہوتے تھے
ٹوٹی ہوئی کمر تھی مگر خم نہ ہوتے تھے

رتبے دلاوری کے سر مو گھٹے نہیں
سر کٹ گیا پہ بیعت پاؤں ہٹے نہیں

کوئی بھی کہ ستا ہے کیا ... ... دکھ
مین کون ہون جناب رسالت پناہ کا

... ... اعجاز مین
اسماعیل کو ملے دی نہ کموٹی نماز مین

کہتے ہیں سب کہ غلغلہ ... ...
نزدیک ہے کہ بارش باران تیر ہو

... آخر کسے ... ... سواری ہے
کشتے نبی کے دوش پہ معراج پائی ہے

دنیا میں کون فخر کا ... ... ہے
اسکو کہ ... کیا میراث ہے

غل ہے کہ شاہ تیرب ... ...
مظلوم کو غریب کو تنہا کو گھیر لو

سب ... ... سلطنت خدا ...
باطل کو کسکی تیغ نے حق سے جدا کیا

... ... جہان میں
نقش ... ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتے ہیں سب ولی خدا کس جناب کو
رجعت ہوئی ہے کسکے لئے آفتاب کو

مارا جو ایک ضرب میں مرحب کو جان سے
آئی تھی مرحبا کی صدا آسمان سے

گل کردیا ہے نار کو کسنے خلیل پر
لکھا ہے کسکا نام پر جبرئیل پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قائل ملک ہیں ضرب امام جلیل کے
کٹنے میں کسکی تیغ نے پر جبرئیل کے

کیونکر نجات چاہ سے یوسف نے پائی ہے
طوفاں سے کسنے نوح کی کشتی بچائی ہے

حامی ہے کون سب کا حیات و ممات میں
کسکی ثنا ہے سورۂ والعادیات میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نے دیو انکے سامنے ٹھہرے نہ جن لڑے
شیر خدا زمین کے تلے تین دن لڑے

چلا رہے تھے بہر مدد سب کو دیر سے
کس شیر نے چھڑا دیا سلمان کو شیر سے

با دل وہی ہے مظفر و منصور ہے وہی
غالب وہی ہے طور وہی نور ہے وہی

[illegible]

قرآن میں کون نورِ سمٰوٰت و ارض ہے
طاعت وہ کسکی ہے جو زمانے میں فرض ہے

[illegible]

ہے حکم مثلِ کعبہ مرے احترام کا
فرزند ہوں میں مشعر و رکن و مقام کا

[illegible]

مانگینگے فاطمہ کو نہ شیرِ اِلٰہ کو
کانپینگے بوسہ گاہِ رسالت پناہ کو

[illegible]

ہر ذی حیات انسے طلبگارِ عون ہے
جسکے یہ مرتبے ہیں حسین اسکا کون ہے

[illegible]

میرا انہی شفاعت میں گناہونکو [illegible]
عقدہ جو لاکھوں ہوں تو اشارے میں کھولدوں

[illegible]

[illegible] آپ کد کریں
عباس ایسے غنیمت میں جو آکر مدد کریں

[illegible]

اسمیں بھی مصلحت ہے جو مظلوم آج ہوں
شاہوں کا شاہ ہوں سرِ عالم کا تاج ہوں

[illegible]

عزت یہ فاطمہ کی کنیزی میں پائی [illegible]
انکے لیے بھی نعمتِ فردوس آئی [illegible]

[illegible]

[illegible] زبان سے
[illegible] جان [illegible] ہوتا [illegible]

[illegible]

مجھ سے کسے چھپائیں مجال ستیز ہے
برہان قاطع ایک مری تیغ تیز ہے

[illegible]

پیکاں یوں تھے جیسے ہوں گل کے کھلے ہوئے
گوشوں سے تھے کمانوں کے گوشے ملے ہوئے

[illegible]

مریخ نے منھ اپنا چھپایا تھا خوف سے
سینے کو آسماں نے تھجایا تھا خوف سے

[illegible]

دریا سموم قہر سے میرے سراب ہو
نعرہ کروں تو زہرۂ مریخ آب ہو

[illegible]

دو دو تیر تھے پاس ہر اک خود پسند کے
حلقوں پہ تھے کھنچے ہوئے حلقے کمند کے

[illegible]

اک شور تھا بچائیو خدا اس کی کاٹ سے
طوفاں اٹھا ہے تیغ حسینی کے گھاٹ سے

[illegible]

شور و فغاں سے حشر تھا افلاک کے تلے
مردے بھی ڈر گئے جو تہ تھے خاک کے تلے

[illegible]

تلوار تھی کہ فوج پہ قہر خدا چلا
گویا زباں نکالے ہوئے اژدہا چلا

[illegible]

شیطان تھا اس طرف تو ادھر کردگار تھا
میدان میں مقابلۂ نور و نار تھا

[illegible]

زرہ میں تو نہیں شل کفن چاک ہو گئیں
اک آن میں صفین کی صفیں خاک ہو گئیں

[illegible]

کشتوں کی حد تو زخمیوں کی انتہا نہ تھی
اعدا کے تن سے دم کے نکلنے کی جا نہ تھی

[illegible]

تھے سخت کشمکش میں ستمگار اس طرف
تیغ اسد اللہ کھینچتی تھی مار اس طرف

[illegible]

سر تھا اگر تو ہاتھ کا [illegible] نہ تھا
ثابت کسی کے ہاتھ اگر تھے تو سر نہ تھا

[illegible]

ترکیب بیت سینہ کی ضرب علی کا ذرہ تھا
سر تھا نہ چار آئینہ تھا اور نہ سینہ تھا

[illegible]

ڈر تھی اسی سے کفر کی بنیاد پست تھی
اسلام کو ظفر تو عدو کو شکست تھی

[illegible]

ثابت کسی سوار کے تن پر زرہ نہ تھی
کھولا نہ ہو جسے کوئی ایسی گرہ نہ تھی

[illegible]

ان باغیوں پہ تیغ کے جوہر عیاں ہوئے
جب پھل لگا تو پھول سپر کے خزاں ہوئے

[illegible]

سر کٹ کے دو جسم سے الگ ہو جاتا تھا
تن خستہ [illegible] جہنم میں جاتا تھا

۹۱

[illegible]

سر تیغ سے مثال قلم کٹتے جاتے تھے
پیچھے ہی ظالموں کے قدم ہٹتے جاتے تھے

۹۲

[illegible]

ہر شے تھی خوف جاں سے خشوع و خضوع میں
سجدے میں تھی زمیں تو فلک تھا رکوع میں

۹۳

[illegible]

دم بند خنجروں کے بھی تھے اس مصاف میں
تیغیں چھپی تھیں خوف کے مارے غلاف میں

۹۴

[illegible]

اپنے پروں کی فکر تھی روح الامین کو
رعشہ تھا چرخ پیر کو سکتہ زمین کو

۹۵

[illegible]

تھی موج بحر قہر خدا دار و گیر میں
سیل فنا کا جال تھا اسکے خمیر میں

۹۶

[illegible]

نہریں لہو کی دشت میں [illegible]
کشتوں کی کشتیاں [illegible]

۹۷

[illegible]

پیچھے قدم گریز کے کوچے بھی بند تھے
شعلہ وہ تیغ تھی سر اعدا سپند تھے

۹۸

[illegible]

جوشن کو کاٹ جاتی تھی یوں آ کے اوج سے
پیراک جسطرح نکل آتا ہے موج سے

۹۹

[illegible]

ہو جاتی تھی دو چند برش ذوالفقار میں
ہوتے تھے سب کے ہاتھ قلم ایک وار میں

ضربت یہ عقل دیکھنے والوں کی دنگ تھی
ابھی کسی جگہ تو کسی جا نہنگ تھی

کشتوں کی شکل خون سے جوروپوش ہو گئی
گنتی اجل کو انکی فراموش ہو گئی

ٹاپوں سے سرکشوں کی صفیں پائمال تھیں
زین آفتاب تھا تو رکابیں ہلال تھیں

زخموں سے جسم ڈر سے کلیجے فگار ہیں
جوہر نہیں ہیں تیغ میں دندان مار ہیں

غل تھا حسینؑ بادشہ شرق و غرب ہے
سکہ ہے اُسکے نام کا جسکی یہ ضرب ہے

سرعت میں تھا ہرن تو غضب میں ببر تھا
پستی میں سیل تھا تو بلندی میں ابر تھا

وہ آفتوں نے دشمن دیں کو دبا لیا
سر تیغ نے لیا تو اجل نے گلا لیا

غل طائروں میں تھا کہ عجب ماجرا ہے
تخت ہوا پہ آج سلیمان سوار ہے

[illegible]
[illegible]

آندھی کی تھی کہ روان رود نیل تھا
ہیبت میں تھا جو دیو تو ہیکل میں پیل تھا

گرتے ہوئے لیا کمرنا بکار کو
غل پڑ گیا وہ شیر نے پکڑا شکار کو

یہ جنگ تجھ سے ختم ہے اندوہ و یاس میں
میں بھی کبھی نہ ہارا نہیں اس بھوک پیاس میں

تیوری چڑھائی دیکھ کے حضرت کو دور سے
آیا قریب سبط نبیؐ کس غرور سے

پہچاننا بھی شکل کا اشکال ہو گیا
ایک ایک عضو قرعۂ رمال ہو گیا

جو زور آج تک تھا خفی وہ جلی ہوا
تو فخر خاندان نبیؐ و علیؑ ہوا

سمجھا نہ یہ کہ ابن علیؑ ہے جلال پر
حملہ کیا شقی نے محمدؐ کے لال پر

ساتوں طبق زمین کے تہ تیغ ہل گئے
ابرو شقی کے پاؤں کی ناخن سے مل گئے

ان حادثوں میں جنگ عجب کا مقام ہے
اے فاطمہؑ کے لال یہ تیرا ہی کام ہے

کیا جنگ سوجھے غم ہو جب آنکھوں کے نور کا
جان کچھ لڑا تو سمجھے یہ صدقہ حضور کا

زخم آنے آ کا نہ جو ہوں نے ادب کیا
تیغ علی کو ہو کے لیا کیا غضب کیا

بھائی پسر کی جنگ سے خاص و عام کو
بابا نے سرفراز کیا ہے غلام کو

یہ وقت حق کی راہ میں قربان حسین ہو
[illegible] حرم لٹیں مگر امت کو چین ہو

[illegible] تو سنبھالی نہ جائیگی
[illegible] کسی سے یہ بالی نہ جائیگی

[illegible] فاطمہ کے نور عین کو
جاؤ [illegible] ساتھ نجف میں حسین کو

پھر ذوالفقار حیدر صفدر سے کام لو
کیسے گھر کا ہاتھ لڑائی سے تھام لو

حضرت امیر کو [illegible]
[illegible] اکیلے [illegible]

[illegible] شہیدوں کو روئینگے
[illegible] تربت کے سوئینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خنجر قریب زانوی قاتل قریب ہے
آج امتحان صبر حسینؑ غریب ہے

تیغیں علیؑ کے لال کے شانوں پہ چل گئیں
چھاتی کے پار نیزوں کی نوکیں نکل گئیں

یعنی سختیاں ستم کی شہ خوش خصال پر
چلتے تھے سنگ فاطمہ زہرا کے لال پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو لطف رحم میں ہے نہیں وہ عتاب میں
ہے عاجزی پسند خدا کی جناب میں

داغوں سے خون کے تن جاں لالہ زار تھا
شکلِ ضریح سینۂ اقدس فگار تھا

سنبھلا نہ جائیگا خلف بو تراب سے
لو وہ قدم حسینؑ کے نکلے رکاب سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوزخ ہو دور کوثر و جنت قریب ہو
میں ذبح ہوں تو ہوں انھیں راحت نصیب ہو

سیپارہ تھا نہ صدر فقط اس جناب کا
پرزے ورق ورق تھا خدا کی کتاب کا

پہونچی فلک پہ آہ شہ مشرقین کی
آئی صدا زمین سے ہائے حسینؑ کی

[illegible]

بیمیں تجھ بہار کے نہ یہ درد مند ہو
اے ارض کربلا ترے معلی بلند ہو

[illegible]

بیکس پہ کھینچ کھینچ کے خنجر عدو جھکے
ہاتھوں کو ٹیک کر شہ دین قبلہ رو جھکے

[illegible]

خنجر کو ایکدم کے لیے آہ روک لے
یہ خون بھری عبا مری لستہ روک لے

[illegible]

دولت نبی و فاطمہ و مرتضیٰ کی ہے
دامن میں لے اسے یہ امانت خدا کی ہے

[illegible]

آیا نہ رحم سینۂ شاہ شہید پر
زانو رکھا شقی نے کلام مجید پر

[illegible]

غصے سے آستیں کو چڑھا کر بڑھا لعین
خنجر گلوئے شہ پہ پھرانے لگا لعین

[illegible]

زخمی تھی دل درد ہو نہ کہیں میرے لال کے
لوگو اتار دو گھوڑے سے بازو سنبھال کے

[illegible]

بولا وہ شل ہید سینہ پہ تھرتھراتی ہے
کوئی تو پیتی ہوئی خیمے سے آتی ہے

[illegible]

کرتا ہے شمر ذبح دو عالم کے شاہ کو
حضرت پکارتے ہیں رسالت پناہ کو

[illegible]

تھی آگے آگے چادرِ عصمت رکی ہوئی بکھرے تھے سر کے بال کمر تھی جھکی ہوئی	ہے ہے کوئی نہیں جو سنبھالے حسین کو اے ذوالجناح تو ہی بچالے حسین کو	کب دیکھیے کہ لاش شہِ بے وطن اٹھے شبیر کیا جہاں سے اٹھے پنجتن اٹھے

[illegible]

دیکھی جو اس نے تیغ گلے پر امام کے ریتی پہ گر پڑی وہ کلیجے کو تھام کے	یہ بنت فاطمہ ہوں جو بھائی کو پاؤں گی تیری سموں کو آنکھوں سے اپنے لگاؤں گی	گستاخ ہو کے عرض کیا ہے معاف ہو بہنے تو ایک دل کو نہ دیکھا کہ صاف ہو

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

قطعہ

[illegible]

قطعہ

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

پیارا ہے وہ محبوبِ جنانِ جہان کا
بھائی ہے وہ نفسِ نبی سلطانِ جہان کا
بیٹا ہے شہنشاہِ زمن جانِ جہان کا
ہم نام ہے سلیمانِ جہان کا

مضطر ہیں ملک شورِ تظلّم ہے فلک پر
آہِ دلِ زہرا سے تلاطم ہے فلک پر

[illegible]

پانی نہیں ملتا چمنِ مرتضوی کو
اب جان کے لالے ہیں حسین ابنِ علی کو

[illegible]

ڈوبے ہوئے خوں میں شہدا گرد پڑے ہیں
گھوڑے پہ اکیلے شہِ ابرار کھڑے ہیں

[illegible]

ہاتھوں سے سقا روکے علم چھوٹ پڑا ہے
ہر فرد پہ اک غم کا فلک ٹوٹ پڑا ہے

[illegible]

ماتم میں ہر اک گل کا گریبان پھٹا ہے
فریاد کی غنچوں کے چٹکنے میں صدا ہے

[illegible]

یہ شوقِ شہادت ہے شہنشاہِ زمن کو
بوچھار سے تیروں کی بچاتے نہیں تن کو

[illegible]

قتلِ پسرِ سیدِ لولاک کا دن ہے
یہ خاتمۂ پنجتنِ پاک کا دن ہے

[illegible]

پیاسوں کے لیے جام جو کوثر کے دھرے ہیں
خوں چشم کے ساغر ہیں کہ اشکوں سے بھرے ہیں

[illegible]

لو آتی ہے دریا سے برادر کے لہو کی
چھینٹیں ہیں قبا پر علی اکبر کے لہو کی

۲۱۰

[illegible]

پانی کے کبھی طالب نہیں گو تشنہ دہن ہیں
کھلے میں نصیحت کے محبت کے سخن ہیں

۲۱۱

[illegible]

دنیا یہ کسی کا کبھی قبضہ بھی ہوا ہے
مہمان کو بتاتے ہو نشانہ یہ خطا ہے

۲۱۲

[illegible]

ظاہر میں تو بیکس ہیں گرفتار الم ہیں
کام آتے ہیں جو قبر کی وحشت میں وہ ہم ہیں

۲۱۳

[illegible]

دشوار ہے وان خوف نکیرین سے سونا
آرام یہان دو ہے نہیں پھر چین سے سونا

۲۱۴

[illegible]

گاڑوں انہیں اتنی مجھے مہلت نہیں ملتی
لاشوں کے اٹھانے کی بھی فرصت نہیں ملتی

۲۱۵

[illegible]

دادی سے کہا ہوگا یہ جنت کے چمن میں
بابا نے کفن دیکھے نہ گاڑا ہمیں [illegible] میں

۲۱۶

[illegible]

صفین میں خیبر میں جو شکست پڑے ہیں
لاکھوں سے اکیلے اسد اللہ لڑے ہیں

۲۱۷

[illegible]

[illegible] نہیں اب کوئی بالا نہیں کوئی
جرأت بھی مری دیکھنے والا نہیں کوئی

۲۱۸

[illegible]

کی [illegible] عطا [illegible] یہ رتبہ [illegible] حسین کا
کچھ تجھ میں جو قوت ہے یہ صدقہ ہے حسین کا

۱۹

[illegible]

بے جنگ نہ بیکس پہ تہ شمشیر جھکے گا
جب تیغ کھنچی پھر نہ مرا ہاتھ رکے گا

۲۰

[illegible]

کیا فاطمہ کی آہ کا کچھ خوف نہیں ہے
بندے ہو پر اللہ کا کچھ خوف نہیں ہے

۲۱

[illegible]

مارے ہیں یہ حضرت سے انھیں بغض و حسد ہے
اب تاب کجا صبر حسینی کی بھی حد ہے

۲۲

[illegible]

مین پاس ہون اور آپ پہ مینھ تیرونکا برسے
کس دن کیلئے پھر مجھے باندھا ہے کمر سے

۲۳

[illegible]

زندہ نہیں اُترا ہے کوئی گھاٹ سے میرے
آگاہ ہیں جبریل امین کاٹ سے میرے

۲۴

[illegible]

بجلی کیطرح جب صف شجعان پہ گری ہون
دم مین حق و باطل کو جدا کرکے پھری ہون

۲۵

[illegible]

اس دکھ مین ہون صابر یہ عنایت ہے خدا کی
اک اور مرے پاس امانت ہے خدا کی

۲۶

[illegible]

کسطرح ابھی جنگ پہ تیار ہو شبیرؑ
ہو چکے اُسے بھی تو سبکبار ہو شبیرؑ

۲۷

[illegible]

جلد آئیے رن سے دم امداد ہے آقا
فریاد ہے فریاد ہے فریاد ہے آقا

۳۰

[illegible]

اشکوں سے رخ پاک کو دھونے لگے شبیر
پھر دیکھ کے قریب آنکھ کے رونے لگے شبیر

۳۱

[illegible]

طاقت ہے مری آنکھوں میں تو کب تک سکوں گی
رو کا تھا انھیں اب جو انھیں دیکھ سکوں گی

۳۲

[illegible]

اور مادر کے ہر اک رنڈ کو سمجھاتے تھے شبیر
رو دیتے ہوئے مقتل کو چلے جاتے تھے شبیر

۳۳

[illegible]

شبیر کو طلب ہے رضا بندی سب سے
سرکار خدا میں علی اصغر کی طلب ہے

۳۴

[illegible]

برگشتہ کیا یک بہ یک تقدیر ہوئی ہے
لونڈی سے بھلا کونسی تقصیر ہوئی ہے

۳۵

[illegible]

رو دیتے تھے یہ صدمہ تھا شہ جن و ملک کو
بچے کو کبھی دیکھتے تھے گاہ فلک کو

۳۶

[illegible]

دودھ آگیا چھاتی میں بیٹے دلہن سمجھ [illegible]
خالق نے بلایا ہے تجھے کیا مرا بس ہے

۳۷

[illegible]

بے غسل و کفن خاک پہ ہو لال ہمارا
جو حال ہے اکبر کا وہی حال ہمارا

۳۸

[illegible]

حافظ ہو تمہیں خنجر و تیر ستم [illegible]
ہے تھوڑا سا پانی تو بچے کو پلا دو

[illegible]

تھی سب کو عداوت خلف شاہ نجف سے
نیچے پہ چلے تیر ستم چار طرف سے

[illegible]

راحت سے مری گود میں آرام کرینگے
تنہا کبھی سوئے نہیں جنگل میں ڈرینگے

[illegible]

دیکھو تو مرا کاٹ کے میں سیل فنا ہوں
حضرت نے کہا منتظر حکم خدا ہوں

[illegible]

دم بند ہوا باپ کا تکنے لگے اصغر
منھ کھول کے ہاتھوں پہ سسکنے لگے اصغر

[illegible]

اب بعد مرے اپنے جگر بند سے ملنا
مقتل میں جو آؤ گی تو فرزند سے ملنا

[illegible]

گو جمع ادھر تیس ہزار اہل ستم ہیں
کیا غم ہے تجھے تیرے مددگار تو ہم ہیں

[illegible]

اصغر بھی رہ حق میں فدا ہو گئے بیٹا
ہم اسکی امانت سے ادا ہو گئے بیٹا

[illegible]

رقت سے یہ احوال تھا تیغ دو زباں کا
جسطرح کہ مرجاتا ہے بچہ کسی ماں کا

[illegible]

تجکو تو سوا دن سے سوا پیار کیا ہے
کونین کا ہمنے تجھے مختار کیا ہے

[illegible]

باقی رہے تو اور فنا فوج ستم ہو
جو اجر شہادت ہے کچھ اسمیں سے نہ کم ہو

[illegible]

کوثر پہ میں جاؤں تو گذر ساتھ ہو انکا
دامن ہو مرا حشر میں اور ہاتھ ہو انکا

[illegible]

نازاں ہوں کہ تو خوش ہے حسین ابن علی سے
اسوقت کی لذت کوئی پوچھے مرے جی سے

[illegible]

یہ قوم جفا پیشہ و نا اہل ہے مولا
گر تیری عنایت ہو تو سب سہل ہے مولا

[illegible]

خوش ہو تو کہ بیتیں تری شیعے کے پڑھینگے
وہ حشر کے دن نور کے نا قوں پہ چڑھینگے

[illegible]

فرمایا کہ ہاں ضربت شمشیر کو دیکھو
لو فاطمہ کے دودھ کی تاثیر کو دیکھو

[illegible]

چھاتی پہ تو قاتل ہو تہ تیغ گلا ہو
ان سب کے عوض امت عاصی کا بھلا ہو

[illegible]

فردوس انھیں خلعت رحمت انھیں دینگے
دینگے عوض اجر شہادت انھیں دینگے

[illegible]

[illegible] تیغ پہ جب ہاتھ دھرا ہے
رنگ رخ رنگین مرا زرد ہوا اللہ بھرا ہے

[illegible]

یاں مد نظر رحم ہے گو بے ادبی کی
پیش آیا ہے یہ امر کہ امت ہے نبی کی

[illegible]

خون سر اعدا ہے ہمیشہ خورش اسکی
پوچھے کوئی جبریل امیں سے روش اسکی

[illegible]

سب زیر قدم جرأت و سرعت کا چلن تھا
اُس غول میں تھا شیر تو اُس صف میں ہرن تھا

[illegible]

قبضہ ہے وہی اور وہی تیغ دو سر ہے
جب ہاتھ اٹھایا تو سر دست ظفر ہے

[illegible]

رد کون سنے تو دم لے نہ پر روح امیں پر
پھل جا کے لگے شاخ سمر گاؤ زمیں پر

[illegible]

سیدھا جو وہ کرتا تھا تو ہٹ جاتے تھے گھوڑے
ہر صف میں الف ہوتے تو الٹ جاتے تھے گھوڑے

[illegible]

پانی سے اور آتش سے خمیر اسکا بنا ہے
بجلی ہے کبھی اور کبھی سیل فنا ہے

[illegible]

غل تھا کبھی یوں آگ سے پارا نہیں اٹھتا
اس شان سے جنگل میں چکارا نہیں اٹھتا

[illegible]

دھوکا ہے یہ پروانہ کا ہے دامن زین پر
طاؤس ہوا پر ہے تو بجلی ہے زمیں پر

۶۴

[illegible]

گردن پہ عجب حسن ہے یال اسکی پڑی ہے
گویا کہ پری کھولے ہوے بال کھڑی ہے

۶۵

[illegible]

سیر اسکی اگر چشم کو منظور نظر ہو
آنکھوں میں پھری یون کہ نہ پتلی کو خبر ہو

۶۶

[illegible]

جون سایۂ آہو نہ قرار اسکو کہیں تھا
راکب نے جدھر آنکھ سے دیکھا یہ وہیں تھا

۶۷

[illegible]

سوزان شجر قد تھے چنارونکی طرح سے
اڑتا تھا لہو تن کا شرارونکی طرح سے

۶۸

[illegible]

دوزخ میں انھیں الفت دینار نے کھینچا
یہ آگ ہوئی سرد تو اس نار نے کھینچا

۶۹

[illegible]

بجلی سی گری جسپہ لو چاٹ [illegible]
ہر غول سے دس بیس گئے [illegible]

۷۰

[illegible]

قبضہ تو رہا دست جناب شہ دین میں
اور تا سر دنبالہ درآئی وہ زمین میں

۷۱

[illegible]

پانی تھے جگر خوف سے بیدادگرون کے
ڈوبے ہوے تھے خون میں بادل سپرون کے

۷۲

[illegible]

[illegible] قائم تھے
[illegible] قلم تھے

[illegible]

ٹکڑے تھی تیر قلم شاخ کمان تھی
کیا عمر تھا کہ ڈھال تو نکے بھی پہو بہجے کا خزان تھی

[illegible]

اعجاز یہ ہنگام روانی نظر آیا
پانی میں تو آگ آگ میں پانی نظر آیا

[illegible]

ڈر کر جو چھپے بیٹھے تھے وہ ستمگر نکل آئے
خیمے سے حرم قبر سے حیدر نکل آئے

[illegible]

اک وار میں ظالم کے ہر اک بند کو کاٹا
جوشن کو چلتہ کو کمر بند کو کاٹا

[illegible]

خشکی و تری میں نہ کہیں امن کی جا تھی
ہر صف میں محمد کی دو ہائی کی صدا تھی

[illegible]

کیوں تھم گئے کس نے شہ ابرار کو روکا
ہے ہے مرے ماں جائے کی تلوار کو روکا

[illegible]

یوں بند کمر شاہ سرافراز نے پکڑا
تھا شور کہ کنجشک کو شہباز نے پکڑا

[illegible]

مظلومی و غربت میں بڑا نام ہے بیٹا
جنگ اب نہ کرو عصر کا ہنگام ہے بیٹا

[illegible]

شانے پہ کٹے پیچ عمامے کے پڑے تھے
گردن کو جھکائے ہوئے خاموش کھڑے تھے

زخمی یا تنو ایسی نہ کوئی تن میں جگہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردن پہ جگہ تھی

ہاں آن کے بتا مو یہ مدینے پہ فدا ہو
بیٹیا تمہیں بابا کی ضعیفی کے عصا ہو

سجاد کو آگاہ مرے حال سے کرنا
جا با تو بے کس کو زندہ ہے کی [illegible]

رہ جاتی تھی برچھی کوئی سینے میں جو اڑ کر
جھنجھلاتے تھے ہر بار کلیجے کو پکڑ کر

غش ہو گیا طاری [illegible]
بس تھک دیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغوں کے تلے باپ کو تکتی تھی سکینہ
چھاتی سے لپٹنے کو بلکتی تھی سکینہ

[illegible]

لاشے پہ ادھر ٹوٹ پڑی فوج شقی کی
لٹنے لگی پوشاک حسینؑ ابن علیؑ کی

[illegible]

آنکھوں سے مزار شہ دلگیر کو دیکھیں
اس سال ہیں بس روضۂ شبیر کو دیکھیں

[illegible]

فرزند کے پہلو سے نہ ہلتے تھے محمدؐ
گر گر کے نواسے سے لپٹتے تھے محمدؐ

[illegible]

دستانے کٹے ہاتھ سے غازی کے اتارے
بیدینوں نے موزے بھی نمازی کے اتارے

[illegible]

[illegible]

سینہ جو ہا تیر دو نکی سریاں نکل آئیں
سر کھولے ہوئے قاف سے پریاں نکل آئیں

[illegible]

عریاں تھا بدن خاک پہ تھی پشت مبارک
خاتم کے لئے کاٹ لی انگشت مبارک

صورت جو دیکھ لے تو ہو ... بصد فخر و ناز
اٹھ کر [illegible] سے ... ہم اٹھ گئے نہیں

دیکھا کمال ... کھائے [illegible]
رنج ... سے ... ہم اٹھ گئے نہیں

رنج و غم اعدا کے ... بھی علی کے
جب ... تیغ ... اٹھ گئے نہیں

بھو... سے ... ہم اٹھ گئے نہیں

پوچھی ... دنیا ... ہم اٹھ گئے نہیں

... لے ... بیچارہ ... اٹھ گئے نہیں

قطعہ

دورِ ... ہے ... میدان جنگ
... سے اٹھ گئے نہیں

... وفا ... بلبل ... سلیم
... سے اٹھ گئے نہیں

... دیکھ ... جا ...
... اٹھ گئے نہیں

... سے ...
... اٹھ گئے نہیں

... سے ...
... اٹھ گئے نہیں

قطعہ

... سے اٹھ گئے نہیں

... ہم اٹھ گئے نہیں

... ہم اٹھ گئے نہیں

... اٹھ گئے نہیں

... اٹھ گئے نہیں

... کا ہے
... کا ہے

[illegible]

حسین امام تو گھوڑے پہ ڈگمگانے لگے
قریب آ کے عدو برچھیاں لگانے لگے

[illegible]

ملا نہ کون سا دکھ کون سی جفا نہ ہوئی
مگر زباں کبھی شکوہ سے آشنا نہ ہوئی

[illegible]

زوال شمس تھا لو ان گرم ہو رہی چلتی تھی
شررفشاں تھا فلک اور زمین جلتی تھی

[illegible]

نجات امت عاصی کی چاہتے تھے حسین
جو کچھ زباں سے کہا تھا نباہتے تھے حسین

[illegible]

ہزار رنج اٹھا گو جان دردمند رہی
رضائے خالق اکبر مگر پسند رہی

[illegible]

لکھا ہے یاسِ مبارک سے نکلی جاتی تھی
زباں پیاس کی شدت سے لڑکھڑاتی تھی

[illegible]

[illegible]
عجب رسول کی امت سے ان کو الفت تھی

[illegible]

حرم کا دھیان تھا نے غم تھا اپنے پیاسا ہو نکا
فقط خیال تھا ہے گناہگار و نکا

[illegible]

کبھی دباتے تھے ٹپکتا تھا جو جبیں سے لہو
امام پونچھتے جاتے تھے آستیں سے لہو

۱۰

[illegible]

نہ مارو مجکو وہ عالم کا بادشاہ ہوں میں
خدا گواہ ہے سید ہوں بیگناہ ہوں میں

۱۱

[illegible]

[illegible]
میں کلمہ گو ہوں مہمان ہوں غریب ہوں

۱۲

[illegible]

الٹیچہ سوز عطش سے کباب ہے یارو
پلا دو پیاسے کو پانی ثواب ہے یارو

۱۳

[illegible]

لعینو جو کے پیاسے کو قتل کرتے ہو
رسول حق کے نواسے کو قتل کرتے ہو

۱۴

[illegible]

[illegible]
تمھاری ملک کی سرحد میں اب آ دیگا

۱۵

[illegible]

[illegible]

۱۶

[illegible]

پکار کر کہا مجھے جو حال ہے بھائی
تمھارا جسم تو سب لال لال ہے بھائی

۱۷

[illegible]

[illegible]
تم آؤ ورنہ میں اب نکلے سر تیغ ہوتا

۱۸

[illegible]

[illegible] مجھے اکبار دیکھلوں بھائی
[illegible] دیکھلوں بھائی

۴۱۵

[illegible]

لگام گھوڑے کی اس دم پھرا نہیں سکتے
یہ زخمی ہیں کہ وہاں تک ہاتھ آ نہیں سکتے

۴۱۶

[illegible]

فدائے خالق بندہ نواز ہو شبیر
پڑھے سنانیں جو سر سرفراز ہو شبیر

۴۱۷

[illegible]

گلے پہ جلد رواں ہو یہ تیغ برّاں ہو
اب ایک ذبح کے دم کی بھی مشکل آساں ہو

۴۱۸

[illegible]

حسین امام کی خواہر کو سر کھلے دیکھا
بتول پاک کی دختر کو سر کھلے دیکھا

۴۱۹

[illegible]

جو وہ ہو راضی تو مرنا بھی زندگانی ہے
محل رنج و مصیبت یہ دار فانی ہے

۴۲۰

[illegible]

سنانیں تیغ سے خنجر سے دل فگار کرو
بدن سے کاٹ کے سر نیزے پہ سوار کرو

۴۲۱

[illegible]

نہ جانو کہ مجھے زخموں کی اذیت ہے
خدا کی راہ میں جو رنج ہے سو راحت ہے

۴۲۲

[illegible]

نہ پیٹو سینہ و سر بیکل ہو کے بہنا
اب اپنے بھائی کے حق میں دعا کرو بہنا

۴۲۳

[illegible]

نہ اضطراب تھا کچھ اور نہ بے قراری تھی
دعائے بخشش امت زباں پہ جاری تھی

۳۰

[illegible]

نکلا نہ اسکی جو سینے میں درد ہونے لگا
تو شہ کا چہرۂ پر نور زرد ہونے لگا

۳۱

[illegible]

جدا جو گھوڑے سے وہ زاہد ہو نیلگا
تو ذوالجناح بھی گردن جھکا کے رونے لگا

۳۲

[illegible]

خدا کی گردہ جو یہ مہمان زمین پہ گرا
یقین سمجھئے کہ بس آسمان زمین پہ گرا

۳۳

[illegible]

وہ ماہ تھا جو چند سالہ [illegible] تشنہ ہوا
کہ [illegible] سر [illegible] تیر ستم روانہ ہوا

۳۴

[illegible]

وہ [illegible] زمین پہ گرتا تھا
خدا کے عرش کا تارا زمین پہ گرتا تھا

۳۵

[illegible]

زمین پہ گرکے جو غلطاں بگرد ہو دیگا
مرے حسین سے زخموں میں درد ہو دیگا

۳۶

[illegible]

[illegible]

۳۷

[illegible]

[illegible]

۳۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ گیسو خاک سے اس بن کی الجھ گئے سارے
بدن کے زخم تڑپنے سے پھٹ گئے سارے

[illegible]

ادھر غریب ہے بیکس ہے بھوکا پیاسا ہے
ذرا سمجھ تو یہ کس شخص کا نواسا ہے

[illegible]

اب آگے حال کہوں کیا گلو و خنجر کا
انیس تازہ ہے غم تا بہ حشر سرور کا

[illegible]

وہ دو سار ہوکے وہ تیر ستم لٹکنے لگا
گلے میں اٹکے رکا دم لہو ٹپکنے لگا

[illegible]

لہو کی دھار بہی لیکن نظر جو آنیلگی
دہائی دے دیکے زینب پکار چلانیلگی

[illegible]

سلام

[illegible]

حجاب روح بھی سے کچھ کبھی آتا ہے
تو دیکھتا ہے مرا بھائی مارا جاتا ہے

[illegible]

کسی کے بیٹے [illegible] کا خیال کرو
[illegible] سے گھوڑوں سے لاشہ بھی پامال کرو

باتیں کیں جب ... ۱۰ [illegible]
[illegible]

قطعہ

شہسوار دوش ... احمد کا ... ۱۱ [illegible]
[illegible]

جاں ... ۱۲ [illegible]
[illegible]

... دنیا ... ۱۳ [illegible]
[illegible]

جب ... عباس علی ۱۴ [illegible]
[illegible]

... ۱۵ [illegible]
[illegible]

جلوہ ... ۱۶ [illegible]
[illegible]

... ۱۷ [illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

جب قطع کی مسافت شب آفتاب نے
جلوہ کیا سحر کے رخ بے حجاب نے
دیکھا سوے فلک شہ گردون رکاب نے
مڑ کر صدا رفیقون کو دی اس جناب نے
آخر ہے رات حمد و ثنائے خدا کرو
اٹھو فریضۂ سحری کو ادا کرو

یہ سن کے بسترون سے اٹھے وہ خدا شناس
اک اک نے زیب جسم کیا فاخرہ لباس
شانے محاسنون مین کیے سب نے بے ہراس
باندھے عمامے آئے امام زمان کے پاس
رنگین عبائین دوش پہ کمرین کسے ہوئے
مشک و زباد و عطر مین کپڑے بسے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لچونیہ شاعران عرب تھے مرے ہوئے
پتے لبون کے وہ کہ نمک سے بھرے ہوئے

ہان غازیو یہ دن ہے جدال و قتال کا
یان خون بہے گا آج محمد کی آل کا
چہرہ خوشی سے سرخ ہے زہرا کے لال کا
گزری شب فراق دن آیا وصال کا
ہم وہ ہین غم کرینگے ملک جنکے واسطے
راتین تڑپ کے کاٹی ہین اس دنکے واسطے

سوکھے لبون پہ حمد الٰہی رخون پہ نور
خوف و ہراس و رنج و کدورت دلون سے دور
فیاض حق شناس اولوالعزم ذی شعور
خوش فکر و بذلہ سنج و ہنر پرور و غیور
کانونکو حسن صوت سے حظ برملا ملے
باتون مین وہ نمک کہ دلونکو مزا ملے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پتھر مین ایسے لعل صدف مین گہر نہین
حورونکا قول تھا کہ ملک ہین بشر نہین

یہ صبح ہے وہ صبح مبارک ہے جسکی شام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب ہین وحید عصر یہ غل چار سو اٹھے
دنیا سے جو شہید اٹھے سرخرو اٹھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا کو ہیچ پوچ سراپا سمجھتے ہین
دریا دلی سے بحر کو قطرا سمجھتے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہتاب سے رخونکی صفا اور ہو گئی
مٹی سے آئینون مین جلا اور ہو گئی

۱۰

خیمے سے نکلے شہ کے عزیزان خوش خصال
جن میں کئی تھے حضرت خیر النساء کے لال
قاسم سا گلبدن علی اکبر سا خوش جمال
اک جا عقیل و مسلم و جعفر کے نونہال
سب کے رخوں کا نور سپہر بریں پہ تھا
اٹھارہ آفتابوں کا غنچہ زمیں پہ تھا

۱۱

وہ صبح اور وہ چھاؤں ستاروں کی اور وہ نور
دیکھے تو غش کرے ارنی گوئے اوج طور
پیدا گلوں سے قدرت اللہ کا ظہور
وہ جا بجا درختوں پہ تسبیح خواں طیور
گلشن خجل تھے وادی مینو اساس سے
جنگل تھا سب بسا ہوا پھولوں کی باس سے

۱۲

ٹھنڈی ہوا میں سبزۂ صحرا کی وہ لہک
شرمائے جس سے اطلس زنگاری فلک
وہ جھومنا درختوں کا پھولوں کی وہ مہک
ہر برگ گل پہ قطرۂ شبنم کی وہ جھلک
ہیرے خجل تھے گوہر یکتا نثار تھے
پتے بھی ہر شجر کے جواہر نگار تھے

۱۳

[illegible]
عالم تھا محو قدرت رب عباد پر
مینا کیا تھا وادی مینو سواد پر

۱۴

وہ نور اور وہ دشت سہانا وہ فضا
دراج و کبک و تیہو و طاؤس کی صدا
وہ جوش گل وہ نالۂ مرغان خوش نوا
سردی جگر کو بخشتی تھی صبح کی ہوا
پھولوں سے سبز سبز شجر سرخ پوش تھے
تھالے بھی نخل کے سبد گل فروش تھے

۱۵

وہ دشت وہ نسیم کے جھونکے وہ سبزہ زار
پھولوں پہ جا بجا وہ گہر ہائے آب دار
اٹھنا وہ جھوم جھوم کے شاخوں کا بار بار
بالائے نخل ایک جو بلبل تو گل ہزار
خواہاں تھے زہر گلشن زہرا جو آب کے
شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

۱۶

وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ہجوم
کو کو کا شور نالۂ حق سرہ کی دھوم
سبحان ربنا کی صدا تھی علی العموم
جاری تھے وہ جو ان کی عبادت کے تھے رسوم
کچھ گل فقط نہ کرتے تھے رب العلا کی مدح
ہر خار کو بھی نوک زباں تھی خدا کی مدح

۱۷

[illegible]
طائر ہوا میں مست ہرن سبزہ زار میں
جنگل کے شیر گونج رہے تھے کچھار میں

۱۸

[illegible]
[illegible] دل میں بٹ گیا
وہ باغ [illegible] گیا

۱۹

[illegible]

راہیں تمام جسم کی خوشبو سے بس گئیں
جب مسکرائے پھولوں کی کلیاں بکس گئیں

۲۰

[illegible]

اللہ کے حبیب کے پیارے اسی میں تھے
سب عرش کبریا کے ستارے اسی میں تھے

۲۱

[illegible]

دیکھا جو نور شمسۂ کیوان جناب پر
کیا کیا ہنسی ہے صبح گل آفتاب پر

۲۲

[illegible] ایمان
[illegible]
[illegible] اکبر [illegible]

ہر اک کی چشم آنسوؤں سے ڈبڈبا گئی
گویا صدا رسول کی کانوں میں آگئی

۲۳

[illegible]

اعجاز تھا کہ دلبر شبیر کی صدا
ہر خشک و تر سے آتی تھی تکبیر کی صدا

۲۴

[illegible]

کرتے ہیں یوں ثنا و صفت ذوالجلال کی
لوگو اذان سنو مرے یوسف جمال کی

۲۵

[illegible]

شبیہ صدا میں کھڑکیاں جیسے پھول میں
بلبل چہک رہا ہے ریاض رسول میں

۲۶

[illegible]

غربت میں پڑ گئی ہے مصیبت حسین پر
فاقہ یہ تیسرا ہے مرے نور عین پر

۲۷

[illegible]

مولا تھے جا نماز ہدایت نشاط پر
یا قبلۂ وطرے تھے سلیمان بساط پر

[illegible]

صدمے تھے بہار حق پہ [illegible] السطور کی
سب آئینے تھے صحف ناطق کے نور کی

[illegible]

تسبیح ہر طرف تھا [illegible] فرشتوں کی [illegible]
جسپر [illegible] یہ خاک نشین کی [illegible]

[illegible]

[illegible] کیا [illegible]
باہم معانقے تھے [illegible] کی عید تھی

[illegible]

حبل المتین یہی ہیں نجات انکے ہاتھ ہو
قرآن کا اور آل محمد کا ساتھ ہو

[illegible]

طاقت نہ چلنے پھرنے کی [illegible]
گر گر کے سجدے کر گئے تینوں کی جانثاریں

[illegible]

فاقوں پہ تشنہ کامی [illegible] غربت پہ رحم کر
یارب [illegible] فرزندوں کی جماعت پہ رحم کر

[illegible]

ہم گردنیں جھکائیں سب کی خضوع [illegible]
سجدے میں چاند تھے [illegible] رکوع میں

[illegible]

وہ خاکسار [illegible] فرش پہ
روح القدس [illegible] عرش پہ

[illegible]

[illegible] بانی حسین کو
[illegible] حسین کو

[illegible]

پروانہ تھے سراج امامت کے نور پہ
رو کی سپر حضور کرامت ظہور پہ

[illegible]

یہ کس خطا پہ تیر پیاپے برستے ہیں
ٹھنڈی ہوا کے واسطے بچے ترستے ہیں

[illegible]

جب ایسا بھائی ظلم کی تیغوں میں آڑ ہو
پھر کس طرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو

[illegible]

غفلت میں تیرے کوئی بچہ تلف نہ ہو
ڈر ہے مجھے کہ گردن اصغر ہدف نہ ہو

[illegible]

دیکھیں فضا بہشت کی دل باغ باغ ہو
امت کے کام سے کہیں جلدی فراغ ہو

[illegible]

پالو نیک نام کی کھیتی ہری رہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے

[illegible]

گرمی میں ساری رات [illegible]
بچے ابھی تو سرد ہوا پا کے سوئے ہیں

[illegible]

پرتو سے رخ کے برق چمکتی تھی خاک پر
تلوار ہاتھ میں تھی سپر دوش پاک پر

[illegible]

فاقوں سے جان لب پہ ہیں [illegible]
یا رب ترے رسول کی ہم آل پاک ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو داد دے مری کہ عدالت پناہ ہے
کچھ اسے تنگی تو مجھ تباہ ہے

مشک و عبیر و عود ... و ... میں
سنبل کی بھاں گیا ... میں

... سے ... ٹپک گئے
... تھے ... ٹپک گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موقع میں نہیں ابھی فریاد و آہ کا
لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا

گل جو تھے ... میں ... ان ... میں

... قریب ہو نصرت قریب ہو
... اسکی ... کو نصیب ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بر میں درست وچست تھا جامہ رسول کا
رومال فاطمہ کا عمامہ رسول کا

رخصت ... یوسف ... کی
صدقے گئی بلائیں تو لو اپنے لال کی

... لمبہ تھا ... نشان تھی
ساری سپہ میں مہ غربت کی شان تھی

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغیں کمر میں دو شبہ شملے پڑے ہوئے
زینب کے لال زیر علم آ کھڑے ہوئے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آقا کے ہم غلام ہیں اور جاں نثار ہیں
عزت طلب ہیں نام کے امیدوار ہیں

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روئینگے تم جو برا یا بھلا کہوں
اس ضد کو چھپنے کے سوا اور کیا کہوں

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھیں ملیں علم کے پھریرے کو چوم کے
رایت کے گرد پھرنے لگے جھوم جھوم کے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاقت ہیں کچھ کمی نہیں گو بھوکے پیاسے ہیں
پوتے انھیں کے ہم ہیں انھیں کے نواسے ہیں

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لازم ہے سوچے غور کرے پیش و پس کرے
جو ہو سکے نہ کیوں بشر اس کی ہوس کرے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا قصد ہے علی دلی کے نشان کا
ارمان کسے ملیگا علم نانا جان کا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لو جاؤ بس کھڑے ہو الگ ہاتھ جوڑ کے
کیوں آئے ہو یہاں علی اکبر کو چھوڑ کے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت طلب اگر ہو تو یہ میرا کام ہے
ماں صدقے جائے آج تو مرنے میں نام ہے

[illegible]

تم کیوں کہو کہ لال خدا کے ولی کے ہیں
فوجیں پکارتیں خود کہ نواسے علی کے ہیں

[illegible]

عمّو! اکبر ... ہو نہ عاشق ... کے
معدوم ہو گیا مجھے ... [illegible]

[illegible]

یوں ... سب میں ... [illegible]
... ان کے ... [illegible]

[illegible]

یہ جان ہو تو کچل دے فلک تو ... دے
ہاتھوں کے بدلے حق نے جواہر کے پر دیے

[illegible]

... [illegible] ... ہو ...
تب ... [illegible]

[illegible]

... [illegible] ... میں
... کہوں کہ ... [illegible] ... میں

[illegible]

اکبر ... یوں گراں ... [illegible]
[illegible]

[illegible]

... [illegible] ...
... کیا کہا ... [illegible]

[illegible]

... [illegible] ...
... کہو اسی کو یہ ... [illegible]

[illegible]

شوکت خدم میں شان میں ہمسر کوئی نہیں
عباس نامدار سے بہتر کوئی نہیں

[illegible]

انکی خوشی وہ ہے جو رضا پنجتن کی ہے
بھائی کو علم یہ عنایت بہن کی ہے

[illegible]

سرتن سے ابن فاطمہ کے روبرو گرے
شبیر کے پسینے پہ میرا لہو گرے

[illegible]

صفدر ہے شیر دل ہے بہادر ہے نیک ہے
بمثل سکندر طوں میں ہزاروں میں ایک ہے

[illegible]

ہو جائے آج صلح کی صورت تو کل چلو
ان آفتوں سے بھائی کو لیکر نکل چلو

[illegible]

فیض آپ کا ہے اور تصدق امام کا
عزت بڑھی کنیز کی رتبہ غلام کا

[illegible]

کی عرض انتظار ہے شاہ غیور کو
چلیے پھوپھی نے یاد کیا ہے حضور کو

[illegible]

سادات ہیں پسر اسد ذوالجلال کے
گر شیر ہو تو پھینکدیں آنکھیں نکال کے

[illegible]

لیکے جبین ترقی اقبال و جاہ ہو
سایہ میں آپکے علی اکبر کا بیاہ ہو

[illegible]

سنھدی تمھارا لال ملے ہاتھ یاؤ نہین
لا دو دلھن کو بیاہ کے تارونکی چھاؤنین

[illegible]

شہ بولے یہ علم لیے باہر نکلتے ہین
ٹھہرو بہن ملکے گلے ہم بھی چلتے ہین

[illegible]

اُجڑا چمن ستم ہے اک گل تازہ نکل گیا
نکلا علم کہ گھر سے جنازہ نکل گیا

[illegible]

شوکت خدا بڑھائے مرے عمرو جان کی
ہین ہبھی تو دیکھین شان علی کے نشان کی

[illegible]

بھائی بڑا ہے سر پہ تو سایہ ہے باپ کا
عہدہ جوان بیٹے نے پایا ہے باپ کا

[illegible]

رو رو کے اشک منھ سے یوں بہتا ہے
شبنم ٹپک رہی تھی گل آفتاب سے

[illegible]

تحفہ کوئی نہ دیجیے نہ انعام دیجیے
قربان جاؤن پانی کا اک جام دیجیے

[illegible]

صبح شب فراق ہے پیارو نظر دیکھ لو
سب ملکے ڈوبتے ہوے تارونکو دیکھ لو

[illegible]

سارا جلن جدا م مین کھبک سی کا ہے
گھونگھٹ تھی دلھن کا پر چہرہ بدی کا ہے

۹۱

[illegible]

گردن مین ڈالین ہاتھ یہ پریون کو شوق ہے
بالا دوی مین اُسکو ہما پر بھی فوق ہے

۹۲

[illegible]

ایک ایک دودمان علی کا چراغ تھا
جسکو بہشت پر بھی تفوق وہ باغ تھا

۹۳

[illegible]

سب خوبیونکا خاتمہ بس اس حسین پہ ہے
محبوب حق ہین عرش پہ سایہ زمین پہ ہے

۹۴

[illegible]

پھولونکو لیکے باد بہاری بہو گئی
بستان کربلا مین سواری بہو گئی

۹۵

[illegible]

نیزونکے سمت چاند سو سینے تنے ہوئے
آئے تھے عیدگاہ مین دولھا بنے ہوئے

۹۶

[illegible]

بالا کبھی تھی تیغ کبھی زیر تنگ تھی
اک اک کی جنگ مالک اشتر کی جنگ تھی

۹۷

[illegible]

تھے دو طرف جو دو علم اس ارتفاع کے
الجھے ہوئے تھے تار خطوط شعاع کے

۹۸

[illegible]

رایت ہے یہ وہ لال خدا کے ولی کا ہے
ابتک جہان مین ساتھ نبی و علی کا ہے

۹۹

[illegible]

بجلی گری پرے پہ شمال و جنوب کے
کیا کیا لڑے ہین شام کے بادل مین ڈوب کے

۱۰۱
[illegible] علی کے [illegible] ذوالفقار
[illegible]
اتنے سوار قتل کیے تھوڑی دیر میں
دونوں کے گھوڑے چھپ گئے لاشوں کے ڈھیر میں

۱۰۲
کھینچی جو تیغ حضرت عباسؑ عرش جاہ
روح الامین پکارے کہ اللہ کی پناہ
[illegible]
جھپٹا جو شیر شوق میں دریا کی سیر کے
لے لی ترائی تیغوں کی موجوں میں تیر کے

۱۰۳
[illegible]
دھاوا نکا دو برچھیوں کا اوج ہو گیا
ہنگام ظہر خاتمہ فوج ہو گیا

۱۰۴
[illegible]
شوکت ہو بہو تھی جناب امیرؑ کی
طاقت دکھا دی تیغ زن نے زینبؑ کے شیر کی

۱۰۵
[illegible]
عباسؑ بھر کے مشک کو یاں تشنہ لب رہے
جیسے نہروان میں امیر عرب لڑے

۱۰۶
[illegible]
اتنے بہادر پر ہیں جیسے وہ ہم نہ ہو (?)
گر سو برس ضعیف تو یہ جمع بہم نہ ہو (?)

۱۰۷
[illegible]
حملے دکھا دیے اسد کردگار کے
مقتل میں سو گئے ازرق شامی کو مار کے

۱۰۸
[illegible]
سر لشکر ازرق تن جو تھے یاں زخمی ہوئے (?)
عباسؑ سے تو جنگ میں چھپتے بڑھتے ہوئے (?)

۱۰۹
[illegible]
اعدا کسی شہید کا جب نام لیتے تھے
تھرا کے دونوں ہاتھوں سے دل تھام لیتے تھے

(۱) [illegible] نہروان [illegible] ۱۲

۱۰۹

[illegible] داغ
[illegible] باغ
[illegible] فراغ
[illegible] چراغ

پڑتی تھی دھوپ سب کے تنِ پاش پاش پر
چادر بھی اک دھی تھی علی اکبر کی لاش پر

۱۱۰

[illegible] شہِ زمن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر ایکبار اس مہِ انور کو دیکھ لیں
اکبر کے شیر خوار برادر کو دیکھ لیں

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش میں چھری چلی جگر چاک چاک پر
بٹھلا لیا حسینؑ نے زانوئے پاک پر

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صغیر

تڑپا جو شیر خوار تو حضرت نے آہ کی
معصوم ذبح ہو گیا گودی میں شاہ کی

۱۱۳

[illegible] شیر خوار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دامن میں رکھو اسے جو محبت علیؑ کی ہو
دولت ہے فاطمہؑ کی امانت علیؑ کی ہے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سید ہے لال حضرت خیر النسا کا ہے
معصوم ہے شہید ہے بندہ خدا کا ہے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حمزہؑ کی ڈھال تیغ شہِ لافتا کی تھی
بر میں زرہ جناب رسولِ خدا کی تھی

۱۱۶

[illegible]
[illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]

خوش خو تھا خانہ زاد تھا دلدل نژاد تھا
شبیرؑ بھی سخی تھے فرس بھی جواد تھا

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آبِ خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر
گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

۱۱۸

وہ لو وہ آفتاب کی حدت وہ تاب و تب
کالا تھا رنگ دھوپ سے دن کا مثال شب
خود نہر علقمہ کے بھی سوکھے ہوئے تھے لب
خیمے جو تھے حبابوں کے تپتے تھے سب کے سب
اڑتی تھی خاک خشک تھا چشمہ حباب کا
کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

۱۱۹

[illegible]
سرخی اڑی تھی پھولوں سے سبزی گیاہ سے
پانی کنوؤں میں اترا تھا سائے کی چاہ سے

۱۲۰

[illegible]
گر چشم مست ٹھہرتی [illegible] سے راہ میں
پڑ جائیں لاکھوں آبلے پائے نگاہ میں

۱۲۱

[illegible]
گرمی یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے
پتے بھی مثل چہرۂ مدقوق زرد تھے

۱۲۲

[illegible]
گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر

۱۲۳

[illegible]
پانی تھا آگ گرمیِ روزِ حساب تھی
ماہی جو سیخِ موج تک آئی کباب تھی

۱۲۴

[illegible]
بستر کی تھی آگ [illegible]
دل [illegible]

۱۲۵

[illegible]
بے آب تیسرا تھا جو دن میہمان کو
ہوتی تھی بات بات میں لکنت زبان کو

۱۲۶

[illegible]
پانی کا دام و دد کو پلانا ثواب تھا
اک ابن فاطمہ کے لیے قحط آب تھا

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ دھوپ شست کی وہ جلال آفتاب کا
سونلا گیا تھا رنگ مبارک جناب کا

۱۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چاہوں جو انقلاب تو دنیا تمام ہو
الٹے زمین یوں کہ نہ کوفہ نہ شام ہو

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ دیا جری نے عروس مصاف کو
مشکل کشا کی تیغ نے چھوڑا غلاف کو

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فاسق ہو پاس کچھ تجھے اسلام کا نہیں
اب انقطاع ہو یہ تو مرے نوم کا نہیں

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزے اٹھا کے جنگ پہ اسوار تل گئے
کالے نشان فوج سیہ رو کے کھل گئے

۱۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرجا جو رعد ابر سے بجلی نکل پڑی
محمل میں دم جو گھٹ گیا لیلی نکل پڑی

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس پھول پر پڑے ترا سایہ وہ لوٹ دے
کھلوا اے فصد تو تو کبھی رگ نہ پھوٹ دے

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھالیں تھیں یوں بہ سر نیزہ سواران شوم کے
صحرا میں جیسے آئے گھٹا جھوم جھوم کے

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں تیغ تیز کوند گئی اس گروہ پر
بجلی تڑپ کے گرتی ہے جس طرح کوہ پر

۱۳۹

[illegible]

نمایاں نشان اسم عزیمت اثر ہوے
حیدر علی لکھا تھا وہی پر سپر ہوے

۱۴۰

[illegible]

لہرائی جب اتر گیا دریا بڑھا ہوا
نیزوں تھا ذوالفقار کا پانی چڑھا ہوا

۱۴۱

[illegible]

کہتے ہیں راستی جسے وہ خم کے ساتھ ہو
تیزی زبان کے ساتھ برش دم کے ساتھ ہو

۱۴۲

[illegible]

نے زین تھا فرس پہ نہ اسوار زین پر
کڑیاں زرہ کی بکھری ہوئی تھیں زمین پر

۱۴۳

[illegible]

[illegible] ہو گئے [illegible]
تو جیسے ہو رہے تھے تباہ محلے اجڑ گئے

۱۴۴

[illegible]

آیا تھا ایک [illegible]
چہرے سیاہ ہو گئے تھے انکی آب [illegible]

۱۴۵

[illegible]

اچھو بچا اسکے گھاٹ پہ جو مر کے رہ گیا
دریا لہو کا تیغ کے پانی سے بہ گیا

۱۴۶

[illegible]

خون سے فلک کو لاشوں کو غسل [illegible]
سو بار دم میں چرخ پہ چڑھتی اترتی تھی

۱۴۷

[illegible]

[illegible] تیغوں کو خبر نہ تھی
سر گر رہے تھے اور تنوں کو خبر نہ تھی

۱۴۵

دشمن جو بھاگتا تھا [illegible] جان سے ہاتھ
[illegible] نشان ہاتھ
[illegible] انسان ہاتھ
[illegible]

اب ہاتھ دستیاب نہ تھے منہ چھپانے کو
ہاں پاؤں رہ گئے تھے فقط بھاگ جانے کو

۱۴۶

آیا خدا کا قہر جدھر سن سے آ گئی
کانوں میں الاماں کی صدا ان کے آ گئی
دو کر کے خود زین پہ جوشن سے آ گئی
[illegible] زمیں پہ [illegible] آ گئی

بجلی گری جو خاک پہ تیغ جناب کی
آئی صدا زمین سے یا بوتراب کی

۱۴۷

اللہ رے خوف تیغ شہ کائنات کا
زہرہ تھا آب خوف سے ارباب [illegible] کا
دریا میں حال یہ تھا [illegible] نبات کا
[illegible] نجات کا

غل تھا کہ برق گرتی ہے ہر درع پوش پر
بھاگو خدا کے قہر کا دریا ہے جوش پر

۱۴۸

[illegible] کمانیں ادھر گئے
[illegible] بازو اتر گئے
[illegible]
[illegible] گزر گئے

دہشت سے ہوش اڑ گئے تھے مکر و وہم کے
سوفار کھول دیتے تھے منہ سہم سہم کے

۱۴۹

[illegible] زرہ [illegible] دم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا نہ تھا خوف سے اس برق تاب کے
لیکن پڑے تھے پاؤں میں چھالے حباب کے

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوش اڑ گئے تھے فوج ضلالت نشان کے
پیکاں میں زہ کو رکھتے تھے سوفار جان کے

۱۵۱

صف پر صفیں برادران [illegible] گرے
اسوار پر سوار فرس پر فرس گرے
[illegible]
[illegible]

ٹوٹے پرے شکست وہ فوج ستم ہوئی
دنیا میں اس طرح کی بھی افتاد کم ہوئی

۱۵۲

[illegible] صعب [illegible]
[illegible] منزل [illegible]
[illegible]
[illegible]

بستی بسی تھی مردوں کے قریے اجاڑ تھے
لاشوں کی تھی زمین سروں کے پہاڑ تھے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس تیغ بے دریغ کا جلوہ کہاں نہ تھا
سمجھے تھے سب یہ گوشۂ امن و اماں نہ تھا

۱۵۴

[illegible]

کھٹکتا تھا دشت کین کوئی دل تھا جفین سے
اعدا کی تاب تب کوئی پوچھے حسین سے

۱۵۵

[illegible]

کیا آگ لگ گئی تھی جہان خراب کو
بیتے تھے سب حسین ترطیے تھے آب کو

۱۵۶

[illegible]

کثرت عرق کے قطرو نکی تھی رخ [illegible]
موتی برستے جاتے تھے مقتل کی خاک پر

۱۵۷

[illegible]

خالق نے منھ دیا تھا عجب آب و تاب کا
بھولے سامنے تھا بھبھولا حباب کا

۱۵۸

[illegible]

ترکش سے [illegible] کوئی ... جگر تھا
جسنے کہ سر [illegible] تن پہ سر نہ تھا

۱۵۹

[illegible]

[illegible]
تیغوں نے منھ پھرا لیے تھے کارزار سے

۱۶۰

[illegible]

ہوتا تھا غل جو کرتے تھے نعرے لڑائی میں
کہتا تھا کوئی شیر گرجتا ہے ترائی میں

۱۶۱

[illegible]

[illegible] آپ نے طوفان نوح کا
[illegible] علی اکبر کی روح کا

۱۶۲

[illegible]

[illegible] کی یہ لوگ دیتے تھے
اب تو ذوالفقار کو ہم روک لیتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نعرہ کیا کہ کرتا ہوں حملہ امام پر
ای ابن سعد لکھ لے ظفر میرے نام پر

نقشہ کھنچیگا صاف صف کارزار کا
پانی دوات چاہتی ہے ذوالفقار کا

ماری جو ڈاب ڈر کی پٹی سر لعین کے پانو
ماہی پہ ڈگمگا گئے گاوِ زمین کے پانو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دن میں بدی ... بدبین نگاہ رکھتا
گھوڑے پہ تھا شقی کہ ہوا پر پہاڑ تھا

کون آج سربلند ہو اور کون پست ہو
کسکی ظفر ہو دیکھیے کسکی شکست ہو

وہ تیر کٹ گئے جو درا آئے شست میں
گوشہ نہ تھی کماں میں نہ پیکان خدنگ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھالے لیے کسے ہوئے کمر میں سپر
نازان وہ حرب گرز پہ یہ تیغ تیز پر

دوان وہ شور بخت بڑھا نعرہ مار کے
پانی بھر آیا منھ میں دمِ ذوالفقار کے

بد ہاتھ میں شکست ظفر نیک ہاتھ میں
ہاتھ اڑ کے جا پڑا کئی ہاتھ ایک ہاتھ میں

[illegible]

قربان تیغ تیز شہ نامدار کے
دو ٹکڑے تھے سوار کہ دو ٹکڑے رہوار کے

[illegible]

سمٹے پہاڑ منہ کو جو دامن اٹھا کے
سیر غلے گرا دیے پر کانپ کانپ کے

[illegible]

بس کس ظلم شعار وہیں گھر گئے
سوا تھا اُسے لاکھ سوار وہیں گھر گئے

[illegible]

نعل تھا سمِ اجل نے بڑھایا جو گھر کے
دو دو سراُس کا رہا منھ میں شیر کے

[illegible]

غالب کیا خدا نے تجھے کائنات پر
بس خاتمہ جہاد کا ہے تیری ذات پر

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

گھوڑا زمین میں سینے تلک غرق ہو گیا

[illegible]

اب اہتمام چاہیے اُمت کے کام میں

[illegible]

[illegible] اور سنبھالنے والا کوئی نہ تھا

[illegible]

غصے میں تھے جو فوج کے سرکش بھرے ہوئے
خالی کیے حسین پہ ترکش بھرے ہوئے

[illegible]

گھوڑے پہ ڈگمگا کے جو حضرت نے آہ کی
تھرا گئی ضریح رسالت پناہ کی

[illegible]

انیس سو ہیں زخم تن چاک چاک پہ
زینب نکل حسین تڑپتا ہے خاک پہ

[illegible]

تھاما گلا جناب نے ماتھے کو چھوڑ کے
نکلا وہ تیر حلق مبارک کو توڑ کے

[illegible]

قرآن رحل زین سے [illegible] گر پڑا
دیوار کعبہ بیٹھ گئی عرش گر پڑا

[illegible]

امان قدم اب اٹھتے نہیں تشنہ کام کے
پہونچا دو لاش پہ مری بازو کو تھام کے

[illegible]

ابلا جو خون نکلتا ہوا دم ٹھہر گیا
چلو رکھا جو زخم سے سینے تو بھر گیا

[illegible]

اٹھ بیٹھ جب تو زخم سینے پر جھک گئے
تیر اور تن میں گڑ گئے [illegible] کھل گئے

[illegible]

شعلے دل و جگر سے نکلتے ہیں آہ کے
یہ کون نام لیتا ہے میرا کراہ کے

[illegible]

اب چھوڑیو نہ دشت بلا میں حسین کو
یا فاطمہ چھپا لو ردا میں حسین کو

[illegible]

[illegible]

پہونچی جو قتل گاہ میں اس ترک توک پر
دیکھا سر حسین کو نیزے کی نوک پر

دنیا تمام [illegible]
بیٹھوں کہاں کہ گھر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یاد آل بین

[illegible]

[illegible] نافل ہے دنیا [illegible]

[illegible]

چادر کسی کے پاس نہ تھی اوڑھنا ہیں
سیدانیاں اسیر ہوئیں فوج شام میں

[illegible]

کیونکر بلائیں لاشے کی لوں دسترس نہیں
بس میں ستمگروں کے ہوں کچھ میرا بس نہیں

[illegible]

دم رک گیا جو طوق سے گھبرا کے گر پڑے
کانٹا چبھا تو خاک پہ تھرا کے گر پڑے

[illegible]

جو دستگیر خلق تھا وہ دست گیر تھا
پوتا علی کا طوق و رسن میں اسیر تھا

[illegible]

وہ سوگوار بھائی کو چلا کے رہ گئی
لاش حسین خاک پہ تھرا کے رہ گئی

[illegible]

کشتی تھی راہ بندگی بے نیاز میں
شب کو جب اٹھ کے دیکھا تو پایا نماز میں

[illegible]

پایا نہ گھر نہ لاش نہ مستورین کو
سب ملگئے ہم وداع کو کر لیں حسین کو

[illegible]

بچے بھی ماں کی گود میں لیکن بغیر ماں تھے
عابد پیادہ پا تھے ستمگر سوار تھے

[illegible]

کس کو سلاؤں سینے پہ یہ ماہ تم نہیں
اترا ہو دودھ چھاتی پہ اے ماہ تم نہیں

[illegible]

دس دشت میں اتر کے جو ہم نوحہ گر ہوئے
نیزوں پہ پھر نصب وہ شہید انکے سر ہوئے

[illegible]

کس سے کہیں جو پیاس کے صدمے اٹھائے ہیں
وعدہ کیا تھا جب سو ہم مر کے آئے ہیں

[illegible]

امت سے پیکشی شہ نے والا احترام کو
کب میں کون قتل کریگا امام کو

[illegible]

زخمی گلا ہے تیغ سے پیشانی تیر سے
بوندیں لہو کی گرتی ہیں حلق صغیر سے

[illegible]

جسنے غنی کیا تھا تجھے وہ فقیر ہے
آزاد کرنے والی تری خود اسیر ہے

[illegible]

سید کے سر پہ تیغ ستم ناحق اٹھائینگے
کس جرم پر نبی کے نواسے کو مارینگے

[illegible]

صدمے جو ہیں گذری اسے جانتی نہیں
ہیں ہوں حسین تو بھی پہچانتی نہیں

[illegible]

چلائی وہ کہ تخت امامت الٹ گیا
ہے ہے مرے امام کا سر تن سے کٹ گیا

[illegible]

کوئی نہ پنجتن میں ہے یہ مراد ہے
دشمن سوا یزید سے بنت زیاد ہے

۲۱۰

[illegible]

آنکو لگا ہے کچھ نہ ریاست نہ جاہ پر
تکیہ کیا ہے قبرِ رسالت پناہ پر

۲۱۱

[illegible]

آنکھوں سے سیلِ اشک جو بہتی تھی رک گئی
مارے خوشی کے خاک پہ سجدے کو جھک گئی

۲۱۲

[illegible]

کہتی تھی میرے گھر میں ابھی سے جو نور ہے
یہ آمدِ امامِ زمن کا ظہور ہے

۲۱۳

[illegible]

اب داخلہ ہے فاطمہ کے نورِ عین کا
یاں تک قریب اترا ہی لشکر حسینؑ کا

۲۱۴

[illegible]

کیونکر خوشی نہوں کہ یہ روزِ سعید ہے
آئے حسینؑ آج مرے گھر میں عید ہے

۲۱۵

[illegible]

راحت سے شہ نشین یہ امامِ زمن ہیں
حجرہ یہ اسلیے ہے کہ دولھا دولھن ہیں

۲۱۶

[illegible]

بستی کے لوگ شہ کی زیارت کو جاتے ہیں
یاں صبح سے ہی شور کہ شبیر آتے ہیں

۲۱۷

[illegible]

بانو نے اپنے گھر کی زمیں کو بہار دی
شہزادیوں پہ آپکو صدقے اتار دی

۲۱۸

[illegible]

چھریا اک خوشی تھی پہ دل بیقرار تھا
فرزندِ فاطمہؑ کا اسے انتظار تھا

۱۳۳

[illegible]

پر وہ نیلے کو خمیے جسم گھر تنا [illegible]
ہاتھوں سے اپنے پاؤں میں [illegible]

[illegible]

قد سرو باغ حسن ہیں رخ آفتاب [illegible]
استادگی قد جو جا ہر [illegible]

[illegible]

جلوہ ہو آمس [illegible]
جا پیشوای خلق کی تو [illegible]

[illegible]

[illegible]

زینب ہوئی اسیر حسین آس [illegible] گئے
[illegible] آگے راہ میں سجاد لٹ گئے

[illegible]

لیجیل مجھے کہ روؤں گی اور خاک اڑاؤں گی
رانڈوں میں ہی حسین کے پیچھے کو جاؤں گی

[illegible]

ڈالے ہیں خاک [illegible] نیزوں پہ سر غضب
[illegible] کشتان میں چاند سے بانو پہ ہے غضب

[illegible]

ادھر امیر یہاں جو آگے وہ لشکر بشام کا
لائے ہیں سر حسین علیہ السلام کا

[illegible]

عالم تھا اہلبیت محمد میں جوش کا
شبیر کو بھی ہوش نہ بانو کو ہوش تھا

[illegible]

[illegible] سر شاہ حسین ہیں
[illegible] حسین ہیں

[illegible]

[illegible] آل عبا سوئیں
زہرا کی بیٹیوں کے سروں پہ ردا نہیں

[illegible]

[illegible] رنگ گئی
لاش شہید ہو گیا صورت بدل گئی

[illegible]

[illegible] تشریف لائیں
[illegible] حسین [illegible] گواہ ہیں

۴۵۵

پہنچی [illegible] دیکھا جب [illegible] تیر وہ زن [illegible]
زینب [illegible] آیا [illegible]
تب دونوں ہاتھ اٹھا کے پکاری وہ نوحہ گر
لونڈی تباہ [illegible]

ندی لہو کی چاند سی گردن سے بہہ گئی
لونڈی کو میہمانی کی حسرت ہی رہ گئی

۴۵۶

[illegible] عترتوں نے کیا تھا [illegible]
[illegible]
آیا [illegible] کیا اٹھا [illegible] تمام
بیٹوں [illegible] اب [illegible] بھیج

یاں سے جو خاک اڑاتی ہوئی گھر میں جاؤنگی
اب فرش اٹھا کے میں صف ماتم بچھاؤنگی

۴۵۷

بابا نہیں کفن [illegible] نہیں [illegible]
زینب [illegible] رو [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] انیس [illegible]
[illegible]

ماتم میں میرے نالہ و فریاد کیجیو
جب پانی پیجیو تو مرا [illegible] یاد کیجیو

۴۵۸

اس خون بھرے [illegible] میں تھا
[illegible] لب [illegible] میں تھا
[illegible] زلف معنبر [illegible] میں تھا
اے مصطفیٰ کے لال [illegible] سر [illegible] میں تھا

کیا بنگئی حضور کہاں کربلا کہاں
نیزے کی نوک ہائے کہاں یہ گلا کہاں

۴۵۹

اچھا [illegible] سر نیزے [illegible] صدا
[illegible]
وعدہ جو [illegible] تھا [illegible] ادا کیا
[illegible] بھیج [illegible] پاس جا

پرسا ہمارا زینب عالی ہمم کو دے
دعوت ہر برس یہی کرو ابن حرم کو دے

۴۶۰

[illegible] حسین
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] انیس [illegible] بیبیوں [illegible]
راحت [illegible] عشق [illegible]

دنیا میں کیا کسی کا مقدر سے زور ہے
شیریں تو ہر کلام مگر بخت شور ہے

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

جن بیبیوں کا سایہ نہ دیکھا تھا کسی نے
افسوس انھیں بے پردہ کیا فوج شقی نے

جس شخص کا دادا تھا علی فاتح خیبر
[illegible] بی بی تھی [illegible]
[illegible]
عالم کے [illegible] عقدہ کشا دین کا رہبر

جھکے نہ وہ گئے پاؤں بزرگوں کے چلن سے
ہاتھ اسکے ستمگاروں نے باندھے تھے رسن سے

[illegible]

منزل پہ نہ کچھ کھاتے تھے نہ پیتے تھے عابد
اعجاز امامت سے فقط جیتے تھے عابد

[illegible]

دنیا میں نہ زینت کی تھی جس گھر کی زمیں سے
اعدا نے وہ گھر پھونکدیا آتش کیں سے

[illegible]

غش آتا تھا گر پاؤں میں نشتر سی لگی سے
ظالم اسے چونکاتے تھے نیزے کی انی سے

[illegible]

تھی قید میں یہ اس جگر افگار کی صورت
پہچانی نہیں جاتی تھی بیمار کی صورت

[illegible]

بے اذن جہاں پاؤں ملک نے نہ دھرا تھا
ہیہات وہ گھر لوٹنے والوں سے بھرا تھا

[illegible]

اٹھنے کی تقید کوئی کرتا تھا بگڑ کر
کانٹوں پہ کوئی کھینچتا تھا طوق پکڑ کر

[illegible]

خاموش تھے کچھ منہ سے نہ فرماتے تھے عابد
ٹھوکر جو ہوی سر کو چلے جاتے تھے عابد

[illegible]

بیمار کے آگے سے نہ سر ملتے تھے کاٹے
لشکر کی طرف بانو [illegible] جا کے تھے کاٹے

[illegible]

کوفہ ظلم عباس میں مصروف بکا تھی
لب پہ کسی کے اسے شینا کی صدا تھی

[illegible]

[illegible] بابا
[illegible] آو میں بابا

[illegible]

یہ ظلم تھے یہ صعوبت یہ جفا تھی
ہر لحظہ سر [illegible] امت کی دعا تھی

[illegible]

چلاتی تھی کہ [illegible] صدمہ یہ بڑا ہے
وارث مرا بیمار و کفن [illegible] پڑا ہے

[illegible]

[illegible] نالہ و فریاد سکینہ
[illegible] بے [illegible] سکینہ

[illegible]

تا محو [illegible]
بانو [illegible] جاتی تھیں [illegible]

[illegible]

[illegible] بیان [illegible] تھا
[illegible] چاند سے [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

پانی کے عوض اشکوں سے منہ دھوتے تھے قیدی
تا صبح عزیزوں کے لیے روتے تھے قیدی

[illegible]

ہیں بیٹیاں زہرا کی گرفتار رسن میں
اعدا سے چھڑا کر انہیں پہونچاؤ وطن میں

[illegible]

آگاہ ہیں سب قتل شہنشاہ امم سے
سر بیچ کے سجاد کو لیجائینگے ہم سے

[illegible]

واں شدت قتل امام مدنی تھی
یاں دار قوں کا ذکر تھا اور سینہ زنی تھی

[illegible]

سر شہ کا نہ چھین جائے یہی خوف و خطر ہے
ہشیار رہو دن ہے کہ شب خون کا ڈر ہے

[illegible]

سب مانتے ہیں آل رسول دوسرا کو
مارا ہے جفا سے پسر شیر خدا کو

[illegible]

قتل شہ بیکس کا جو ہوا ہے یہ سنا ہے
شبخون کا تری وجہ قصد اسی کیا ہے

[illegible]

گھر چھوڑ گئیں بیبیاں زہرا و علی کی
پھر قید پہ جرأت نہیں پڑنے کی کسی کی

[illegible]

گو تھا تو شہ تشنہ لب طاقت نہیں یاں
پر بازو بھی باندھے ہوئے ہیں رسن میں

[illegible]

کر دو یہ تقید کہ ہلے لب نہ کسی کا
چلا کے نہ لے نام حسین ابن علی کا

[illegible]

بولا عمر اس دم [illegible]
محفوظ مگر آفت [illegible]

[illegible]

آئے نہ پرندہ بھی [illegible]
[illegible]

[illegible]

ماتم میں تری آہ ـ لایا مجھے بیٹا
تربت میں بھی اعدا نے ستایا مجھے بیٹا

[illegible]

تو بعد شہادت بھی گرفتار محن ہے
سر قید ہے تن خاک پہ محتاج کفن ہے

[illegible]

ہوش آیا تو دیکھا نہ وہ مجمع نہ فغان ہے
پر خون وہی اسر ہے وہی تاریک مکان ہے

[illegible]

چھاتی سے لپٹ جاؤ کہ وابستہ غم ہوں
تم کشتہ شمشیر ہو میں کشتہ سم ہوں

[illegible]

بیتابی میں گہ اٹھتی تھی گہ گرتی تھی بیٹا
پروانہ صفت گرد تری پھرتی تھی بیٹا

[illegible]

یہ تو ہوا معلوم کہ تو خاصہ رب ہے
للہ بتا دے ترا کیا نام و نسب ہے

[illegible]

چھری یہ تری چڑھ کے کیا ذبح شقی نے
اسد اللہ کو بھی پالا تھا اس کو کھلی نے

[illegible]

جب عرش تلے سر ترا لٹکتا یہ دم دیگی
اس ظلم کی اللہ سے فریاد کرو نگی

[illegible]

حیران ہوں قرابت تجھے ان سے کسو کیا ہے
توریت میں انجیل میں نام اسکا لکھا ہے

[illegible]

آفت زدہ ہوں کشتۂ شمشیر جفا ہوں
مظلوم ہوں سید ہوں غریب الغربا ہوں

[illegible]

[illegible] ہوں نہ شکوہ نہ گلا کرتا ہوں انکا
امت کی شفاعت کی دعا کرتا ہوں انکی

[illegible]

[illegible] شہنشاہ عرب ہے
[illegible] غضب ہے

[illegible]

ماں کی قسمیں [illegible] حلقے میں لیے تھیں
اماں قسمیں وہ جو چاک گریباں لیے تھیں

[illegible]

[illegible] میں ہوں
دامان [illegible] میں وہ ہوں

[illegible]

[illegible]
معلوم ہوا ہے کہ حسین ابن علی ہو

[illegible]

[illegible] فاطمہ زہرا مری ماں کو کہ جلی ہو
[illegible] چھری جسکے کلیجے پہ چلی ہو

[illegible]

یہ ظلم ہوگا کسی کافر کے بھی گھر پر
[illegible]

[illegible]

[illegible] آقا
[illegible] آقا

۵۳
[illegible]

ایسا نکالا پس از مرگ نہ تجھکو ملے گا
ضامن ہوں کہ فردوس میں گھر تجھکو ملے گا

۵۴
[illegible]

کیا جانیے لیجائینگے اب بانسی کدھر کو
دشمن کا وہ سر جانتے ہیں آپکے سر کو

۵۵
[illegible]

اس ظلم و ستم پر بھی نہ باز آئیگا ظالم
دروازہ پہ سر کو مرے لٹکائیگا ظالم

۵۶
[illegible]

رتبہ بھی دیا عزت و توقیر بھی بخشی
اسلام بھی اور خلد کی جاگیر بھی بخشی

۵۷
[illegible]

عابد کو تلق ہوئیگا مر جائیگی زینب
میں ساتھ نجاؤنگا تو گھبرائیگی زینب

۵۸
[illegible]

خاموش انیس اب ہو کہ دل ٹکڑے ہے غم سے
دریا ہے رواں آنسوؤں کا دیدۂ نم سے

۵۹
[illegible]

نسلوں سے بعد دفن کیونکر جیا کے تحقیق
مسموع ہوں گھر پاک کو پاکیزہ صدف میں

۶۰
[illegible]

بستی میں بہت ہونگے انھیں رنج سفر کے
ساتھ انکے ہیں اور ساتھ ہیں بیسبر سر کے

رباعی
افسوس کہ حسین مصطفیٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

جانِ عرفان بحرِ حقیقت ہیں حیدر
قرآن ہیں نگاہِ حق میں آیت ہیں حیدر
جوہر جاں بہارِ بوستانِ فردوس
گلدستۂ باغِ دیں ہدایت ہیں حیدر

رباعی

ہر کان [illegible] ضیا ہیں حیدر
گردوں [illegible] ثنا ہیں حیدر
اے جان [illegible] دل و عشق [illegible]
[illegible] ہیں حیدر

رباعی

[illegible] ہیں حیدر
[illegible] ہیں حیدر
آقا و امام [illegible]
[illegible] ہیں حیدر

رباعی

کعبہ ہیں [illegible] ولایت ہیں حیدر
شاداں [illegible] ہیں حیدر
[illegible] معراج کے کاندھے پہ قدم
عرشِ عظمت [illegible] رفعت ہیں حیدر

رباعی

[illegible] رواں ہیں حیدر
[illegible] ہیں حیدر
[illegible] دکھائے [illegible]
[illegible] ہیں حیدر

رباعی

[illegible] ہیں حیدر
کعبہ [illegible] ہیں حیدر
[illegible]
[illegible] ہیں حیدر

[illegible]

چاہا جو خدا نے وہی چاہا شہ دیں نے
کیا وعدۂ طفلی کو نباہا شہ دیں نے

[illegible]

اس طرح کے صادق کبھی دیکھے ہیں کسی نے
مر کر کیا وعدے کو وفا سبط نبی نے

[illegible]

فرزند نبی ابن شہنشاہ نجف ہے
شیریں کی کنیزی میں تجھے دیں تو شرف ہے

[illegible]

فرماتے تھے سر تن پہ امانت ہے خدا کی
یہ دیں ادا ہو تو عنایت ہے خدا کی

[illegible]

باتوں سے جو مانوس شہنشاہ زمن تھے
کچھ پیار کی باتیں تھیں محبت کے سخن تھے

[illegible]

کھلتا نہیں کچھ مجھ پہ یہ اسرار ہیں صدقے
کیوں کرتی ہو لونڈی کو گنہگار ہیں صدقے

[illegible]

وعدہ فقط اک سر کا تھا درگاہ خدا میں
حضرت نے بہتر دیئے سر راہ خدا میں

[illegible]

فرمائی جو یہ بات شہنشاہ امم نے
تھوڑا لیا سر دختر سلطان عجم نے

[illegible]

جو کچھ تری خدمت کروں واللہ کم ہے
لونڈی تری اب دختر سلطان عجم ہے

۲۱۰

[illegible]

تشنہ سمجھے کہ ہوگا دل افسردہ ہو باتو
تعریف یہ شیریں کی کچھ آزردہ ہو باتو

۲۱۱

[illegible]

جو کبھی ہم اسکا سبب ... میں نہ
جب کسی سے ہو لی لی تو کچھ احسان نہیں ہے

۲۱۲

[illegible]

تم نے تو دیا ہم کو کہ صادق ہو وفا میں
ہم نے اسے آزاد کیا راہ خدا میں

۲۱۳

[illegible]

اور دو کچھ ... تشنا ... بیٹھتے
شیریں ہے یہ الفت کہ غنی کر دیا تم نے

۲۱۴

[illegible]

... تھے میں شیریں یہ اگر ... دیا ہو
فرزند نبی نے اسے آزاد کیا ہے

۲۱۵

[illegible]

خط بھیجئے بیمار دل شاد کرو گے
اس پالنے والی کو کبھی یاد کرو گے

۲۱۶

[illegible]

... کیا ہے ... بھی تمہاری ہی ہو داری
چھاتی مری ... میں آپ کی داری

۲۱۷

[illegible]

مولا کے نہ ... تھی ... ابھی ... تھی
نعلین ... منہ ... تھی ... تھی ...

۲۱۸

[illegible]

گھر ... ہے
نزدیک ہو تو دل ... نہیں ...

۱۹

[illegible]

فرمایا نہ کر فکر پورے سب ارمان ترے ہونگے
ہم ساتھ حرم کو لیے مہمان ترے ہونگے

۲۰

[illegible]

تھا پاس کنیزوں کا نہ جس شاہ امم کو
ملعونوں نے بے پردہ کیا اسکو حرم کو

۲۱

[illegible]

گو تھی مری وصلت کی تمنا مرے جی میں
تو گھر کو نہ چھوڑ کے آ دین نبی میں

۲۲

[illegible]

شیریں کو محبت تھی زبس آل نبی کی
تھی آٹھ پہر یاد حسین ابن علی کی

۲۳

[illegible]

آقا مرے کیا جانے کب آئینگے ادھر کو
پھر بھی کبھی دیکھونگی میں زہرا کے پسر کو

۲۴

[illegible]

احمد کی زیارت شہ والا کی ملاقات
زینب کی ملاقات ہو زہرا کی ملاقات

۲۵

[illegible]

آنکھیں قدم سبط پیمبر پہ ملینگے
ہم دور تلک لینے کو مولا کے چلینگے

۲۶

[illegible]

شوہر کو بھی تحفہ جو اسے دیتا تھا لا کر
حضرت کے لیے رکھتی وہ کشتی میں لگا کر

۲۷

[illegible]

آمد ہوا اگر لشکر حضرت کی ادھر سے
میں بھی چلوں شہزادیوں کے لینے کو گھر سے

[illegible]

ملبوس میں شبولِ [illegible] ہووے گا بر میں
تیغ اسد اللہ لگی ہوگی کمر میں

[illegible]

یہ ظلم تھا ناموسِ شہِ جن و بشر پر
منھ ڈھانپنے کو بھی نہ ردا ایک تھی سر پر

[illegible]

آفت نے پسر کی مجھے بے چین کیا ہے
بیٹے نے مرے دو دو [illegible]

[illegible]

آگے یہ اقربا کا سخن ہوویگا سب سے
خاموش چلے جاؤ تفاوت ہوا اب سے

[illegible]

دشمن لیئے تو لاشے گئے [illegible]
بے غسل و کفن رہ گئے لاشے شہدا کے

[illegible]

حضرت کی زیارت مجھے کرنے نہیں دیتے
اشرار جفاکار اترنے نہیں دیتے

[illegible]

دسویں کو محرم کی لڑے شاہِ امم بھی
سر کاٹ لیا پیاسے کا شمشیر دو دم سے

[illegible]

پانی نہ ملا [illegible] تشنہ دہن کو
رو لیتے دو بھائی [illegible] بہن کو

[illegible]

اب قید میں ہیں اور اسیری کی جفا ہے
ہم ہیں یہ بیاباں ہے اور یادِ خدا ہے

بند

[illegible]

بن آیا نہ کچھ سید بیکس کے پسر کو
تسلیم کیے ہاتھ قسمی کی جھک کے پدر کو

بند

[illegible]

تیاری ہیں کھانے کی ادھر اہل ستم تھے
فاقوں تھے سبب قید لیے ہونٹوں پہ دم تھے

بند

[illegible]

ناموس بھی ہمراہ ہیں اور بھیڑ بڑی ہے
جنگل میں کئی کوس تلک فوج پڑی ہے

بند

[illegible]

شانوں پہ سنانوں کو جھکاتے تھے ستمگر
بیمار کو کھینچے لیے جاتے تھے ستمگر

بند

[illegible]

پہونچا جو دوراہے کے قریں رک گیا نیزہ
جس سمت کو تھا وہ ادھر جھک گیا نیزہ

بند

[illegible]

اب چلیے قدم پر شہ والا کے گرونگی
دن بھر یہ پھرانے گرد میں آقا کے پھرونگی

بند

[illegible]

منزل پہ اتر کر بھی نہ سوتے تھے سحر تک
بابا کے لیے شام سے روتے تھے سحر تک

بند

[illegible]

اعجاز ہوا یہ جو سر سبط نبی سے
اس راہ میں مہمانی کا وعدہ ہی کسی سے

بند

[illegible]

کونین میں ممتاز کیا شاہ زمن نے
لونڈی کو سر افراز کیا شاہ زمن نے

[illegible]

قدرت کی سواری کو حشم دیکھینگے ہم بھی
سردار دو عالم کے قدم دیکھینگے ہم بھی

کہتی تھی تصدق نہ اتاروگی تو ہین چلے
شہزادی تیرا آپکو اروگی مین پہنچے

لشکر مین عجب شہر کا عالم نظر آیا
شادی کبھی دیکھی کہین ماتم نظر آیا

[illegible]

[illegible] غنچہ زمین ہے
کہتے تھے بہت حسن یہ زہرا کا چمن ہے

شیرینی کی [illegible] سب آئے سوالا
لونڈی کو قریب آکے [illegible] مولا

گر آتی خبر کرو تو احسان بڑا ہے
اک تازہ غلام آپکا بچہ کھڑا ہے

[illegible]

دعوت کا سرانجام تو تیار ہوا ہے
کیون دیر لگی فاطمہ کے لال کو کیا ہے

روشن مرا گھر کیجیے اگر نیق قدم سے
کچھ دور نہین آپکے الطاف و کرم سے

[illegible] تمکو رسول عربی کی
[illegible] ناموس نبی کی

[illegible]

اب گھر ہے کہاں سبط رسولؐ عربی کا
خیمہ تو جلا ہے حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

گبرا ہے دو زانو پہ جھکائے ہوئے سر کو
وہ بالی سکینہؑ ہے جو روتی ہے پدر کو

[illegible]

بھیجا تھا جہاں تو نے وہ لشکر ہے نبیؐ کا
سر کٹ کے لائے ہیں حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

کوئی نہ رہا فوج شہ جن و بشر میں
گھر فاطمہؑ کا صاف کیا تین پہر میں

[illegible]

بن لینے کو آیا تھا نہ پایا شہ دیں کو
تقدیر نے جیتا نہ دکھایا شہ دیں کو

[illegible]

لٹوا کے گھر اور تیغ سے کٹوا کے سر آئی
فرمایا تھا آؤں گا سو یوں میرے گھر آئی

[illegible]

بند آنکھیں ہیں لب خشک ہیں چہرہ ہے خوں میں
وہ دیکھیے سر نیزہ [illegible]

[illegible]

چلا کے کہا کس نے تمہیں لوٹ لیا ہے
جلدی اری لوگو کہو یہ ماجرا کیا ہے

[illegible]

پہ سر کو وہ آئی ہے سو یاں گھر بھی نہیں ہے
[illegible]

[illegible]

پیلا تی تھی تو یہ شش ماہ کو مارا
کس جرم پہ اعدا نے مرے شاہ کو مارا

[illegible]

پیدا یہ لب خشک سے حسرت سخن تھی
کیوں روتی ہو شیریں یہی مرضی خدا تھی

[illegible]

احسان کا یہ وقت ہے غیرت کی یہ جا ہے
وہ قید ہے جس سے تجھے آزاد کیا ہے

[illegible]

گودی بھری اولاد سے خالی ہوئی ہے ہے
بی بی مری بے وارث و والی ہوئی ہے ہے

[illegible]

دشمن کے بھی ہو نہ یہ زبون فاقہ کشی ہو
بابا ابھی پلوا دو گر مری روح خوشی ہو

[illegible]

بے وارث و والی ہیں گرفتار بلا ہیں
محتاج کفن ہم ہیں یہ محتاج ردا ہیں

[illegible]

تھی ہیں تو قدم دیکھنے آئی مرے مولا
لونڈی کو یہ کیا شکل دکھائی مرے مولا

[illegible]

کی جاتی نہیں بات بھی اس تشنہ دہن سے
ننھا سا گلا شمر نے باندھا ہے رسن سے

[illegible]

تم تشنہ دہن ہو یہی مجھکو یہ غم ہے
اور آپ کو [illegible] تیری بکا الم ہے

[illegible]

غم کھاؤ نہ جادر جو نہیں پاتی ہوں بھائی
بالوں سے تو منھ ڈھانپنے چلی جاتی ہوں بھائی

[illegible]

خدمت حرم شہ کی مجھے مد نظر ہے
لے مجھسے زر و مال اگر طالب زر ہے

[illegible]

غیرت سے مری جاتی ہے صدمہ ہے بہن پر
تابت نہیں کرتا ہے سکینہ کے بدن پر

[illegible]

ہوتیں نہیں سیر آپکے دیدار سے آنکھیں
لاؤ تو ملوں چاند سے رخسار سے آنکھیں

[illegible]

دن سخت بہت گردش ایام سے گذری
اک رات تو مظلوم پہ آرام سے گذری

[illegible]

سوم گئے بھوکے یہی مرضی تھی خدا کی
ان کھانوں پہ دو فاتحہ شاہ شہدا کی

[illegible]

سب دیکھتے شہ کے رخ روشن کی تجلی
کہتے تھے یہ ہے وادی ایمن کی تجلی

[illegible]

حلقے میں حرم کے سر شبیر تو کھلا تھا
غل ہائے حسینا کا تھا اور شور بکا تھا

[illegible]

جسوقت لیا نام شہ تشنہ دہان کا
اک شور ہوا رانڈوں میں فریاد و فغاں کا

[illegible]

جب تم تھے تو ملتا تھا نہ پانی کہیں بھائی
اب پانی تو موجود ہے پر تم نہیں بھائی

[illegible]

کیا کھائیں کو ہم کھائیں کہ دل غم سے بھرا ہے
لاشا تو ابھی بھائی کا جنگل میں پڑا ہے

[illegible]

[illegible]

مارے گئے کس ظلم و جفا سے مرے بچے
تھے تین شب و روز کے پیاسے مرے بچے

[illegible]

رونا مجھے دیکھے سے چلا آتا ہے لوگو
لیجاؤ کہ کھانا مجھے بیکھا آتا ہے لوگو

[illegible]

تجھ پر ہوا انیس یہ کرم رب غنی کا
شہرہ ہے زمیں پر شہرہ تری شیریں سخنی کا

[illegible]

اس کھانے پہ ہے فاتحہ خوان روح نبی کی
یہ حاضری ہے سبط رسول عربی کی

[illegible]

پیلے سے مرا بابا ہے میں بھی جیونگی
عباس چچا آئینگے جب پانی پیونگی

[illegible]

[illegible]

چرخ ہلتا تھا زمین خوف سے تھرّاتی تھی
نالۂ فاطمۂ زہرا کی صدا آتی تھی

[illegible]

تھے یہ پردیس میں منھ ہنونسے موڑ ابھائی
آپ جنت کو سدھارے ہمیں چھوڑا بھائی

[illegible]

کہتا تھا احمدؐ مختار کا گھر خاک ہوا
لے عمر خاتمۂ پنجتن پاک ہوا

[illegible]

ظلم اعدا سے ہوا یثرب و بطحا خالی
ہوگئی پنجتنؑ پاک سے دنیا خالی

[illegible]

قتل فرزند ہوا غالب ہر غالب کا
لٹ گیا باغ علیؑ ابن ابیطالب کا

[illegible]

نالۂ شیر الٰہی کی صدا آیا کی
میرا خنجر نہ رکا فاطمہ چلایا کی

[illegible]

سر لیے جاتے ہیں نیزہ پہ چڑھانے کیلئے
کوئی آتا بھی نہیں لاش اٹھانے کیلئے

[illegible]

خیمے کی ڈیوڑھی پہ سیدانیاں چلاتی ہیں
بیٹیاں فاطمہ کی رنگیں چلی آتی ہیں

[illegible]

تیغ جب حلق پہ رکھی تھی تو کیا کرتے تھے
اسنے رو رو کر لیا امت کی دعا کرتے تھے

[illegible]

عرش تھرّاتا تھا جب فاطمہؑ چلاتی تھی
الاماں کی مرے خنجر سے صدا آتی تھی

[illegible]

جب علیؑ ہاتھ پکڑتے تھے تو چھٹ جاتی تھی
پھر تڑپ کر پسرِ شہ بیکس سے لپٹ جاتی تھی

[illegible]

[illegible] کر دو پامال کرو
لٹ چکے خیمہ تو پھر لاشوں کو پامال کرو

[illegible]

مجھکو اللہ نہ بخشیگا یہ کیا کرتا ہے
سرِ شبیرؑ کو خنجر سے جدا کرتا ہے

[illegible]

زیرِ شمشیر گلوی شہ خوشتر دیکھا
آسمان ہلنے لگے جب سینہ پہ زانو دیکھا

[illegible]

پاس ناموسِ نبیؐ کے زر و زیور نہ رہے
ان سرِ زینبؑ و کلثومؑ پہ چادر نہ رہے

[illegible]

اوٹ کچھ کر دے کہ وہ جی سے گذر جاویگی
ذبح ہوتے مجھے دیکھیگی تو مرجاویگی

[illegible]

پھر نہ کچھ حضرت شبیرؑ کی آواز آئی
جب گلا کٹ گیا تکبیر کی آواز آئی

[illegible]

آلِ احمدؐ پہ عجب طرح کی آفت آئی
[illegible] خیمے میں قیامت آئی

جان بلب ہوں شہ والا کو بلا دے کوئی
ارے لوگو مرے بابا کو بلا دے کوئی

اب حسین ابن علی سے ہے زمانہ خالی
ہو گیا آج محمد کا خزانہ خالی

او وقت موجود ہیں ناموس کے بہلانے کو
بیڑیاں آتی ہیں بھاری ترے پہنانے کو

ظلم تو لشکر اعدا ہے دکھاتا مجھکو
کوئی اسوقت بچانے نہیں آتا مجھکو

جی مرا ڈرتا ہے چھاتی سے لگا لو مجھکو
میری گوہر نہ کوئی چھینے چھپا لو مجھکو

او لعین صاحب شمشیر کا پوتا ہوں میں
قید ہونیکا نہیں شیر کا پوتا ہوں میں

مخفی رکھی ہے کہاں سبط نبی کی دولت
کیا ہوئی احمد و زہرا و علی کی دولت

ہلگئے ہم اسد اللہ کا پیارا اترا
لٹ گئے اے خلق ہیں سرتاج ہمارا اترا

ہاں وہ ہیں جسنے رسولوں نے مدد چاہی ہے
گو کہ بیمار ہیں بھی زور یداللہی ہے

۴۰ [illegible]

۴۱ [illegible]

۴۲ [illegible]

تاب کا نقصد نہ اے سید سجاد کرو
صدقے میں باپ کی باتوں کو ذرا یاد کرو

گھر کے لٹنے کا نہ اے لال تاسف کرنا
میری سند بھی جلا دیں تو نہ تم اف کرنا

میں تو سایہ ہوں یہ غربت یہ ستم دیکھتی ہیں
آئی آواز یہ اللہ کرم دیکھتے ہیں

۴۳ [illegible]

۴۴ [illegible]

۴۵ [illegible]

بولے دیکھو ان خط شبیر میں کیا لکھا ہے
اور دنیا کی تقدیر میں کیا لکھا ہے

[illegible] کے [illegible] سے نہ غافل [illegible]
شام تک [illegible]

[illegible]

۴۶ [illegible]

۴۷ [illegible]

۴۸ [illegible]

تابع مرضی حق عابد بیمار [illegible]
باپ کی بیکسی و یاس [illegible]

[illegible]
پاؤں [illegible]

[illegible]

۲۹

اونٹوں پہ ہم اسیر ہیں سواری کو نہ پوچھو [illegible]
نہ کجاوہ ہے نہ ہودج نہ عماری [illegible]
[illegible] جلالی کو جلالی ہوں میں [illegible]
[illegible] [illegible]

سر پہ چادر نہیں ہے شان ہماری دیکھو
آج ناموس محمدؐ کی سواری دیکھو

۳۰

[illegible] زینب کہا [illegible] خورد و کلان
[illegible] [illegible] ہوئی [illegible]
[illegible] ہوئی [illegible] نہیں تاب زبان
[illegible] [illegible]

توبہ کرتا ہوں گناہوں سے پشیمان ہوں میں
عفو کر جرم کہ آلودۂ عصیان ہوں میں

رباعی

مظلوم جو روئے کی طرف آنکھیں ہیں
ادراک کی ہے فوق [illegible] آنکھیں ہیں
چون [illegible] زینب ہے یہ دل دریا
انصاف کرو [illegible] صادق آنکھیں ہیں

رباعی

راحت میں بسر [illegible] کہ ابتدا گذری
کچھ [illegible] ایک [illegible] بینا گذری
اے [illegible] سونے والو افسوس
کس [illegible] کیا کیا گذری

رباعی

کیا عقل کی [illegible] تو لا نہ گیا
چپ ہو گئے اس طرح کہ بولا نہ گیا
عقل [illegible] ہو کہ [illegible] انیس
پیدا [illegible] لا نہ گیا

رباعی

کیا سوچ [illegible] اس دار فنا میں آئے
[illegible] دام بلا میں آئے
آفت میں پھنسے [illegible] انیس
اس طرح عدم سے [illegible] دنیا میں آئے
جس طرح کوئی کاروان سرا میں آئے

رباعی

دولت کسے صورت [illegible] تاج حسین
[illegible] زیارت [illegible] حسین
[illegible] وقت [illegible]
[illegible]

رباعی

اب زیر زمیں سر حد کا آب آپہونچا
بیدار ہو جلد وقت خواب آپہونچا
پیری کی سحر آئی [illegible] جوانی کا شباب
ہنگام غروب آفتاب آپہونچا

رباعی

آلودۂ عصیاں [illegible] یقیں
زندگی [illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

کیا کیا دنیا سے صاحبِ مال گئے
دولت نہ گئی ساتھ نہ اطفال گئے
پہونچا کے لحد تلک پھرے سب لوگ
ہمراہ اگر گئے تو اعمال گئے

رباعی

[illegible] ہو جاتی ہیں
[illegible] ہو جاتی ہیں
[illegible] جوانی [illegible]
[illegible] ہو جاتی ہیں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱

[illegible]

بے دینوں نے لوٹا حرم شیر خدا کو
سیدانیاں محتاج ہوئیں ایک ردا کو

۴۲

[illegible]

تلوار پکڑ کر علی اکبر نہیں آتے
اب بہر مدد سبط پیمبر نہیں آتے

۴۳

[illegible]

ہرگز نہ رہائی کسی تدبیر سے ملے گی
بچہ بھی جو روئیگا تو تعزیر ملے گی

۴۴

[illegible]

تاکید تھی ہر دم عمر سعد شقی کی
ہاں باندھو رسی سے نواسی کو نبی کی

۴۵

[illegible]

وہ تیغ وہ گھوڑا علی اکبر کا کہاں ہے
وہ ننھا سا جھولا علی اصغر کا کہاں ہے

۴۶

[illegible]

اب لاش پہ بھی سبط رسول مدنی کی
ہونگے قلم ہاتھ اگر سینہ زنی کی

۴۷

[illegible]

کیں لونڈیاں آزاد بہت راہ خدا میں
اب خود کوئی دن رنج سہے قید بلا میں

۴۸

[illegible]

سر کاٹ لو فرزند حسین ابن علی کا
تا فاتحہ خوان بھی نہ رہے سبط نبی کا

۴۹

[illegible]

تقدیر نے ہلا دیں نہ بزرگوں کی لحد کو
سب مر گئے اب کوئی نہ آئیگا مدد کو

[illegible]

جھولے سے بھی گر اونٹ ... فریاد ... کی
دیدینگے وہ ایذا کہ بہت یاد کرینگی

[illegible]

[illegible] ... ہو گا ... ہاتھ
اور کہنیوں تک چھوٹے سے ہین ... ہاتھ

[illegible]

... پاؤں مین ... لائق نہ کہا ...
یہ ضعف ہی لٹکے ہے زنجیر بلا ہے

[illegible]

کیونکہ ... و ... ان ...
سر ننگے ہے بلوے مین بہو شیر خدا کی

[illegible]

... کی جھین جو ... مصیبت ...
بیٹھے ہوئے اطفال تھے ...

[illegible]

...
... اوکا ... کہ یہ اولاد علی ہین

[illegible]

فریاد ہر منہ اشکو سے دھونا نہیں ملتا
تم قتل ہوئے اور مجھے رونا نہیں ملتا

[illegible]

گردن یہ نہیں طوق ...
یہ پاؤن نہیں حلقۂ زنجیر کے قابل

[illegible]

...
طوق ایسا گران ہو کہ کبھی ... نہ اٹھا ...

۲۱۹

[illegible]

نے ضعف کا باعث نہ نقاہت کا سبب ہے
واللہ فقط بخشش امت کا سبب ہے

۲۲۰

[illegible]

ہے خنجر کی جا گر مری گردن میں رسن ہو
پوتے میں بھی لازم ہے کہ دادا کا چلن ہو

۲۲۱

[illegible]

خنجر تو نہیں حلق سے جو خون بہیگا
کیا طوق کی ایذا ابھی نہ بیمار سہیگا

۲۲۲

[illegible]

ہے نور مرے قبضے میں حیدر کے برابر
دو انگلیاں ہیں تیغ دو پیکر کے برابر

۲۲۳

[illegible]

دی آتش کین تیغ کو حیدر کے پسر کے
بچپن ہی سے تھی ظلم ہوا بعد پدر کے

۲۲۴

[illegible]

وہ صاحب قسمت ہو کہ داخل شہدا میں
ہم قید کے قابل تھے پھنسے رنج و بلا میں

۲۲۵

[illegible]

یہ طوق تو پہنا دو کہ جھکائے ہوئے سر ہوں
ہیں سید مظلوم کا مظلوم پسر ہوں

۲۲۶

[illegible]

خوش ہو کے اسیری کے بھی دکھ درد سہینگے
ہم وہ ہیں کہ ہر درد میں صابر ہی رہینگے

۲۲۷

[illegible]

فرمایا نہ کچھ طوق گلو گیر پہنکر
سجدے کیلئے جھک گئے زنجیر پہنکر

ہمت نہ تھی کہ ہر جگہ مسند مومنین
اس قید میں بھی صبر کا پابند مومنین

[illegible] پہ خون سر شاہ شہدا تھا
دو نون پہ بھی زادیوں مین حشر بپا تھا

[illegible] ان آنکھوں [illegible]
[illegible] جیسے [illegible] آنکھوں [illegible]

یان ایک قدم چلنے کا مقدور نہیں ہے
یہ منزل پہ تو کچھ دور نہیں ہے

[illegible] ہوا زینب ناشاد و حزین پر
[illegible] گری بال اپنی کھلے زمین پر

اب کوئی بزرگ [illegible]
[illegible] لاش اپنی دکھلائے [illegible]

[illegible] بھی ہم
ستار ترا نام ہے دل اس سے قوی ہے

[illegible] زینب
[illegible] بیٹھ گئی زینب

[illegible] نہیں ملتا
[illegible] نہیں ملتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر لٹ گیا بے وارث و والی ہوئی صاحب
بچہ نہ رہا بھری گود بھی خالی ہوئی صاحب

سوتی تھی بہتین تم رکھکے اسی چھاتی پہ سر کو
کیا بھول گئیں بیکس و مظلوم پدر کو

بھیا علی اصغر کو تو لیتے گئے بابا
اور داغ یتیمی ہمیں دیتے گئے بابا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیماری میں بھائی گرفتار رسن ہے
میں قید ہوں لاش آپکی بےگور و کفن ہے

مشتاق ملاقات ہیں ہم آؤ سکینہ
اس خون بھری چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

بیزار ہوئے پیار کے وہ دن گئے بابا
تم آئے نہ اور میرے گہر چھین لئے بابا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قسمت سے دل بھائی بھی جاتی ہے امانت
اصغر لاش سے [illegible]

جلادی کیا ویران بھرا گھر لیا بابا
بچے بے تقصیر کس جرم پہ سر کیا بابا

بیمار کو آرام حسین ملتا ہے بابا
یہ طوق ہے بیماری کہ گلا چھلتا ہے بابا

کرتی تھی وہ بین سکینہ جگر افگار
[illegible] لاش پہ شہ ابرار
[illegible] بازو کو ستمگار
[illegible] ناچار
سب چھوڑ کے تن [illegible]

[illegible] منہ پھیر کے نہ موڑے گی سکینہ
بابا کے تو لاشے کو نہ چھوڑے گی سکینہ

تنہائی کا بابا کی [illegible] وسواس
دیکھو مری [illegible] عجب بیکسی و یاس
[illegible] علی اکبر [illegible] عباس
بیٹے ہیں [illegible] قاسم [illegible]
بیٹی تو [illegible] بابا ہے [illegible]

جاؤں گی کہاں باپ کے پہلو سے ہٹ کر
اب سب ہو گئی تو سوؤں گی میں چھاتی سے لپٹ کر

گھر [illegible] سید الانبیا [illegible] موتی [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

عالم میں یہ [illegible] ہوا ہو گا کسی پر
رستے میں [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible] لاشے سے [illegible] بابا [illegible]
جنگل میں [illegible]

بے غسل و کفن فاطمہ کا جان [illegible]
لاشے کی نگہبانی تو بھی کوئی [illegible]

[illegible] صدا آئی [illegible] زہرا [illegible]
[illegible] شبیر [illegible] کہاں [illegible]
[illegible] بابا [illegible] بیابان
[illegible] چلی [illegible] میدان

[illegible]

رباعی
افسوس جہان [illegible] کیا کیا [illegible]
اس باغ [illegible]
تھا کون [illegible] دیکھی نہ خزاں
[illegible] گل [illegible]

[illegible]

زہرا نہیں نبی و علی و حسن نہیں
پھر کیا رہا جہان میں جب پنجتن نہیں

[illegible]

کیا کیا گل ریاض محمد خزاں ہوئے
تھی جن سے روشنی وہ ستارے نہاں ہوئے

[illegible]

کیونکر ردا اٹھاؤں تن چاک چاک پر
مسند نبی کی چھوڑ کے سوتے ہو خاک پر

[illegible]

ایذا ہے بعد ذبح تن پاش پاش کو
تربت میں گاڑتے نہیں سید کی لاش کو

[illegible]

زہرا برہنہ سر تھیں علی اشکبار تھے
خوابیدگان کنج لحد بیقرار تھے

[illegible]

کیونکر بہن کے دل پہ نہ غم کا وفور ہو
جب جسم پاک آپکا تیغوں سے چور ہو

[illegible]

ایک ایک سرو قد کا گلا رن میں کٹ گیا
سب فاطمہ کا باغ اسی بن میں لٹ گیا

[illegible]

ماتم کرو کہ سید ذیجاہ مر گئے
ہیں حرم تباہ ہوئے شاہ مر گئے

[illegible]

چلجاؤ گے جو اہلحرم پر نگاہ کی
ڈیوڑھی یہ ہے امام فلک بارگاہ کی

[illegible]

[illegible] کو جناب خدا نہیں
[illegible] اسے [illegible] نہیں

دالستہ اہلبیت کی [illegible] ستا [illegible]
[illegible] محمد عربی کی جلد [illegible]

[illegible] الحرم لوٹے جاتے ہیں
[illegible] ہوتے ہیں

[illegible]

رفعت میں اوج عرش [illegible]
کرسی سے اس مکان کا رتبہ بلند ہے

کانوں سے [illegible] تھے [illegible]
گزرا جو پہلے ہوگی وہ زیور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کسی کے سر پہ گزی کی ردا نہیں

[illegible]
غل [illegible] کی آل میں ہے [illegible]

[illegible] عصمت [illegible]
[illegible] ہے [illegible]

۲۱۹

[illegible]

ہے ہے میں کیا کروں یہ مہم کون سر کرے
کوئی خدا کے واسطے انکو خبر کرے

۲۲۰

[illegible]

فریاد کی صغیروں نے منہ ڈھانپ ڈھانپ کے
گر گر پڑے زمین پہ سب کانپ کانپ کے

۲۲۱

[illegible]

استادہ صحن میں تھی جو خیمے سے بھاگ کے
رخسار تمتما گئے شعلوں سے آگ کے

۲۲۲

[illegible]

خالی ہوا زمانہ ترے بابا جان سے
پڑھکر نماز عصر سدھارے جہان سے

۲۲۳

[illegible]

چلائی وہ یتیم کہ راحت کے دن گئے
فریاد ہے حسین گھر میرے چھن گئے

۲۲۴

[illegible]

گورا گلا وہ حلقۂ طوق و رسن میں تھا
مہتاب آسمان شرافت گہن میں تھا

۲۲۵

[illegible]

منت سنی کسی کی نہ خوف خدا کیا
زہرا کی بہو کو بیٹیو ننگے سر روا کیا

۲۲۶

[illegible]

تجھکو نہیں یتیم طمانچے لگائے ہیں
بیٹی یہ سب حسین نے صدمے اٹھائے ہیں

۲۲۷

[illegible]

کنبہ نبی کا مورد بیداد ہو گیا
گھر فاطمہ کا ظلم سے برباد ہو گیا

[illegible]

بولا بھو نکو فتح ... فرزند ...
نیزوں پہ ان سروں کو چڑھانا ضرور ہے

[illegible]

تھی ... ... زمانہ ہو
سر لیتے شہ کا کوفے میں جلدی ...

[illegible]

شبیہ ... ... جناب ...
وہ دونوں ... سے عاشق سبط رسول ہیں

[illegible]

اک ... علی اصغر کا ...
اور ... لعین کے ہاتھ میں اصغر کا سر دیا

[illegible]

... علی ... کا ... ہے
آگو ... نے لیکے شاہ کا ... کیا

[illegible]

... ... ہے
گھر میں فروغ روشنی طور ہو گیا

[illegible]

... ... گئے
... ... کو ... گئے

[illegible]

... ... تھا
... ٹھہر سکا نہیں ... کی راہ

[illegible]

... ... ہے
... نے کہا کہ یہ سبط رسول ہے

[illegible]

جب اسکو خون بھرا ہوا یہ سر دکھاؤں گا
اسکے صلے میں خلعت و انعام پاؤں گا

[illegible]

جن و ملک تو روتے ہیں اور تجھکو غم نہیں
ظالم یہ سر حسین کا قرآن سے کم نہیں

[illegible]

بولی کہ تا بہ چرخ ہے نور اس مکان سے
اترا ہے کیا زمین پہ یہ چاند آسمان سے

[illegible]

واحسرتا حسین سے زینب بچھڑ گئی
بے ہے بتول پاک کی کھیتی اجڑ گئی

[illegible]

پایا محل نہ گھر میں جو آرام و چین کا
بھاگا وہاں سے لیکے لعین سر حسین کا

[illegible]

یہ نور طعنہ زن ہے تجلی طور پر
ہے برج آفتاب کا عالم تنور پر

[illegible]

پہنچوں نہ اجر روز قیامت کو جائے گا
[illegible]

[illegible]

ماری نے کچھ نہ ذوق کیا نار و نور میں
رکھا سر حسین چھپا کر تنور میں

[illegible]

پر نور کیوں تنور سے سارا مکان ہے
کیسی یہ روشنی ہے کہ سارا مکان ہے

[illegible]

شور داں میں آنکھوں نے اور لب نالہ زن
ہاتھوں نے تین بیبیاں اُنکو بندھانے ہیں

فریاد ہے یہ امت احمد نے کیا کیا
چھاتی پہ چڑھ کے تن سے سر اسکا جدا کیا

آنکھوں سے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھا جو گرد سے رخ انور حسین کا
[illegible]

پیاری بہن [illegible]
[illegible]

[illegible]

٥٤

اُس نے کیا سوال یہ الفت سے ایکبار
یہ کون بیبیاں ہیں جو روتی ہیں زار زار
آئی صدا کہ مریم و حوا ہیں اشکبار
اور زینب و خدیجۂ کبریٰ ہیں بیقرار
گھر میں تری جو خلد سے تشریف لائی تھیں
یہ بیبیاں حسین کے پرسے کو آئی تھیں

٥٥

چونکی صدا یہ سنتے ہی غش سے وہ خوش سیر
تھرائی پھر نکال لیا شاہ دیں کا سر
چھڑکا گلاب اور رکھا جا نماز پر
ہے ہے حسین کہکے وہ چلائی ننگے سر
ہنگام صبح غم کی چھری دل پہ چلگئی
جنگل میں پیٹتی ہوئی گھر سے نکلگئی

٥٦

وہ دل کہ جو کرے سے زیادہ تھا نیم چاک
سب خون میں بھرا ہوا تھا جنگال اور کمک
بکھرے ہوئے تھے بال گریبان تھا چاک چاک
سر پہ سیاہ چادر تھی اور سر پہ خاک
رو رو کے چومتی تھیں جو منھ نور عین کا
وہ فاطمہ تھیں اور یہ سر تھا حسین کا

٥٧

ناموس شاہ دیں کو عجب اضطراب ہے
آتش الم سے سینۂ ہر اک کباب ہے
نسخہ یہ غم کے درس کی کیسی کتاب ہے
روتے ہیں جس میں سبق ماتم کا باب ہے
روئینگے وہ جو عاشق نام حسین ہیں
فقرے نقط میں درد کے اور غم کے بین ہیں

رباعی

کیا حال کہیں دل کی پریشانی کا
کھانے کی نہ لذت نہ فراوانی کا
مرتے ہیں کسی دشت کے دامن میں انیس
ہے وہ پردہ ہی جامہ عریانی کا

رباعی

دنیا کو بقا نہ ہو کر دل آرام ہے یہ
آئینہ فریب طمع خام ہے یہ
ہاں سوچ کے پاؤں اس زمین پر رکھو
چھٹتا نہیں جس میں پھنس کے وہ دام ہے یہ

رباعی

سمجھو نہ در کسی پہ میں بیٹھا ہے
جاتا ہے کبھی کربلا کبھی نجف جاتا ہے
الفت کسی پری سے میں ہوس دنیا کی
ہنگام جلا کے جب ہوئے تو آتا ہے

رباعی

کچھ فرق کلام میں سر مو دنیا میں نہیں
منصف ڈھونڈو تو ایک بھی جہاں میں نہیں
قائل ہوں نہ سمجھے کوئی مضمون بے قدر
انصاف فلک تیری نظر میں نہیں

رباعی

رتبہ ہے کبھی عشق کا دیوانہ ہوں
جو مہر ہے جانتا ہے دیوانہ ہوں
دیکھا نہیں جلوہ کیا عاشق ہوں انیس
حالت ہے جو ہے شمع کا پروانہ ہوں

رباعی

احسان زمین کا تنگ دو میں نہیں
سمجھا ہی سیہ بخت کوئی سو میں نہیں
ہر خبر بیان سخن قلم و میں نہیں
پر عیب دوات اقلیم سخن

رباعی

راحت کا مزا عدو سے جانی بچکے
دل سے نہ کبھی غم نہاں نکلے
دنیا سے کہو آکے پیاہ و دنیا پہ انیس
پہلے سے کبھی شوق نہ پانی بچکے

رباعی

مثل اس کے زمین پر آسماں نیا ہے
اب منبر سے کہو آکے گھبرا جائے
ہاتھ آنے لگے تو جان دے اطاعت
پیدا تھے تو کیا جان جانا ہے

[illegible]

یون تو اس شہر مین بندی کبھی آئی تھی
ننگے سر رانڈین تھین اور خلق تماشائی تھی

[illegible]

ننگے اونٹون پہ جو سیدانیان محبوس ہین یہ
احمد و حیدر و شبیر کے ناموس ہین یہ

[illegible]

سر سے ایک ایک کے تھی صولت و شوکت ظاہر
بعد مرنے کے بھی تھی شان شجاعت ظاہر

[illegible]

کوئی غمگین تھا اور شاد کوئی ہوتا تھا
کوئی ہنستا تھا اسیرون پہ کوئی روتا تھا

[illegible]

پر تماشائیون کی چھاتی پھٹی جاتی تھی
بیبیون سے ہائے حسینا کی صدا آتی تھی

[illegible]

رتبہ پہونچا یہ شہنشاہ بنی ہاشم کا
سر ہے نیزے پہ دھرا ماہ بنی ہاشم کا

[illegible]

پردے والے سر بازار نہ دیکھے ہونگے
ایسے قیدی کبھی زنہار نہ دیکھے ہونگے

[illegible]

گردنین ڈالے ہوئے جھکے چلے جاتے تھے
آنسو ان گھوڑون کی آنکھون سے بہے جاتے تھے

[illegible]

نیزے پر یوسف یعقوب کا سر دیکھا ہے
یا سنان پر ترے محبوب کا سر دیکھا ہے

[illegible]

اسقدر بیاد کسی کا نہوا ہوے گا
ایسا ناشاد تو کوئی نہ بنا ہوے گا

[illegible]

کربلا کر کوئی یہ جور و جفا کرتا ہے
اپنے مہمان سے کوئی بھی دغا کرتا ہے

[illegible]

ننگے سر بلوے میں [illegible] لائے
چادریں بھی نہیں بیوؤں کو اڑھا کر لائے

[illegible]

اسکا کیا نام ہے یا رو یہ سر کسکا ہے
اس سے پوچھیں نہیں معلوم یہ سر کسکا ہے

[illegible]

ان یزیدوں نے جدا تن سے کیا سر میرا
میرے سب بچوں کو بے لوٹ لیا گھر میرا

[illegible]

آج جو مس مری بیٹی پہ ستم ہوتے ہیں
یہ مری روح پہ واللہ الم ہوتے ہیں

[illegible]

تن سے سر سبط پیمبر کا اتارا ناحق
کہیں وہ ہوتے بھوکا پیاسا جسے مارا ناحق

[illegible]

سر کے بے کاٹنے نہ اترا سر سینے پر سے
رگ گلے دیدیے گلا کاٹا مرا خنجر سے

[illegible]

تھا یہ [illegible] ضعف سے تھرتا تھا
رسی کھینچے ہوئے اونٹ کی چلا جاتا تھا

[illegible]

کہتا تھا ظالمو یہ مرا تشنہ سے ہو مجھے
چل نہیں سکتا ہوں کھینچے لیے جاتے ہو مجھے

[illegible]

جو حواس بیکس و تنہا پہ ستم ہوتے تھے
پیٹ کر سینہ و سر اہل حرم روتے تھے

[illegible]

یہ ستمگار نہیں پاس ہمارا کرتے
پاس آ کے ہیں رانڈوں کا نظارا کرتے

[illegible]

بیٹھنے پایا تو نہیں پھر میں سنبھل سکنے کا
گر پڑا اب کی تو ہرگز نہیں چل سکنے کا

[illegible]

پشت پا پر تھی نگہ زانو پہ نیوڑا سر تھا
عرق شرم سے ایک ایک کا چہرہ تر تھا

[illegible]

دل دھڑکتے تھے بڑے خوف سے جھڑکی کے تھے
جور اعدا سے کئی بچوں کے چہرے فق تھے

[illegible]

ظالمو بیکس تو ہے طوق و سلاسل بھاری
اور ہے سب منزلوں سے آج کی منزل بھاری

[illegible]

ہونٹ پر سید کے مانند کوئی کانپتی تھی
اور کوئی منہ کی گلی ہاتھوں سے منہ ڈھانپتی تھی

[illegible]

مانگ سکتا تھا نہ رو کر کوئی بچہ پانی
ڈر سے اعدا کے ہوا جاتا تھا زہرہ پانی

[illegible]

کھینچ کر تیغ نہ [illegible] سے کوئی
نوک نیزہ کی نہ شانے پہ چبھائے کوئی

[illegible]

دیکھتی ہو کہ مصیبت میں گرفتار ہوں میں
ماندہ ہوں قیدیٔ اعدا کی ہوں ناچار ہوں میں

[illegible]

[illegible] کبھی [illegible] تھامتے تھے
[illegible] قدم کانپتے تھے

[illegible]

ڈھک کے کھاتے میں جو چیز [illegible] ڈال دو ہمکو
میوے بازار میں بکتے ہیں منگا دو ہمکو

[illegible]

[illegible] نہ بیٹھیں ترے ماں باپ [illegible]
مر گئے سب سے میوے کے کھلانے والے

[illegible]

وہ [illegible] سے صورت نہ دکھاؤ گی میں
[illegible] ظالم کے نہ جاؤ گی میں

[illegible]

میوے کیسے چیز میں چھکنے سے تم روتی ہو
صبر لازم ہے تمھیں فاطمہ کی پوتی ہو

[illegible]

نیزے دار دلنے کہ [illegible] نہ بچا میں [illegible]
باادب اور [illegible] سے جلدی [illegible]

[illegible]

چل تو چل ورنہ ابھی [illegible] ہوں
[illegible] بیچے جاتا ہوں

[illegible]

کھینچ کر تو جو بیان سے کچھ لیجا دے گا
کیا پیمبر کو نہ منہ حشر میں دکھلاوے گا

[illegible]

شمر سے سنتے ہی یہ بیبیان بھی کھونے لگیں
کوئی وارث جو نہ تھا ڈھانپ کے منہ رونے لگیں

[illegible]

دین و دنیا کے شہنشاہ کی بیٹی ہون مین
او ستمگر اسد اللہ کی بیٹی ہون مین

[illegible]

بنت زہرا کسی تدبیر نہیں آتی ہے
تشنہ مظلوم کی ہمشیر نہیں آتی ہے

[illegible]

آپ کے رتبے سے آگاہ یہ جلاد نہیں
بابا صاحب کی وصیت تمھین کیا یاد نہیں

[illegible]

کیا جواب اسکا پیمبر کو تو دیگا ظالم
تو نے برباد کیا خانۂ زہرا ظالم

[illegible]

مین تو سنتا ہون سب بیکس و مجبور ہین وہ
کوئی وارث ابھی جیتا ہے جو مغرور ہین وہ

[illegible]

عرض کی شمر نے تب زینب دلگیر یہ ہے
دختر فاطمہ ہے شاہ کی ہمشیر یہ ہے

[illegible]

کچھ سزا تو نے نہ اس ظلم کی پائی ظالم
مر گئے وہ پہ تجھے موت نہ آئی ظالم

[illegible]

خنجر مظلوم کی خواہر کی اُتارے گردن
تن سے اس بیکس و مضطر کی اُتارے گردن

[illegible]

بس تو اے فاطمہ کے لال کرامت کیجے
اپنی ہمشیر کی اس وقت حمایت کیجے

[illegible]

منہ چھپانے کو نہ برقع نہ ردا دیتا
دخترِ فاطمہ زہرا کو سزا دیتا

[illegible]

ظلم عورت پہ یہ اللہ سے ڈر اے ظالم
دخترِ فاطمہ کو قتل نہ کر اے ظالم

[illegible]

قتل خالق نے مجبور نہیں ہوں ظالم
اب بھی چاہوں تو ابھی الٹ دوں ظالم

[illegible]

سر فدا [illegible] جو عریاں ہے
درہم و برہم ابھی دفتر امکان ہے

[illegible]

اب کہاں ہیں [illegible] جو دیں تھمکو
ہائے جیتے نہیں بابا جو بچا دیں تمکو

[illegible]

[illegible] تو قتل جائے گا
[illegible] نگہ سے اسے دیکھیگا تو جل جائے گا

[illegible]

[illegible] غمگین ہیں [illegible] وہ ماتم
[illegible] پایاں نہیں واللہ یہ وہ ماتم

[illegible]

شمشیر ستم چلگئی ان نوحہ گرون پر
کیا بیکسی و یاس برستی ہے سرون پر

[illegible]

مین کہتا تھا دلمین کہ کہان جاکے چھپے ہین
اسکی نہ خبر تھی مرے گھر آکے چھپے ہین

[illegible]

گر رحم کہ معصوم ہین دکھ پائے ہین ظالم
ہم چھپنے کو دامن مین ترے آئے ہین ظالم

[illegible]

بابا کو انھین کے تہ شمشیر کیا ہے
پاؤن مین رسن باندھ کے تشہیر کیا ہے

[illegible]

آئے ہین کہان ہم در زندان سے نکلکے
معلوم ہوا پڑ گئے پھندے مین اجل کے

[illegible]

وحشت سے تری سینون مین دل ہلتے ہین ظالم
اب ڈھیلی رسن کر دے گلے چھلتے ہین ظالم

[illegible]

مین ڈھونڈھتا پھرتا تھا نہ ہاتھ آئے تھے دونون
پاتے تھے جدھر راہ نکلجاتے تھے دونون

[illegible]

اک حجرے مین مسلم کے وہ پیارے نظر آئے
یا لائے زمین عرش کے تارے نظر آئے

[illegible]

آگاہ ہو مسلم کے ہین لخت جگر ہین
مارا ہے دغا سے جسے ہم اسکے پسر ہین

باہر انھیں لے آیا جو زلفوں کو پکڑ کر
استادہ کیا چوب سے رسی میں جکڑ کر

اب حلق سے معصوموں کے شمشیر ملیگی
سر اُنکے دکھائیگا تو جاگیر ملیگی

بیکس ہیں مسافر ہیں اور آوارہ وطن ہیں
یہ کیا ہے ستم کر کے گرفتار رسن ہیں

تقصیر جو کچھ اُنسے ہوئی ہو وہ بحل کر
ہے ہے تجھے مہمانوں کے آگے نہ خجل کر

اے شاہ غریبان مری فریاد کو پہونچو

گر قتل کیا ہمکو تو بیٹا ہیگا ظالم

کس یاس سے ہے ہے مرا منہ تکتے ہیں دونوں
دہشت سے تری کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں دونوں

مجبور ہوں طاقت نہیں اُٹھنے کی زمیں سے
اللہ بچاوے تمھیں اس دشمن دیں سے

کس طرح محبت سے ترے گرد پھرینگی

۱۰۱

[illegible]

ہم بندگی اب کریں تو ہمپہ جفا کر
ایک ہاتھ مین سر دو نون کے تن سے جدا کر

۱۰۲

[illegible]

سر پیٹتے ہاتھو نسے پیمبرؐ نظر آئے
آغوش مین مسلمؑ کے وہ دلبر نظر آئے

۱۰۳

[illegible]

کسواسطے محتاج انکو نا دادو نکو مارا
تقصیر بھی کیا جو وطن آوارو نکو مارا

۱۰۴

[illegible]

اک حشر بپا ہو گیا خنجر کے چلے پر
بھائی نے گلا رکھدیا بھائی کے گلے پر

۱۰۵

[illegible]

جو کام کیا مین نے وہ ہوتا نہ کسی سے
کچھ کم نہین یہ قتل حسینؑ ابن علیؑ سے

۱۰۶

[illegible]

نازان ہو کہ اب منصب و جاگیر ملیگی
ظالم تری گردن پہ بھی شمشیر چلیگی

۱۰۷

[illegible]

دکھ دے نہ کسے دلکو مین دکھ پائی ہون ظالم
ان لاشو نپہ رونے کیلیے آئی ہون ظالم

۱۰۸

[illegible]

کب مین نے کہا تھا مجھے رلائیو ظالم
الجھائین تو قیدی کی نہین کرلائیو ظالم

۱۰۹

[illegible]

ہے وقت دعا جاتے دعا مانگ خدا سے
محفوظ رہون خلق مین میں رنج و بلا سے

رباعی

دنیا میں ہے کوئی گھر [illegible] آبادی ہے
راحت ہے کسی کو اور کسی کو زاری ہے
کس عزت و دہر کا [illegible] دنیا
ماتم ہے کسی کے گھر کسی کے شادی ہے

رباعی

[illegible] ہے جینے کی
[illegible] مرنے کی
[illegible] کہاں تھا جوانی انیس
کچھ نہیں [illegible] ڈھلنے کی

رباعی

اس بزم [illegible] وقت ہے
غافل یہ بزم [illegible] گلشن [illegible]
دولت کو میں جمع عاشقان دنیا ہے
کیا وقت ہے کیا [illegible] عجب ہے

رباعی

اس بزم [illegible] کا غل اک سو ہے
ایک ایک سے [illegible] ہے
یارب ہے یہ باغ خزاں سے محفوظ
جب تک کہ چمن میں گل [illegible] ہو

رباعی

[illegible] سینے میں [illegible] ہے
ایک ایک کا دل درد سے [illegible] ہے
اک ایک گل جمع ہیں اس محفل میں
یہ بزم [illegible] گلدستہ ہے

رباعی

[illegible] دنیا میں انہی [illegible] ہے
دنیا کی بقا [illegible] ہے
کچھ درد [illegible] لیکن خدا نے [illegible]
اس چمن میں درد [illegible] ہے

۴۱

[illegible]

تو بتین کہتی ہین دشمن تو خوشی ہوتی ہین
فاطمہ پیٹتی ہین شیر خدا روتے ہین

۴۲

[illegible]

رو کے فرماتی ہین کس گوشے مین بیٹھا زینب
ہاتھ کھلجائین تو منھ اپنا چھپائے زینب

۴۳

[illegible]

آہ ہر گام پہ سینے سے نکلجاتی ہے
جب گھُڑکتے ہین ستمگر تو دہلجاتی ہے

۴۴

[illegible]

بیٹھ جاتے ہین تو جھنجلا کے اٹھاتے ہین لعین
بوڑیان نیزے کی شانون مین چبھاتے ہین لعین

۴۵

[illegible]

کم نہ کچھ مرتبہ آل عبا ہوئے گا
عاصیونکا اسی پردہ مین بھلا ہوئیگا

۴۶

[illegible]

صدقے اماں یہ گرہ عقدہ کشا کھولیگا
بی بی اس عقدۂ مشکل کو خدا کھولے گا

۴۷

[illegible]

اسکی مظلومی پہ بیتاب حرم ہوتے ہین
دیدۂ حلقۂ زنجیر لہو روتے ہین

۴۸

[illegible]

دمبدم سانس بھی سرپیٹتی ہے ساتھ آگے
ابھی کنگنا نہ کھلا تھا کہ بندھے ہاتھ آگے

۴۹

[illegible]

بھول جائیگا یہ سب دکھ جو اٹھین پاؤنگی
دوڑ کر چاند سی چھاتی سے لپٹ جاؤنگی

[illegible]

یہ کیا کونسی تقصیر پہ منہ موڑا ہے
سیلیان کھانے کو اعدا میں مجھے چھوڑا ہے

[illegible]

اس طرف سے تو وہ فرزند کی صدا آتی تھی
اور اس سمت سے ہمشیر کی صدا آتی تھی

[illegible]

تا قدم یوں تو [illegible] شاہ [illegible] ہے
پیچ وہ رونق [illegible] تو شبیر کا سر روتا ہے

[illegible]

منہ دکھا [illegible] میں شفقت سے پالا کیا
خواب میں آئے نہ چھاتی پہ سلاتا کیسا

[illegible]

[illegible] دہشت سے [illegible] انکا [illegible]
ہر قدم ایک ضعیفہ کو غش آجاتا ہے

[illegible]

[illegible] بھائی کو وہ [illegible]
ویر [illegible] قیدیوں میں سینہ زنی ہوتی ہے

[illegible]

اک طرف لوٹ کا اسباب [illegible] رکھا تھا
اور [illegible] فاطمہ کے لال کا سر رکھا تھا

[illegible]

[illegible]
اکبر گو [illegible] میں سب آنکھیں [illegible] وہ

[illegible]

چھاتیاں پیٹتی ہیں [illegible] وہ [illegible]
[illegible] منہ دکھاتا ہے تو [illegible] ہوتی ہے

[illegible]

صاف خورشید سی شکلیں جو نظر آتی ہیں
آنکھیں سب ظالموں کی بند ہوئی جاتی ہیں

[illegible]

کھینچکر سب کو ستمگار جو لیجانے لگے
حضرت زینبؑ و کلثومؑ کو غش آنے لگے

[illegible]

خلق میں کس کے لیے مرتبۂ عالی ہے
کس کا اقبال ہے اور کس کی بداقبالی ہے

[illegible]

جلوۂ روشنی طور نظر آتا تھا
کچھ نہ آنکھوں کو بجز نور نظر آتا تھا

[illegible]

بیٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ رہا
پنجتن اٹھ گئے اب زور ہمارا نہ رہا

[illegible]

فوج بے سر ہوئی سلطان حجازی نہ رہے
جن کی تلوار کا شہرہ تھا وہ غازی نہ رہے

[illegible]

تھا جو منظور خدا آل عبا کا پردہ
فاطمہ کرتی تھی اپنی ردا کا پردہ

[illegible]

ذبح خنجر سے ہوا جو وہ پدر کس کا ہے
اک ذرا غور سے دیکھو تو یہ سر کس کا ہے

[illegible]

ہم کو بے قید جو سمجھا تو خطا کرتا ہے
دیکھ مصحف میں خدا کس کی ثنا کرتا ہے

[illegible]

قرب پایا کہ اللہ کی درگاہ میں ہے
فرق قوسین بتا کس میں اور اللہ میں ہے

[illegible]

آگ دی خیمے کو اور زیور و زر لوٹ لیا
جسکے دربان تھے ملک تو نے وہ گھر لوٹ لیا

[illegible]

نہ تجھے شرم نہ غیرت نہ حیا کرتا ہے
قطع ہو جائے تیرا ہاتھ یہ لب کرتا ہے

[illegible]

کس سے ہر جنگ میں عاجز صف کفار آئی
بدر میں کس کے لیئے عرش سے تلوار آئی

[illegible]

ننگے سر قید میں [illegible] کی بیاہی آئی
جسکی شادی ہوئی اور ہمیشہ تباہی آئی

[illegible]

تجھکو پیارے نہیں گو ہمکو تو پیارے ہیں
عرش تک جنکا ہے شہرہ وہ ستارے ہیں

[illegible]

حق کا دریائے غضب جوش میں جب آئیگا
باندھنا ہاتھ کا سادات کے تجھکو بھلا ئیگا

[illegible]

اور ان ظلم رسیدوں پہ غضب کرنے لگا
لب فرزند پیمبر پہ چھڑی دھرنے لگا

[illegible]

ان تجھے بانو کو اب تو نہ دھرتی ہو نہیں
نے شکایت نہ ترے اللہ کرتی ہوں میں

۳۸

کہکے یہ غیظ میں اُٹھی جو علی کی جائی
آسمان آگیا جنبش میں زمین تھرائی
شہ نے پکارا ناگاہ صدا یہ آئی
تھامو غصے کو زینب یہ صدا دو بھائی

نہ تلاطم میں کہیں قہر الٰہی آجائے
کہیں اُمّت کی نہ کشتی پہ تباہی آجائے

۳۹

برچھیاں کھانے سے کیا ہمیں کچھ اندیشہ پڑی
چپ ہیں اس پر کہ نہ چل جائے تلوار پڑی
جانتے ہو وہ گھڑی تو رکھی مرے ہونٹوں پہ چھڑی
ہم میں بھی گذر جائیگی آفت کی گھڑی

چپ ہیں جو ہم پہ ستم راہ رضا میں ہوگا
اسکا انصاف تو دربار خدا میں ہوگا

۴۰

سن کے یہ زینب سے جو یہ سنی تقریر
آگئے غصے میں لگا کانپنے ظالم بے پیر
شمر سے بولا کہ اب اسکی ہی یہ تقریر
سب کو لیجاؤ کہ جو دختر زہرا ہیں اسیر

بس انیس اب جگر و قلب پھنکا جاتا ہے
حال زندان کا نہیں منھ سے کہا جاتا ہے

۴۱

تم تو آگاہ ہو شبیر نے جو دکھ پائے
پر نہیں حرف شکایت کے زبان پر لائے
سر کو خود ڈال دیا جب ذبح کو قاتل آئے
بخشے اُمت کے لیے چھاتی پہ نیزے کھائے

اتنی سی بات پہ مصروف بکا ہوتی ہو
تم چھڑی ہونٹوں پہ لگنے سے خفا ہوتی ہو

رباعی

عابد کو سدا باپ کا غم رہتا تھا
دامان مژہ اشکوں سے نم رہتا تھا
تھیں فرط بکا سے دونوں آنکھیں مجروح
رخسار مبارک پہ ورم رہتا تھا

رباعی

بن روئے نہ عابد سے رہا جاتا تھا
خطبہ سر منبر جو پڑھا جاتا تھا
جب خطبے میں آکے لیتے تھے وہ نام حسین
روتے تھے یہاں تک کہ غش آجاتا تھا

رباعی

[illegible] عجب بہار [illegible]

[illegible] گل عرب [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو مرے [illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible] دو انیس

[illegible]

رباعی

جو شاہ کے غم کو دل میں جا دیوے گا

اللہ اسکا [illegible] بلا دیوے گا

[illegible] کا دیکھو تو ذرا

[illegible] غم شہ [illegible] ہو گا

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible] سوال کو [illegible]

[illegible] جو لوگ

[illegible] اٹھا کے زمین [illegible]

[illegible] علی [illegible]

رباعی

[illegible] الطاف و کرم [illegible]

احسان [illegible]

[illegible] احباب حسین

[illegible]

رباعی

[illegible] ہو جاتا ہے

[illegible]

[illegible] ادا رون کے

[illegible] ہو جاتا ہے

[illegible] گلاب ہو جاتا ہے

اس وقت میں گر [illegible] ہیں ناموس محمدؐ
محبوب ہیں ناچار ہیں ناموس محمدؐ
[illegible]
اعدا [illegible] ہیں ناموس محمدؐ
زنداں کی صعوبت ہے غریب الوطنی ہے
غل ہائے حسینا کا ہے اور سینہ زنی ہے

[illegible]
شادی بھی ہوئی تھی نہ ابھی لخت جگر کی
میں مر نہ گئی ہائے بلا لیکے پسر کی

[illegible]
پاؤنگی کہاں فاطمہ زہرا کے پسر کو
ہیں ڈھونڈتی آنکھیں مری مظلوم پدر کو

[illegible]
نورانی بدن خاک سے یوں ڈھکے اٹے ہیں
عریاں ہیں سر اور سب کے گریباں پھٹے ہیں

[illegible]
سبھی کا ہیکو واقف تھی اسیری کے محن سے
گھٹ گھٹ کے لب اب نکلی جاتی ہے تن سے

[illegible]
چھاتی سے حسین آکے لگا وینگے مری جان
عباس علیؑ پانی پلا وینگے مری جان

[illegible]
کرتی ہے کوئی یاد محمدؐ کے پسر کو
دیوار سے رو کر کوئی ٹکراتی ہے سر کو

[illegible]
تم چھوٹ گئے کنبہ کے گلا رنج والم سے
اب کون چھڑا ویگا ہمیں قید ستم سے

[illegible]
سینہ مرا اب داغ یتیمی سے طپاں ہے
بچھڑی ہوں پدر سے مجھے آرام کہاں ہے

۲۱۰

[illegible] بابا کا وہ چھاتی پہ سلانا
وہ پیار سے باتیں وہ مرا ناز اٹھانا
وہ چھیڑ وہ شفقت وہ گلے سے لگانا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت بس اب شاد نہ ہووے گی سکینہ
[illegible] آئیگا جب قبر میں سوئیگی سکینہ

۲۱۱

[illegible]
بابا کی جدائی سے یہ بیتاب کب سے
کانوں کا بھی اب درد مجھے ہو گیا ہے

۲۱۲

[illegible]
جس دم یہ کہا شہ نے دختر کو غش آیا
[illegible] سکینہ کو غش آیا

۲۱۳

[illegible]
[illegible] یہ کہ میں چلا نہیں سکتی
[illegible] سکتے ہیں میں ان جا نہیں سکتی

۲۱۴

[illegible]
یہ رنج و الم تھا دل غمناک کے اوپر
بسمل کی طرح لوٹتی تھی خاک کے اوپر

۲۱۵

[illegible]
یاد اسکو نہیں شہ کی فراموش ہوئی ہے
بابا کو یہ روتی ہے کہ بیہوش ہوئی ہے

۲۱۶

[illegible]
دشمن تری آواز کا وہ دشمن دین ہے
ہم بیکس و مجبور ہیں کچھ زور نہیں ہے

۲۱۷

[illegible]
بندا آنکھیں میں سنہ کھو ہو مری وہ جبین ہے
کیا منہ میں جو آؤں کہیں [illegible] نہیں ہے

۲۱۸

[illegible]
بیتاب ہو مل لیے شہ مظلوم کے سر سے
محروم نہ بچا لے وہ دیدار پسر سے

۱۴۹

جب طشت طلائی میں کھلا تھا سرِ سرور
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوشبو سے شبیر کی زلفوں کی سنگھا دو
سر باپ کا مظلوم سکینہ کو دکھا دو

۱۵۰

[illegible]

آہستہ کہا روح مزا پاتی ہے لوگو
بوُ بابا کی زلفوں کی چلی آتی ہے لوگو

۱۵۱

[illegible]

اب منہ سے نکلتا ہی کلیجہ مرا پھٹ کر
وہ چھاتی کہاں جس سے میں سوتی تھی لپٹ کر

۱۵۲

[illegible]

شبیر کا سر آیا ہے تعظیم کو اٹھو
زہرا کے جگر بند کی تسلیم کو اٹھو

۱۵۳

[illegible]

بابا کا ترے سر ہے یہ پہچان گئی میں
ان خون بھری زلفوں کے قربان گئی میں

۱۵۴

[illegible]

نے پاس ہیں آپ اور نہ چچا جان ہمارے
فریاد کہ مجروح ہوئے کان ہمارے

۱۵۵

[illegible]

سر ہاتھوں پہ بھائی کا بہن کے جو دھرا تھا
اک نور خدا چار طرف جلوہ نما تھا

۱۵۶

[illegible]

وا ہو گئیں آنکھیں شہِ مظلوم کے سر کی
بیٹی پہ عجب یاس سے حضرت نے نظر کی

۱۵۷

[illegible]

روتی ہے تو کھلا دو ذرا شکل پدر کو
بہلی ہو سکینہ تو حوالے کرو سر کو

آنکھوں میں چھپا لیتی میں [illegible]
دیکھا نہیں جی بھر کے ابھی اپنے پدر کو

[illegible] ہوئی خانۂ زنداں میں بکا کی
تھا شور کہ شبیر کی ساتھن نے قضا کی

مادر سے بڑے وقت میں منہ موڑ گئیں تم
اس قید میں رونے کیلیے چھوڑ گئیں تم

ہوگا نہ قلق روح مری شاد رہے گی
واللہ مری گور بھی آباد رہے گی

نادر تری مظلومی کے قربان سکینہ
معصوم سکینہ مری نادان سکینہ

پوشیدہ تہِ خاک یونہی تن ہوگا تمھارا
پُرخون بھرا کرتا ہی کفن ہوگا تمھارا

اے ظالم [illegible] کو نہ آزار دے بس کر
معصوم سکینہ کی یتیمی پہ ترس کر

میں [illegible] ہوں [illegible] ہو گئی تھی
چھاتی پہ دھرے ہاتھ پڑی سوتی ہوئی تھی

درگاہِ الٰہی میں یہ سونپت دعا کر
زندان میں شبیر کا اے بار خدا کر

۴۳

[illegible]

رخ زرد تھے قُل سینوں میں صدمے سے طپاں تھے
تاریکی سے دم گھٹتے تھے اور اشک رواں تھے

۴۴

[illegible]

سینے میں جگر غم سے کسی بی بی کا شق تھا
زندان وہ ماتم کے مرقع کا ورق تھا

۴۵

[illegible]

ماں صدقے گئی سہلو جو کچھ رنج و تعب ہے
پھر باندھ کے رسی سے جو گردن تو غضب ہے

۴۶

[illegible]

صدمہ تھا عجب اُن شہِ عرش نشین پر
بچوں کو لیے گود میں بیٹھے تھے زمین پر

۴۷

[illegible]

تاریکی سے ہوتا تھا قلق آلِ نبیؐ کو
حجرے سے نکلنے کا نہ تھا حکم کسی کو

۴۸

[illegible]

اب سبطِ پیمبرؐ سے ملا دو گے تم کو
آؤ گے جو بابا تو جگا دیویں گے تم کو

۴۹

[illegible]

دل تھا غمِ شوہر سے پریشان کسی کا
داماں تلک چاک گریبان کسی کا

۵۰

[illegible]

کھلوا دو ذرا حجرہ کہ اب ہونٹوں پہ جان ہے
اس گھر میں ہوا بھی نہیں کیسا مکان ہے

۵۱

[illegible]

پالا چھ مہینے جسے چھاتی پہ سلا کر
وہ بچے جدا ہو گئے پردیس میں آ کر

۱۰

[illegible]

بابا کے لیے جیتی تھی جاتی ہے اماں
نے موت ہی آتی ہے نہ نیند آتی ہے اماں

۱۱

[illegible]

اس کہنے پہ منہ آنسوؤں سے دھوتے تھے شبیر
سر پیٹتے تھے ہاتھوں سے اور روتے تھے شبیر

۱۲

[illegible]

[illegible] چھوٹے [illegible] میں
[illegible] قیدی [illegible] میں

۱۳

[illegible]

ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی میں
ہو جاتی تھی لاڈو تکو سینہ زنی میں

۱۴

[illegible]

کس شان سے دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
[illegible] میں [illegible] کس طرح گئے بیٹا

۱۵

[illegible]

[illegible] مصیبت میں کا [illegible] کر
[illegible] کو قبر کو سب [illegible] میں ملکر

۱۶

[illegible]

کچھ ہوش نہ تھا خاک میں سب بی بی آئی تھیں
سینے تھے کبود اور گریبان پھٹے تھے

۱۷

[illegible]

کھانا پینے نہ تو بھوکے [illegible] دلہن بنا
وارث تو بھائے ابھی بے گور و کفن ہیں

۱۸

[illegible]

[illegible] شب کو
بابا کے لیے رو رو کے رلاتی ہے وہ سب کو

[illegible]

دیدار پدر اسکو دکھاوے کوئی کیونکر
بابا تو ہوا قتل ملادے کوئی کیونکر

[illegible]

گو نماک سے ہر بی بی کی تصویر بھری ہے
انوار الٰہی کی مگر جلوہ گری ہے

[illegible]

بھیجے انھیں زندا نہیں یہ طاقت ہے کسیکو
قائم رکھے اللہ حسینؑ ابن علی کو

[illegible]

پہنچا دو مجھے پاس شہ جن و بشر کے
سوؤنگی تو سینے ہی پہ سوؤنگی پدر کے

[illegible]

ایک ایک کا منہ زرد تھا تکتے تھے وہ بچے
اور بھوک کے صدمے سے بلکتے تھے وہ بچے

[illegible]

انکو کبھی بے مقنع و چادر نہیں دیکھا
ہم کیا کہ فلک نے بھی کھلے سر نہیں دیکھا

[illegible]

سنتی ہوں کہ آئے ہیں بڑے دھوم سے قیدی
وہ ترک کے قیدی ہیں کہ ہیں روم کے قیدی

[illegible]

معلوم نہیں یہ عجمی یا عربی ہیں
پردہ تو یہ کہتی ہیں کہ ہم آل نبیؐ ہیں

[illegible]

دم مارا نہ ہر حال میں اس رنج و محن پر
زینب مری بی بی بھی ہیں زہرا کے چلن پر

[illegible]

[illegible] شرف تو کس [illegible]
[illegible] میں آئے [illegible]

[illegible] اس [illegible] میں حضرت [illegible]

[illegible] چھپایا تھا [illegible]

[illegible]

[illegible] کس طرح [illegible]
[illegible] میں مرنے پہ [illegible]

[illegible] چہرے [illegible] شکل عیاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

کم گو ہیں یہ لب اپنے ہلانا نہیں جانتے
غیرت کے سبب نام بتانا بھی نہیں جانتے

[illegible] حضرت زینب [illegible]

سنتی ہو کہیں شہرہ کہ عجب غنچہ وہاں ہی
ہیں بیاہ کے دن نام خدا اب نوجوان ہی

[illegible] زینب [illegible] پیاری

کس طرح کہوں فاطمہ زہرا سے جدا ہو
گو خاک پہ بیٹھی ہو مگر نور خدا ہو

[illegible]

مطلب ہے مجھے حضرت سبط نبیؐ سے
آگاہ ہو تم لوگ حسین ابن علیؑ سے

[illegible] زینب [illegible] بنت علی [illegible]

یہ شان و بزرگی کسی بی بی میں کہاں ہی
اس پر تو مجھے حضرت زینب کا گمان ہے

[illegible] زینب [illegible]

کچھ شبہ و شک چہرۂ انور پہ نہیں ہے
بس فرق ہے اتنا کہ ردا سر پہ نہیں ہے

[illegible] زینب [illegible]

ایسی تو بہن بھائی کی شیدا نہیں ہوتی
زینب سی تو بی بی کہیں پیدا نہیں ہوتی

[illegible] زینب [illegible]

مضطر ہے دل زار میں چپ رہ نہیں سکتی
اک بی بی کا دھوکا ہے پہ کچھ کہہ نہیں سکتی

[illegible] زینب [illegible]

وہ سیدۂ پاک ہے اور بنت علی ہے
نسبت مجھے زینب سے نہ دو بے ادبی ہے

ایان قید میں زینب کو تھا کشاں کوئی

کیا بازوے زینب پہ بھی تھے نشان تھے

ہوتے ہیں گیا خلد میں زہرا و علی

تو نے تو ستم سے قتل کیا آل نبی کو

زندہ ہوا پیاس میں مری بنتِ بو طالب

فی ہم بھی نہیں ہیں علی اکبر بھی نہیں ہے

دنیا خلق میں عباس دلاور بھی نہیں ہے

فاقوں سے سکینہ کا مری رنگ جو فق ہے

بابا میری روح کو واللہ قلق ہے

ہے اب محمد کا بھرا گھر ہوا ہے

لختِ جگر فاطمہ بے سر ہوا ہے

۵۵۵

یہ کہکے گری حضرت زینب کی قدم پر
اٹھکر سرِ انور پہ ادھر اوڑھانے لگی چادر
زینب نے کہا سر پٹک اور ڈھونڈتے نہین سرکیو
بے زعم سخن ہے ابھی فرزند پیمبر

ماتم مین سدا چاک گریبان رہیگا
اب حشر تلک سر مرا عریان رہیگا

۵۵۶

آئی یہ صدا جب کہ سنا ابن سی سرِ شبیر
تب سر کو اٹھایا نہین وہ ظالم بے پیر
خوش ہوکے لگا کرنے یہ تیر ایک تقریر
خنجر سے ہوا ذبح عجب صاحب توقیر

دلبند نبی ابن ید اللہ کو مارا
واللہ دو عالم کے شہنشاہ کو مارا

۵۵۷

آئے ہے گرے گھوڑے سے جب سبطِ پیمبر
ڈیوڑھی پہ بین سر پیٹتی تھی با دلِ مضطر
ہر سمت صدا آتی تھی ہے ہے مرے دلبر
کھینچے ہوئے خنجر کو چلا شمر ستمگر

کس منہ سے کہوں اس نے جو کچھ بے ادبی کی
چھاتی پہ رکھا پاؤں حسین ابن علی کی

۵۵۸

خاموش انیس اب کہ سماعت کی نہین تاب
ہے ماتم شبیر مین دل آب جگر آب
ہین اشک عزادار کے گوہر نایاب
کیا دولت دین لوٹتے ہین شاہ کے احباب

میزان عدالت مین جو اعمال تلینگے
عقدے گہر اشک کی اس روز کھلینگے

رباعی

ہر اشک عزادار در یکتا ہے
قیمت فردوس کو ٹھہرایا ہے
اللہ ہے مشتری فروشندہ رسول
کیا خوب ہے کیا بہا ہے کیا سودا ہے

رباعی

رونے سے جو بہرہ مند ہونگی آنکھین
خالق کو وہی پسند ہونگی آنکھین
ہے عین یقین کہ آنسوؤں کا عقدہ
کھلجائیگا سب جو بند ہونگی آنکھین

رباعی

جب رنج و غم میں دل کو بیتابی ہے
شادی کی اس انجمن میں نایابی ہے
دونوں آنکھیں ہماری دو دریا ہیں
ہر دم چشم مردم میں آبی ہے

رباعی

ہم لوگ اگر قدر غم شاہ کریں
تسبیح سے ہاتھ نہ کوتاہ کریں
ہر دانۂ اشک ہے ثواب تسبیح
تہلیل کا اجر ہے اگر آہ کریں

رباعی

ہیں سوگ میں شبیر کے ہر دم تر آنکھیں
رہتی ہیں تمام سال پر نم آنکھیں
بیجا نہیں دست مژہ کی جنبش
کرتی ہیں غم شاہ میں ماتم آنکھیں

رباعی

ہر چشم پہ اشکوں کی ارزانی ہو جائے
مقبول اگر مرثیہ خوانی ہو جائے
فضل باری سے ہوں وہ آنسو جاری
ساون کی گھٹا شرم سے پانی ہو جائے

رباعی

جب ذکر حسین میں ہو جاتا ہے
رونے سے دلوں کو چین ہو جاتا ہے
ہر بزم عزائے شہ میں رونا
ہر خیر کو فرض عین ہو جاتا ہے

رباعی

ہر بار دست مژہ کو ہاتھ آئی تسبیح
سبحان اللہ کیا بنائی تسبیح
ہر آنسو نہیں رکھتے ہیں غم شہ میں انیس
آنکھوں نے لا کے کربلائی تسبیح

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاک لیکر سر و چہرے پہ لگاؤ لوگو
ہند آتی ہے کہیں مجھکو چھپاؤ لوگو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آج ہر طرح سے مجھے ہند سی ذلت ہوگی
نام لوگی تو بزرگوں کی خجالت ہوگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نام رہتا جو یہ آوارہ وطن مر جاتی
بھائی سے پہلے مناسب تھا بہن مر جاتی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوگو نور نظر صاحب معراج ہوں میں
ایک چادر کیلیے آج تو محتاج ہوں میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاک پر بیٹھی ہے سایہ نہیں بستر بھی نہیں
یہ تو زہرا کی کنیزوں کے برابر بھی نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ بن آتی نہیں جب دم ہی مقدر بھرتا
میں اگر مرتی تو پھر کون کھلے سر پھرتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چاک ہاتھوں میں گریبان کھلے سر ہوں میں
شرم آتی ہے کہ شبیر کی خواہر ہوں میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قتل پردیس میں سبط شہ لولاک ہوا
کیا خبر انکو کہ گھر فاطمہ کا خاک ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب وہ آویگی تو چھپنے کو کدھر جاؤنگی
ہند اس حال سے دیکھیگی تو مر جاؤنگی

[illegible]

اے اجل آ کہ ز رسوائی جہاں ہو زینب
اے زمیں تھوڑی سی جا دے تو نہاں ہو زینب

[illegible] غضب [illegible]
قتل کی خانہ بدوش کی تدبیر ہو

[illegible] قسمت مجھے [illegible]
[illegible] میں [illegible]

[illegible]

اٹھوائے قید [illegible]
زوجۂ شاہ کو شام آئی [illegible] تسلیم کرو

قید خانے میں وہ آئی ہے اسیروں کی طرح
اور ہم خاک پہ بیٹھے ہیں فقیروں کی طرح

[illegible]
تو [illegible] مصیبت [illegible]

[illegible]

پھر رہا ہیں گے کہیں آ گئے اعدا جو نکو
مار بیٹھے نہ کہیں شمر لعیں چاہ کے تمکو

[illegible] میری
ہے تقدیر مری ہائے تباہی مری

باپ [illegible]
ماں نے لکھا مجھے [illegible]

[illegible]

گھر میں حاکم کے جو بابا کا تیا یا وہ کمسن گی
انگلی پکڑے ہوئے ساتھ اُسکے چلی جاؤنگی

[illegible]

کھول سکتا ہے نہ آنکھیں نہ اُٹھا جاتا ہے
آہ آتی ہے جو لب تک تو غش آجاتا ہے

[illegible]

پاس بستر جو نہیں خاک میں تن اُٹھتا ہے
باپ کو روتا ہے ہر دم تو جگر پھٹتا ہے

[illegible]

واں یہ ساماں تھا اسیروں کو دکھانے کے لیے
یاں روائیں بھی نہ تھیں منھ کو چھپانے کیلیے

[illegible]

رخ روشن سے عیاں بدری ہوتی ہے
پشت کے نیل دکھاتا ہے تو ماں روتی ہے

[illegible]

خود دوا اپنے دواخانے سے بھجواتی ہیں
روز دو وقت عیادت کیلیے آتی ہیں

[illegible]

یا تو بیمار کی آنکھیں اُسرا شید کریں
یا ہم آکر کسی حجرے میں جدا بند کریں

[illegible]

تپ لازم میں بخار آٹھ پہر رہتا ہے
اُسپہ بھی خاک پہ سجادے ہی میں سر رہتا ہے

[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے تن مطہر تو زمیں ایک جا پہ ہے
نہ ردا دوش پہ نہ فرق پہ عمامہ ہے

[illegible]

کشاں وہ شوکت ... [illegible]

[illegible]

تھا جوں نظم سیاہ ... [illegible]

ایسے ... قافلہ تا فلک [illegible]

[illegible]

گو ہین آفت مین یہ اللہ کے پیارے ہین یہ
نجدا عرش معلے کے ستارے ہین یہ

[illegible]

پھر یہ کہتی تھی کہ وہ صاحب توقیر کہان
یہ حرابہ کہان اور زینب دلگیر کہان

[illegible]

ایسی بی بی یہ یہ دنیا مین پریشانی تھی
فاقہ پر فاقہ تھا اور آسیہ گردانی تھی

[illegible]

آہین کیونکر نہ بھرین گو دہان بھی خالی ہین
دطن آوارہ ہین بے دارث و بے والی ہین

[illegible]

منہ سے کچھ بات کرو دل یہ قلق ہوتا ہے
آپکے رونیسے سینہ مرا شق ہوتا ہے

[illegible]

شکر حق کرتی تھین تکلیف اُٹھالیتی تھین
دلکو تو اوڑھنی تھین شب کو بچھالیتی تھین

[illegible]

غیر زہرا کسی بی بی کا یہ رتبہ کب ہے
مین قسم کھاتی ہون یا فاطمہ یا زینب ہے

[illegible]

رنج دنیا مین ہے خاصان خدا کی خاطر
سب سے افزون ہے بلا اہل ولا کی خاطر

[illegible]

ہوگئے صدمہ یہ جو صدمہ الم محسن ہین
اٹھ گئین خلق سے اظہارِ ہر محسن ہین

[illegible]

[illegible] آنکھ نکلے پھرتی [illegible] صورت [illegible]
پھر وہ دن ہو کر دن جاگے زیارت [illegible]

[illegible]
شب کو اٹھتے ہوئے بی بی کا [illegible] دیکھا

[illegible]
[illegible] تو خوشی سے پھر وہ ساقی ہو گی

[illegible]

ایسے دکھ پائے کہ [illegible]
قید ہو کر بڑھاپے میں مجھے چھوڑ [illegible]

[illegible] قسمت سے یہ جیا [illegible] میں
[illegible] احمد کو [illegible] میں

[illegible] کیا ہو گا
[illegible] قسمت نے [illegible]

[illegible]

[illegible] فاطمہ کو یوں بھی [illegible] میں
انیس جو گذری مصیبت وہ [illegible] میں

[illegible]
کہتے ہیں حضرت زینب نے [illegible]

[illegible]
[illegible] آباد [illegible] آباد [illegible]

۵۵

[illegible]

پر دل زار نے سینے میں نہ آرام لیا
یک بیک ہائے پسر کہہ کے جگر تھام لیا

۵۶

[illegible]

بولی صدقے تو ذرا ہونے دو قربان گئی
بس بھتیجے حضرت زینب ہو میں پہچان گئی

۶۱

[illegible]

زینب دختر زہرا کے برابر کب ہوں
گر حسین اٹھ گئے دنیا سے تو میں زینب ہوں

۵۸

[illegible]

درد دل ہر کوئی دم چین نہیں لیتی ہیں
ذکر اولاد جب آتا ہے تو رو دیتی ہیں

۵۹

[illegible]

کبھی زنداں میں کھلے سر بھی اسے دیکھا تھا
کبھی بے مقنعہ و چادر بھی اسے دیکھا تھا

۶۲

[illegible]

قتل شبیر کا احوال سنایا نہ گیا
قید میں نام بھی غیرت سے بتایا نہ گیا

۵۹

[illegible]

خاک پر شیر سے فرزند کو سوتے دیکھا
بیاہ بھی گیسوؤں والے کا نہ ہوتے دیکھا

۶۰

[illegible]

سینے چھوٹے ہیں یہ بیٹوں کی امس تو ہی ہے
علی اکبر تو ہی قاسم تو ہی عباس تو ہے

۶۳

[illegible]

کس نے بے جرم شہ جن و بشر کو مارا
کس نے خاتون قیامت کے پسر کو مارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دونوں حیدر کے نواسوں کو بھی رو بیٹھی ہو ماں
علی اکبر کو بھی ان ہاتھوں نے گھر بھیجی ہو

صف بچھا [illegible] رخصت ہوئے آقا
قید کنبہ ہوا تم قبر میں سوئے آقا

[illegible] قبر [illegible]
ایک چادر کے لاشے پہ اڑھا تی جاؤ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علی اصغر کو جو [illegible]
ساتھ زہرا کے بھی رونے کی صدا آتی ہے

[illegible] بی بی کی [illegible]
طوق و زنجیر میں [illegible] قبر بنانے والا

[illegible]
خاک میں سبط پیمبر کی [illegible] خاک ملے

رباعی

جب کٹ گیا سید [illegible] حسین
[illegible]
[illegible] حسین
[illegible]

رباعی

[illegible] سجاد
[illegible] سجاد
زینب کو بھی [illegible] دیکھا
[illegible] چالیس برس [illegible]

رباعی

جب شخص کو شوق کربلا ہوتا ہے
[illegible] فضل [illegible] ہوتا ہے
تربت میں [illegible] کعبے میں
[illegible] قبلہ نما ہوتا ہے

[illegible]

آفت کا سامنا تھا نئی وار دات تھی
زہرا کی بیٹیون پہ قیامت کی رات تھی

[illegible]

وہ بیبیان اسیر تھین اس قصر زشت مین
ہین جنکی لونڈیان تو نکے لیے گھر بہشت مین

[illegible]

ظلمت سرا سے گور تھی زندان کا گھر نہ تھا
حجرے یہ تنگ تھے کہ ہوا کا گذر نہ تھا

[illegible]

غل تھا کہ ایسے گھر بھی الٰہی جہان مین ہین
ثابت نہین کہ قبر مین ہین یا مکان مین ہین

مطلع دوم

[illegible]

وہ بیبیان اسیر تھین اس قصر زشت مین
ہین جنکی لونڈیان تو نکے لیے گھر بہشت مین

[illegible]

دیکھے کسی کی شکل کوئی یہ محال تھا
روزن بھی تھا کوئی تو وہ چشم غزال تھا

[illegible]

دل چھاتیون مین صورت بسمل پھڑکتے تھے
زندانیکے در سے جا کے سرونکو پٹکتے تھے

[illegible]

گھر کے چھت کو بیبیان ہر بار تکتی تھین
ٹوٹے مکان کی رات کو کڑیان کڑکتی تھین

[illegible]

گھر تھا اجاڑ سا کہ خانۂ رنج و بلا نہ تھا
ہر سو تھے وان چراغ کسی شب جلا نہ تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قیدا سین تھے حرم شہ گردوں مقام کے
کیا صبح مل گئی تھی خرابے کو شام کے

قسمت میں ہے کہ قبر اسی جا نصیب ہو
اچھا تو ہر جہ خاک کا پردہ نصیب ہو

[illegible]
بھائی کے خون کی بو مجھے کو سونگھنا ہی گی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیواریں بھی شکستہ یقیں در بھی جھکے ہوئے
جاتیں بھی تم سے تنگ یقیں دل بھی لگے ہوئے

[illegible] کیا گذری ہوگی دھوپ میں لاش حسین پر

[illegible] اس قید خانہ میں مجھے چھوڑ جاؤ گی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آسمان کو حسرت سے تکتے تھے
[illegible] بیٹھے بلکتے تھے

[illegible]
سونی ہے رن میں لاش اسی کی پناہ میں

[illegible]
از مرا سین قید ہو نکوکار کرتی ہیں

[illegible]

ہمسا کوئی جہاں نہیں نہ اُلفت نصیب ہو
ممکن نہیں کہ سر کی زیارت نصیب ہو

[illegible]

خاطر کی بات کیا کوئی پہچانتا نہیں
سن لیتی ہو نہیں سکی یہ دل مانتا نہیں

[illegible]

یہ لوگ تو کبھی نہ مفصل بتائینگے
میں اپنی جان دو دنگی جو بابا نہ آئینگے

[illegible]

بے بس ہیں رشتہ دار شہ ذوالفقار کے
حاکم کے ڈر سے رو نہیں سکتے پکار کے

[illegible]

سچ ہی اگر تو کسلیے بیتاب ہوتی ہو
کیوں منہ کو پھیر کر مری جانب سے روتی ہو

[illegible]

تڑپے یہ دل کہ سینوں نہیں بالیں اکھڑ گئیں
ماؤں نے بچے بچوں نے مائیں بچھڑ گئیں

[illegible]

سچ کہتی ہو نہ شاہ خوش انجام آئینگے
اماں تو کہتی تھیں کہ سرِ شام آئیں گے

[illegible]

دل صبح سے اُچاٹ ہے بستی اُجاڑ ہے
مجکو تو کاٹنا اسی شب کا پہاڑ ہے

[illegible]

دلبر سکینہ جان کے صدقے گذر نہ جائیں
بچے مرے دہل کے اندھیرے میں ڈر نہ جائیں

[illegible]

کھولے گا قفل کون جو ہم پاس آئیں گے
[illegible] پاس آئیں گے

[illegible] فلک [illegible]
[illegible] میں [illegible]

[illegible]

[illegible] قفل [illegible] خیبر [illegible] والے

[illegible] علیہ السلام ہوں

[illegible]

[illegible] بابا جان [illegible]

[illegible] قدرت خدا کی ہے

[illegible]

جاینگے ہم کہاں کہ تمھارے حوالے ہیں
بابا حسین آج کی شب آنیوالے ہیں

[illegible]

گر ذکر حق ہے گاہ زبان پر درود ہے
سوکھے لبوں سے پیاس کی شدت نمود ہے

[illegible]

ہیں خود کھوئیگی مجھ پہ جو آفت گذر گئی
مر جائینگے پدر یہ نہ کہنا کہ مر گئی

[illegible]

نیند آئیگی نہ مجھکو بہت بیقرار ہوں
جاگے کوئی اسیر تو میں نیند دار ہوں

[illegible]

انجم فلک پسینے کے قطروں سے ماند ہیں
دنیا کی روشنی ہیں اندھیرے کے چاند ہیں

[illegible]

موقوف اپنے میری حیات و ممات ہے
آنے کا ہے یہ دن یہی وعدے کی رات ہے

[illegible]

بو زلف مشک فام کی مہکے گی دور سے
چھٹکیگی چاندنی رخ روشن کے نور سے

[illegible]

تیری تو قد پہ چال پہ صدقے تدرو ہیں
امام خدا علی کے گلستاں کے سرو ہیں

[illegible]

دکھو بھی [illegible] جب کوئی روتی ہے
[illegible] سونے دیتی [illegible] آپ سوتی ہے

[illegible]

جو ایسی [illegible] جو ہر دم کے لیے
[illegible] تو سینہ پر [illegible] لیے

[illegible]

دشمن ہزار کی ہر لشکر اہل عناد میں
سونا بھی آگ بھول گئیں [illegible] کی یاد میں

[illegible]

سبط رسول سے تجھے پیارا نہیں کوئی
بابا بھی حبیب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی

[illegible]

ماں نے کہا تو اور بھی صدمہ و چند ہو
ایسا نہ ہو جدا کسی حجرے میں بند ہو

[illegible]

[illegible] بیٹھو کے آنسو بہا نہیں
[illegible] پدر سے ملا دو تو آؤں میں

[illegible]

[illegible] تقصیر وار ہیں
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
اس کی عمر خلق میں ہر ایک آئے ہیں

[illegible]

[illegible]
ہیں نے تمہارے بابا کو تم سے جدا کیا

۵۵

[illegible]

بیٹو تمکا کیا گلہ ہے بھلا وہ تو دور ہیں
تقصیر وار ہیں ہمیں سب بے قصور ہیں

۵۶

[illegible]

ماں لیتی تھی بلائیں پھوپھی صدقے جاتی تھی
بابا بغیر نیند اسے لیکن نہ آتی تھی

۵۷

[illegible]

اصغر تو جا کے بھول گئے ماں کی یاد کو
کیا تم بھی بھول جاؤ گی اس نامراد کو

۵۸

[illegible]

گو ہم انہوں عزیز وہ ہمکو تو پیارے ہیں
ماں سمجھیں یا نہ سمجھیں سب آنکھوں کے تارے ہیں

۵۹

[illegible]

جی چاہتا ہے چین ملے کوئی دم تمھیں
بابا جب آئینگے تو جگا دینگے ہم تمھیں

۶۰

[illegible]

کیا دو گی ہمکو آج جو بابا کو پاؤ گی
پر یاد رکھیو کہ ہمیں بھول جاؤ گی

۶۱

[illegible]

سر کو جھکا کے بیٹھے تو وہ پیچھے ہٹ گئی
پھر ننھے ہاتھ اٹھا کے گلے سے لپٹ گئی

۶۲

[illegible]

تھوڑا ستم سہا ہے بچھڑ کر حسین سے
سوؤ گی اب تو قبر میں جا کر نہ چین سے

۶۳

[illegible]

وفور مصیبتوں کا بھی اپنے نہ کھولو گی
تم جب تلک نہ بولو گی میں بھی نہ بولو گی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

از مردگی کی ہر یہ جگہ کیوں چلے گئے
اصغر کو ساتھ لیکے تم کو مدے گئے

سو جان سے میں نثار نہ خوشحال کے
کیا سو دن ہاتھ چاند سی گردنیں ڈال کے

تھا [illegible]
اور اسطرف یزید نے قاصد طلب کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اتنا تو کہدو مجھسے اگر مر نہ جاؤں گی
صدقے تمہارے منہ کے میں بابا کو پاؤنگی

بابا ست ہمرنل تھیں ہونا نصیب ہو
چھاتی پہ آنکی رات کو سونا نصیب ہو

[illegible]
اور اسطرف یزید نے قاصد طلب کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منظور ہے کہ قید ستم سے رہائی ہو
ایسا نہو کہ پھر ہمیں اُنسے جدائی ہو

لشکر یزید کا در غارت [illegible]
سیلی لگائی جب تو مرا منہ بیں سکا

[illegible]
بی بی بحر سے آج لئی بار رونی ہیں

[illegible]

حمام نے کیا ہی زنگ کپڑے بدلتی ہین
مہندی کے بدلے وہ کف افسوس ملتی ہین

[illegible]

بچوں تو عید ہی بچے صدمے گذرتے ہین
یہ کون ہین جو انکو فریاد کرتے ہین

[illegible]

آگی ہے گو کہ سینون مین دم انکے رکتے ہین
ماؤنکے ساتھ سجدے مین بچے بھی جھکتے ہین

[illegible]

یہ شکل رنج و غم کی ہے اس باتمیز کی
جیسے سنائی آئے کسی کے عزیز کی

[illegible]

سنتی ہون بیکس انسے نہ ہونگی زمانے مین
یہ کس خطا پہ قید ہوے قید خانے مین

[illegible]

چھوٹے بڑونکی عادت طاعت گذاری ہے
آٹھون پہر درود زبانون پہ جاری ہے

[illegible]

ہرگز یزید کی تو نہ جانب نگاہ کی
دیکھا طعام گرم تو اک سرد آہ کی

[illegible]

کافر ہے وہ عناد جسے پنجتن سے ہے
کیا دشمنی کچھ انکو حسین و حسن سے ہے

[illegible]

یہ درد ہے صدا مین کہ دل ٹکڑے ہوتے ہین
رونے پہ اسکے لوگ محلے کے روتے ہین

[illegible]

تقریر کیا فصیح ہے کیا خوش بیان ہے
گویا زبان اسکی خدا کی زبان ہے

[illegible]

[illegible]
قرآنمیں حق نے کی ہے سفارش یتیم کی

[illegible]

[illegible]
ڈھونڈا تو خاک بھی نہیں [illegible]

[illegible]

شاید کوئی عزیز [illegible]
صورت حسن میں حسن صدا حسین سے

[illegible]

[illegible]
الفت کری ہے برق یتیموں کی آہ سے

[illegible]

دل سے [illegible]
بیمار کو دوا ہے غذا تندرست کو

[illegible]

گردن جھکی [illegible]
لب پر کبھی تو آہ کبھی لا الہ ہے

[illegible]

[illegible]
کچھ خیر کر کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]
گیا دم تھا کرم کو محمد کے یاد کر

۹۱

[illegible]

اس بادشاہ دین کو نہ کچھ فکر ادا تھی
رانڈونکی پرورش تھی یتیمونکی غور تھی

۹۲

[illegible]

کی اسنے کچھ زبانسے شکایت تو ڈر گئے
کاندھے پہ رکھکے مشک ضعیفہ کے گھر گئے

۹۳

[illegible]

خوش ہے یتیموں کی شہ مشرقین ہین
ہین جمع کسقدر حسنات ایک حسین ہین

۹۴

[illegible]

ہر شب کو قیدیونکی خبر لینے جاتے تھے
دو دن کے بعد نان جویں آپ کھاتے تھے

۹۵

[illegible]

راضی نہ اسکے قتل پہ مشکلکشا ہوے
مشکیں جو باندھ دیں تو حسن سے خفا ہوے

۹۶

[illegible]

اسپر بھی ہر گھڑی یہ دعا ہر اکرسے
یارب بچا ئیو مجھے بار گناہ سے

۹۷

[illegible]

دو دن نہ جسم پاک مین پوشاک نو رہی
خود اٹھ گئیں جہانسے چادر گرو رہی

۹۸

[illegible]

دو نون جہان میں کیا برکت ایکدم سے ہے
قائم جو ہے زمین تو انھیں کے قدم سے ہے

۹۹

[illegible]

اس سال بھی سنا ہے کہ تشریف لائے ہین
کعبے مین اہلبیت بھی ہمراہ آئے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اتنا نہیں خیال بزرگوں کا پاس ہے
ہر ہر کمان چھیون دھری یہ و شناس ہے

[illegible]

وحشت یہ قید خانہ کی جس دم نگاہ کی
ہاتھوں نے ہاتھ رکھکے خواصوں نے آہ کی

[illegible]

جانے دو بھائی کلیجے پہ جیسے چھری سے لگے
ایسی نہ بات کہہ کہ خدا کو بری سی لگے

[illegible]

پوچھے جو وہ کسی سے کہ زینب کدھر گئی
کہنا یہ مکر بھائی کے ہمراہ مر گئی

[illegible]

ایسا بھی ظلم کرتا ہے کوئی جہان میں
بندے خدا کے بند ہیں ایسے مکان میں

[illegible]

انسان ہے یہ اندھیر میں یا شمع طور ہے
آئی ندائے غیب کہ خالق کا نور ہے

[illegible]

حضرت قید خانہ میں ہوگا جو روئینگی
چونکی اگر تو تسبیح تلک پھر نہ سوئینگی

[illegible]

گر غش ہوے تو آپ میں آیا نجائیگا
ہے ہے تو اس خرابے میں جایا نہ جائیگا

[illegible]

بچے میں ہیں بزرگ نسب ہیں جلیل ہیں
ثابت ہے ضعف سے کہ نہایت علیل ہیں

[illegible]

لو وہ بزرگ اسکے مقدر امیر ہیں
گویا جناب یوسف کنعان اسیر ہیں

ہے نامشی دنیا عبادت کے شوق کی
گردن جھکی ہے دل بزرگان سے طوق کی

[illegible]

[illegible]

بیحد شریف قوم ہے گردون اساس ہے
اقران کو ہر ایک کی حرمت کا پاس ہے

آنکھوں میں صاف جھلکتی ہے عبادت امام کی
تصویر ہے حسین علیہ السلام کی

[illegible] اگر حال [illegible] ہے
[illegible] عقل تحیر ہے

[illegible]

تقویٰ پر اسکے عفت و عصمت گواہ ہے
قرآن ہم اٹھالیں کہ یہ بیگناہ ہے

[illegible] لذت عبادت کی
طاقت نہ آنکھیں کھولنے کی ہے نہ بات کی

[illegible]
[illegible] خالق تو غنی ہے

۱۲۵

[illegible]

کیا پوچھتی ہو نام و نشان خاکسار کا
اک بندۂ حقیر ہون پروردگار کا

۱۲۶

[illegible]

بیگور و بیکفن جسد پاش پاش ہے
سر یان ہی کربلا سے علی میں لاش ہے

۱۲۷

[illegible]

اعدا کو دشمنی تھی صغیر و کبیر سے
برچھی سے ایک قتل ہوا ایک تیر سے

۱۲۸

[illegible]

وہ پیش بزن لحد خوفناک ہے
آغاز اپنا خاک ہی انجام خاک ہے

۱۲۹

[illegible]

پردیس مین تباہ ہوئے شہر چھٹ گیا
جنگل مین ہم بھی لٹ گئے اور گھر بھی لٹ گیا

۱۳۰

[illegible]

چہرے چھپو کے غیرت خورشید و ماہ مین
گویا کہ اہلبیت رسالت پناہ مین

۱۳۱

[illegible]

جسکو فروتنی ہے وہی سربلند ہے
خالق کو خاکساری انسان پسند ہے

۱۳۲

[illegible]

صابر ہین غیر شکر خدا کیا سخن کرین
ہم وہ نہین کہ شکوۂ طوق و رسن کرین

۱۳۳

[illegible]

پر لاکھ گر چھپائین تو کب مانتی ہون مین
خوشبو کو اہلبیت کی پہچانتی ہون مین

[illegible]

میں کس طرح کہوں کہ یہ آل عبا نہیں
ہاں فرق اشقیا کہ سر و بیز روا نہیں

[illegible]

وہ بی بی روح بنت رسالت پناہ ہے
عصمت پہ جسکی خالق اکبر گواہ ہے

[illegible]

فرزند نہیں سب اسیروں کی سردار آپ ہیں
ان قیدیوں کی قافلہ سالار آپ ہیں

[illegible]

کی میں مل گیا یہ ہمیں وا مصیبتا
ان گوری گردنوں میں رسن وا مصیبتا

[illegible]

شہرت ہے ابن فاطمہ زہرا کے ماہ کی
حسرت تو شہ تو ہو نہیں اکبر کے بیاہ کی

[illegible]

تو میں باقی ہو کر ... عزیز ہوں
افتادہ بیری بہن میں انکی کنیز ہوں

[illegible]

کیوں لیگئے عدو تمھیں ... شام میں
کس جرم پر اسیر ہوئے ملک شام میں

[illegible]

... ... شہ ... قیدی
آباد گھر ہو فاطمہ کے نور عین کا

[illegible]

[illegible]

ہرگز غلط نہیں جو تجھے اشتباہ ہے
زینبؑ یقین ہو خالق اکبر گواہ ہے

[illegible]

تمکو قسم ہے فرق شہ مشرقین کی
جلدی مجھکو خبر دے آقا حسینؑ کی

[illegible]

یا تنگ تھی دشمنی سپہ بدخصال کو
پتھر لگا ئے راہ مین زہراؑ کے لال کو

[illegible]

اعدا تو کھنچ کے لائے ہین ہمکو شام مین
دشمن نہ انکے قید ہون زندان شام مین

[illegible]

پانی دیا نہ سبط رسالت پناہ کو
حاکم نے بے گناہ کیا قتل شاہ کو

[illegible]

اجڑی کھیتی فاطمہ کی نہ کھیتی ہری ہوئی
بچونسے گود ہو گئی خالی بھری ہوئی

[illegible]

وہ بی بی پردہ دار ہے اور خوش خصال ہے
زینبؑ مین ہی ہون یہ ترا بیجا خیال ہے

[illegible]

روتے نہ پائے ماتم شاہ شہید مین
لے گئے ہمین ہائے حرم یزید مین

[illegible]

چہلم تلک ہوا نہ شہ مشرقین کا
اب تک پڑا ہے دھوپ مین لاشہ حسینؑ کا

[illegible]

دنیا سے تشنہ کام سفر کر گئے حسین
لو بھید اب یہ راز کھلا مر گئے حسین

[illegible]

دنیا میں اسکی زیست کا نقشہ بدل گیا
جنبش ہوئی لبوں کو بس اور دم نکل گیا

[illegible]

بچھڑے ہیں کب سے بادشہ مشرقین سے
ہم بھی تو مل لیں فاطمہ کے نور عین سے

[illegible]

دنداں کے تھے وہ ظلم کیا [illegible] جان سے
افسوس چل بسی مری پیاری جہان سے

[illegible]

فرقت [illegible] بہن [illegible]
[illegible] جائے قبر میں سو گئی بہن

[illegible]

زخمی ہیں کان جھول سے عارض کبود ہیں
اب تک نشان طمانچوں کے رخ پر نمود ہیں

[illegible]

[illegible]
[illegible] کفن کے واسطے محتاج لاش ہے

[illegible]

[illegible] مشرقین کی
دنیا سے آج اٹھ گئی عاشق حسین کی

[illegible]

[illegible] زیارت مولا نصیب ہو
بیمار غم کو قرب مسیحا نصیب ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ناشاد ہیں ایسے کہ کبھی شاد نہ ہونگے
زنداں سے یقیں ہے کہ ہم آزاد نہ ہونگے

افسوس پدر دفن و کفن میں بھی نہ پہونچے
وارث بھی چھٹے ہم سے وطن میں بھی نہ پہونچے

تا آخر شب سنتے ہیں نالوں کو نبی کے
آتی ہے صدا رونے کی زہرا و علی کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رانوں کو یہ فریاد کہ غل نوحہ گردوں میں
آرام سے کیا سوتے ہیں سب اپنے گھروں میں

بھوا میں زہرا و پیمبر میں پڑا ہو
وہ جلتی ہوئی ریت پہ صحرا میں پڑا ہو

ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی میں
ہو جاتی تھی مانند فلک سینہ زنی میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ تشنہ دہن تمکین کریں ابن علیؑ کو
زنداں سے وہ کب چھوڑینگے ناموس نبی کو

کس طرح زیارت کریں زنداں سے نکلکے
لٹکایا ہے دروازہ پہ ظالم نے محلکے

اٹھ بیٹھے تو افسوس سے رو روکے ملے ہاتھ
لیٹے تو رکھا تکیہ کی جا سر کے تلے ہاتھ

۱۰

[illegible]

نزدیک ہلاکت تھی جو دوری پدر سے
ہر آن طرف دیکھتے تھے وہ جگر سے

۱۱

[illegible]

کچھ فرش نہ تھا خاک میں سب قیدی پڑے تھے
سینے تھے کبود اور گریباں بھی پھٹے تھے

۱۲

[illegible]

ہم کھانے پہ منھ آنسو بہنے لگے قیدی
سر پیٹتے تھے ہاتھوں سے اور روتے تھے قیدی

۱۳

[illegible]

کس رنج میں دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
کھانا نہیں کھلاؤں کسے تم مر گئے بیٹا

۱۴

[illegible]

[illegible] تھے اس غم سے مرجھا گئی داری
[illegible]

۱۵

[illegible]

کھانے [illegible] میں [illegible]
وارث تو [illegible]

۱۶

[illegible]

[illegible] جو چلے جسم میں [illegible]
پہلے دن [illegible] پہنچے ہیں در قید میں [illegible]

۱۷

[illegible]

[illegible]
[illegible]

۱۸

[illegible]

[illegible] سلطان امم کے
[illegible]

[illegible]

دروازۂ کشادہ ہوئے ہیں ساتوں فلک کے
روتے چلے آتے ہیں پری حور و ملک کے

[illegible]

کسطرح نہ ٹکڑے دل محبوب خدا ہو
ناحق تری مظلومی پہ شبیر فدا ہو

[illegible]

دیکھا کہ لگن میں سر شبیر دھرا ہے
اور تا بہ فلک روشنی نور خدا ہے

[illegible]

ٹوٹی کمر حیدر صفدر ترے غم میں
سر پیٹتے آتے ہیں پیمبر ترے غم میں

[illegible]

یہ جور و ستم قتل کیا فوج شقی نے
پانی نہ دم ذبح دیا تجکو کسی نے

[illegible]

جیتا تمہیں قسمت نے نہ اکبار دکھایا
جب مرگئے تب آخری دیدار دکھایا

[illegible]

عمامہ نہ سر پر ہے نہ کاندھے پہ عبا ہے
منہ آنسوؤں سے تر ہے گریبان پھٹا ہے

[illegible]

روتا ہے حسن نالۂ و زاری و فغان سے
سر پیٹتا آیا ہوں تری غم میں جنان سے

[illegible]

کیوں کتنے ہی چاک گریبان مرے گھر میں
اب مجھسے کھلا آپ ہیں مہمان مرے گھر میں

[illegible]

کیا ظلم میں آرام ہو زہرا و علی کو
شوہر نے ترے قتل کیا آل نبی کو

[illegible]

پھندنا ہے علم کا سر پاک کھلا ہے
اور اہل حرم کا گریبان پھٹا ہے

[illegible]

انبار دیا حکم یہ دربار میں آکے
زندان سے گرفتار و نکلوا دے کوئی جا کے

[illegible]

سب خشک ہیں اشک آنکھوں سے چہرہ پہ رواں ہیں
سر کھلے ہیں اور بادیہ پیمائی کرستان میں

[illegible]

اکر جا کے رو دیکھے یہی شور ہے حرم میں
ہیں اسکے عوض بیٹھی زندان ستم میں

[illegible]

[illegible] سے [illegible] ہیں
پر تم تھے سب یاد جناب احدی میں

[illegible]

تھا تمہیں کہاں منہ کو چھپاؤ نہیں نبی سے
محجوب ہو نہیں قتل حسین ابن علی سے

[illegible]

ماتم [illegible] اسی کا تو رسول عربی کو
زینب کی اسیری سے نہیں چین کسی کو

[illegible]

[illegible] سے [illegible] رکھے رو آئے ہیں قیدی
[illegible] میں ہو آئے ہیں قیدی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجبور ہیں اور بیکس و ناچار ہیں قیدی
بتلاؤ جو چلنے کو تیار ہیں قیدی

کیا وقر اب ای ظالم بد بخت ہمارا
شبیرؑ کے ہمراہ گیا تخت ہمارا

قیدی ہوں گنہگار ہوں نالان و حزین ہوں
واللہ میں اس خون کی مختار نہیں ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاں تن میں نہ تھی شرم سے ہٹتے تھے قیدی
منہ ڈھانپے ہوئے سر کو پیٹے جاتے تھے قیدی

تجھ سے یہ کہہ زینبؑ دلگیر کے ہوتے
گھر میں نہیں شاہ کی ہمشیر کے ہوتے

کیوں ذبح کیا سبط رسول عربی کو
اس خون کی دیت دیجو زہرا و علی کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طالب نہ کبھی تخت سے کیا کام ہے مجکو
اب خاک نشینی ہی میں آرام ہے مجکو

بیجرم کٹا حلق حسین ابن علیؑ کا
ہو مانگو وہ دو خونبہا میں سبط نبی کا

مقدور تجھے کیا ہے تو کیا دیگا ظالم
کس کس کا ابھی خون بہا دیگا ظالم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تنہا نہیں سبطِ شہِ لولاک کو مارا
تو نے تو ہیں پنجتنِ پاک کو مارا

اس کو تھے مجھے نہیں شاد کرونگا
اک عمر کی محنت کو نہ برباد کرونگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھیجو مرے بھائی کا سر تن سے اُتر جائے
ممکن ہے کہ یہ خون تری گردن سے اُتر جائے

جرأت سے شفقت سے مصیبت [illegible]
تو جانتی ہے جیسی کہ محنت سے ملا ہے

[illegible] دیتا ہے مجھکو
بابا کا مرے سر بھی نہیں دیتا ہے مجھکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نے مال نہ اسباب نہ زر چاہیے مجھکو
بچھڑی ہوئی ہوں بھائی کا سر چاہیے مجھکو

ارشاد تھی کوئی اور کوئی بیہوش پڑی تھی
سکتہ تھا کسی کو کوئی خاموش کھڑی تھی

[illegible] فغاں کرو حرم
جینے کا وطن کے کوئی سامان کرو حرم

۵۵۹

جب ان بادی کا جنازہ [illegible] سے [illegible]
[illegible] طلب کرتی تھی [illegible] زینب
[illegible]
[illegible] روانہ ہوئی با حالت [illegible]

میں کیا کہوں جس طرح وطن جاتی تھی زینب
سر پیٹتی تھی روتی تھی چلاتی تھی زینب

۵۶۰

خاموش انیس اب نہیں یارا سخن کا
صدقہ کر [illegible] ہے تو شاہ زمن کا
سر [illegible] سے کر صدقہ [illegible] دو تن کا
[illegible] کر مجھ کو کبھی رنج و محن کا

دنیا میں کسی طرح کا مجبور نہ الم ہو
پر دل میں مرے پنجتن پاک کا غم ہو

رباعی

داغ غم شہ سینے میں گل بوٹے ہیں
کیا کیا گل تر [illegible] ہیں
مجلس میں ریا سے جو کہ روتے ہیں انیس
اشک ان کے بھی موتی ہیں مگر جھوٹے ہیں

رباعی

پیری میں عزا سے [illegible] ہے
بیٹھو یہ ادب یاں [illegible] ہے
چادر سے ہر ایک کے اشک کرتی میں پاک
[illegible] ہے

رباعی

مرجائے جو فرزند تو کیا چارہ ہے
سب صبر علاج دل صد پارہ ہے
اصغر کو لٹا کے قبر میں شہ نے کہا
آرام کرو اب یہی گہوارہ ہے

رباعی

[illegible] وصیہ میں ترا ہے
چہرہ ترا [illegible] اور یہ [illegible] ترا ہے
دنیا ہے [illegible] زر و [illegible]
[illegible] یہ سب [illegible] ترا ہے

رباعی

راتیں جو وہ بوجھی نہ تو اب کیا ہوگا
آیا ہی تو اور اسکا جواب کیا ہوگا
اچھا ہے اب انتظار جو یا ہو انیس
بے عمر ہی کچھ نہ شتاب کیا ہوگا

رباعی

مانا کہ کریم ہے سب پاک ہے تو
مغرور نہ ہو جو اہل ادراک ہے تو
یا نفس نگر آسمان ہو تیرا احتشام
انجام یہی ہے کہ کف خاک ہے تو

رباعی

دنیا بھی عجب گھر ہے کہ آفت ہی بلا خانہ ہے
ہر ایک گھر ہے قتل و عزا خانہ ہے
آباد میں جا [illegible] آبادی میں
جب [illegible] دنیا میں اک ویرانہ ہے

رباعی

جب اٹھ گیا سایہ جوانی سر سے
ہر ایک بلا نے سرگرانی سر سے
کچھ ہو نہ سکا ہاتھ پاؤں ہار کے انیس
جو وقت گزر گیا گیا پانی سر سے

رباعی

[illegible] سن جاتا ہے
کس زور و طاقت [illegible] جاتا ہے
زمانہ نہیں [illegible] جاتا ہے
جب سالگرہ ہوئی تو عقدہ یہ کھلا
یاں اور گرہ سے ایک برس جاتا ہے

رباعی

آ جا کے دور [illegible] ہو جاتا ہے
[illegible] ساعت کا عیش جہاں فانی ہے
ہر دم ہیں فریب زندگی صد زندگی
[illegible] عمر کم ہوتا ہے

[illegible]

فاقوں نہیں کھڑے ہونیکی طاقت نہیں تن میں
دہشت سے ستمگاروں کی لرزہ ہے بدن میں

[illegible]

عالم کو عداوت کہ تمھیں شاد کریگا
اب قتل نہیں کریگا آزاد کریگا

[illegible]

ہم چاہتے ہو کہ دنیا سے سفر کر گئی زینب
حیلہ نہ ہوا بھائی کا اور مر گئی زینب

[illegible]

[illegible] قید کی [illegible]
کیا گردنیں پھر باندھینگے جلاد رسن سے

[illegible]

[illegible] اسیران ستم [illegible]
آنکھیں کھل کے ابھی قید میں مرجائیں دو [illegible]

[illegible]

[illegible] کھائی ہے [illegible]
وہ [illegible] اور جیتی ہے زینب

[illegible]

ارے [illegible] کوئی یہ خوف [illegible]
دروازے پہ یہ قیصر ستم ایجاد کھڑا ہے

[illegible]

[illegible]
دکھلا دی کی صورت کسی [illegible] بھائی کی ہو کر

[illegible]

[illegible] سیاہ [illegible] کھڑی ہیں
آباد تھا گھر جنت وہ جنگل میں پڑی ہیں

[illegible]

عباس کی ... [illegible]
ناموس محرم سر برہنہ ... کھلے سر ہون

[illegible] ... تھے
بکھرے ہوئے تھے بال گریبان پھٹے تھے

اک گھوڑے ... [illegible]
سامان خدا ... [illegible] ہم

[illegible]

کا غم و اندوہ سے آزاد ہو زینب
زندان سے جدا ہو تو بہت شاد ہو زینب

صدمے سے ... [illegible] نکل آئے
اس وقت تو ... بھی آنسو نکل آئے

... [illegible]
زندان میں ... [illegible]

[illegible]

ایسے نہیں کی ... [illegible]
شاید ہو ... [illegible]

[illegible]

[illegible] عباس ہے
[illegible]

[illegible]

اسوقت مری چھاتی پھٹی جاتی ہے لوگو
بھائی کے مجھے خون کی بو آتی ہے لوگو

[illegible]

تلواروں سے ٹکڑے جسد پاک ہوا ہے
یون ہی مرے بابا کا بدن چاک ہوا ہے

[illegible]

مارے گئے دامن میں شہ تشنہ گلو کے
ننھے سے گریبان میں دھبے ہیں لہو کے

[illegible]

واللہ ابھی جی سے گذر جائیگی زینبؑ
ان لاشون کو دیکھیگی تو مر جائیگی زینبؑ

[illegible]

طے کر کے بہت جلد یہ منزل گئے بیٹا
کرتے تو ہین اور خاک مین تم ملگئے بیٹا

[illegible]

پیکان کے نکلنے کا جو دکھ ننھے سہا ہے
ہے ہے یہ مرا دودھ لہو ہو کے بہا ہے

[illegible]

حیرت ہے مجھے جانۂ شاہ شہدا پر
دعوی تھا خلافت کا اسی کہنہ قبا پر

[illegible]

اب سمجھی کہ دولت مری کھونے کو چلے تھے
تم قبر کی آغوش مین سونے کو چلے تھے

[illegible]

مجکو تو جدائی تری تڑپاتی ہے اصغر
مجھ بن تمھین کسطرح سے نیند آتی ہے اصغر

[illegible]

[illegible]

کہتے تھے سب [illegible]
غم یہ ہے کہ جیتا نہ ہمیں پائینگے بابا

[illegible]

سب کہتے ہیں اگلے سے تو آرام ہوا ہے
یہاں گور میں جانے کا سر انجام ہوا ہے

[illegible]

غش ہونے کی شام و سحر آجاتی ہے صغرا
بابا کی تمھاری خبر آجاتی ہے صغرا

[illegible]

آنکھیں ہیں نہیں ہوش کہیں جا ہیں جان ہیں [illegible]
کچھ دل بھی کسی طور سے کہنے میں نہیں ہے

[illegible]

یہ گھر میں کوئی بانہیں فرزند نبی کے
خط لایا ہوں لشکر سے حسین ابن علی کے

[illegible]

یہ بات تو کچھ ہوش مرے کھوتی ہے نانی
غمگین کو بھی دنیا میں خوشی ہوتی ہے نانی

[illegible]

جیتے ہیں ہوئی جاتی ہوں میں یاد پدر میں
لے لیجے مرے نام کو سب روئینگے گھر میں

[illegible]

میں تو سنوں تجھ سے تو کرو پیار سے باتیں
کرتے نہیں بی بی در و دیوار سے باتیں

[illegible]

بابا کے بچھڑنے کا تجھے رنج و الم ہے
یاں تو کسی نہ شرمندہ ہوں مجھکو یہی غم ہے

[illegible]

تاقی نہیں مرنیکا تجھے خوف و خطر ہے
پردیس میں پردیسیوں کی ماں کا ڈر ہے

[illegible]

[illegible] پیاری کی ہمشیر ہماری
کیون خط نہ لکھا آپ نے تقصیر ہماری

[illegible]

[illegible] صغرا
[illegible] ابھی کیا تمہیں ابھی کیا ہو گیا صغرا

[illegible]

[illegible] غربت پہ بہن کی
[illegible] پڑھینگے فاتحہ تربت پہ بہن کی

[illegible]

ہر چند گرفتار غم و رنج و محن ہون
[illegible] پیاری کی [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible] لگا سکو

[illegible]

[illegible] پیاری [illegible] پائینگے اصغر
مر جائیگی صغرا تو کہان پائینگے اصغر

[illegible]

[illegible]
[illegible] ہو جاتی تسلی [illegible]

[illegible]

[illegible] صغرا
[illegible] مر جائیگی صغرا

چلائی سکینہ کہ چچا عباس کہاں ہیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سو مرتبہ آنکھوں کو نہیں کھولتی صغرا
چپ ہو گئی ایسی کہ نہیں بولتی صغرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے ہیں صغرا مجھے کچھ میری خبر ہے
بیٹی کوئی دن میں مرا دنیا سے سفر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اونٹوں کو بٹھایا ہے پھر یاد وطن ہے
جو بی بی اترتی ہے سو یہ کرتی بیان ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج اور ہی ابن علی کی حالت نظر آئی
کیا اس نے سنا لوگو کیا خبر آئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا حال ہے کیوں جینے سے بیزار ہیں بابا
کیا ہو گیا کس دکھ میں گرفتار ہیں بابا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم جیتے ہیں غربت میں انہیں چھوڑ کے ہم آئے
اب ان کو کہاں پائیں جنہیں چھوڑ کے ہم آئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر کے لشکر کی خبر لائی ہوں واری
فرزند پیمبر کی خبر لائی ہوں واری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظاہر میں جو ہو وہ حکایات سند ہے
[illegible] خواب کی کب بات سند ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرکز نہ ملا چین کسی تشنہ دہن کو
پیاسوں تک سب اہل محتاج کفن کو

۳۹

[illegible]

معوت کما کر [illegible]

[illegible]

۴۰

[illegible]

[illegible]

بیمار کو غم کھانے سے [illegible]

۴۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس [illegible] گے بابا
اب مونس نہیں ٹھہری تمہیں ملواؤ گے بابا

[illegible]

[illegible] بھی بخشونگی دعا بھی کچھ دونگی
بابا انہیں بچاؤ تو کبھی نام نہ لونگی

[illegible]

یہ سنکے لگا رونے وہ شیدائے سکینہ
اور لیکے گیا مشک وہ سقائے سکینہ

[illegible]

شفقت تھی بہت [illegible]
کچھ اس سے بھی خدمت [illegible]

[illegible]

[illegible] عجب بیکسی [illegible] شاہِ امم پر
خدمت کیسے کرتا تھا عباس قاسم پر

[illegible]

پانی بھی بہا تن سے گرے ہاتھ بھی کٹ کر
اور گر پڑا عباس بھی گھوڑے سے الٹ کر

[illegible]

کچھ قاسم دلگیر پہ تو آفت نہیں [illegible]
شبیر نے کھینچے ہے تو زحمت نہیں دیکھی

[illegible]

[illegible] بہت ہوتے تھے شبیر
منہ دیکھتے تھے بھائی کا اور روتے تھے شبیر

[illegible]

دکھلائی وہ جانبازی شہِ تشنہ دہن کو
راضی کیا حیدر کو محمد کو حسن کو

بند ۳۲

بیٹھی ہی پاس بادر عباس دلاور
با یکبارگی گرتی ہی سکینہ کبھی زمین پر

جب سکی ہی یہ نوحہ کہنے لگی رو کر
سب بیٹھے رو ماتم فرزند پیمبر

یہ جو کہ نالہ ہوئے لگا سینہ زنی کا
اور ذکر تھا شبیرؑ کی تشنہ دہنی کا

بند ۳۳

[illegible] قیامت

جو ہاتھ کو زانو پہ [illegible]
بولی کوئی ہے جان [illegible]

بولی کوئی سر پیٹ کے ہے ہے علی اکبر
رولی کوئی مارا گیا پیارا علی اصغر

[illegible] آمد ہیں اور خاتمہ شاہ شہدا تھا
برپا ہے انیس سکو جو محشر بپا تھا

رباعی

کس طرح [illegible] سر گردن کشتہ ہوں شہید
دیکھو کہ ضعیف صورت [illegible]

[illegible] ہے گرد و باز ار کی باد
من پر [illegible]
مثل [illegible]

رباعی

ان نعمتوں کو ہر زمانے کیلیے
انسان کا دل ہے داغ اٹھانے کیلیے

بوڑھا ہو یا کہ جوان غنی ہو کہ فقیر
سب ہے میں اس خاک میں جانے کیلیے

رباعی

عمر [illegible] لیکن آنسو نہیں [illegible] تھالی ہے
[illegible] اس سے کہ زمین کی جو والی ہے

اس عشرے میں [illegible] محفل جو گرم
اس سال نہیں کی بزم خالی ہے

رباعی

ہے آہ وحسین کہ فغان نکلے گی
آواز علی علی کہ جان نکلے گی

جب [illegible] خیمے سے باہر ہو انیس
لوان [illegible] بھی جان نکلے گی

تمام شد

خاتمۃ الطبع

الوداع اے مجلس غم الوداع: لو ہوا آخر یہ ماتم الوداع: عجب طرح کا یہ ماتم ہوشربا ہے جس کے صاحب کے
حق میں فرمودۂ خاتم الانبیاء ہے حسین منی و انا من حسین چونکہ فقرۂ انا من حسین سے انتشار طبیعت ہوتا ہے
بنا برکت حسین منی حسینا بیلون کے جو حاضر فی الذہن ہیں اظہار دو وجہین عرض کرتا ہوں ایک یہ کہ باری تعالی
نے ذات بابرکات آنحضرت کو مجمع صفات اولین و آخرین خلق فرمایا یہانتک کہ حبیب اپنا بنایا لیکن درجۂ شہادت
ظاہری بسبب امانت دین اسلام آپکے واسطے پسند نہ فرمایا چونکہ یہ عمدہ درجہ مدارج نبوت سے تھا
اور حصول انکا انکو بذریعۂ خامس آل عبا ہوا اسواسطے آپنے تکمیل مدارج کی خوشی میں انا من حسین فرمایا ہے
دوسرے یہ کہ جو آپکو مغفرت امت میں کد و کوشش ہی وہ محتاج بیان نہیں کسی شخص پر پنہان نہیں اور اطمینان
بخشش امت گنہگار حسب اقرار ایزد غفار آپکو بوجہ شہادت حسین علیہ السلام ہوا حتی کہ توسیع مغفرت بین
ہو تباکی علی الحسین وجبت لہ الجنۃ قرار پایا لہذا آپنے انا من حسین فرمایا فی الحقیقت ے حسین جان
گرامی فدای امت کردہ ۔ دوست امت اگر جان کند فدای حسین ۔ ہرچند کہ اکابرین اور علماے
راسخین اور شعراے کاملین کے بعد دیگرے صدہا کتابین مصائب اہلبیت علیہم السلام میں تصنیف و تالیف
فرمائے لیکن جو طریقہ شعراے ہندنے مرثیہ گوئی کا نکالا یہ ایسا ہر دلعزیز ہوا کہ ہر شخص اس کا
عاشق ہے ۔ اور ایک زمانہ کلام انکا شایق ہے ایہا الناس وہ کون یوسف بازار معانی ہے جسکے کلام کا ہر ادنی
و اعلی بنظر زلیخا خریدار ہے اور وہ کون عزیز جہان ہے جسکا سخن مقبول دیار و امصار ہے وہ یکتاے
زمانہ شاعر یگانہ افصح الفصحا اکمل الکملا مالک ملک سخن تازہ کنندۂ مضامین کہن زینت منبر
فخر ہند لمالک جلیس جناب میر ببر علی صاحب مغفور المتخلص بہ انیس اعلی اللہ
مقامہ فی اعلی علیین وحشرہ مع الائمۃ المعصومین تھا جنکا کلام جملہ عیوب سے پاک
اوصاف اور شہرہ انکی فصاحت و بلاغت کا قاف سے تا قاف تھا افسوس کہ ایسے باکمال
کا انتقال ۱۲۹۱ھ کے آخر میں ہوا اور ایسے وحید عصر کو فلک بیملال نے زیر زمین
پنہان کر دیا ۔ ازانجا کہ کلام معجز نظام اس ممدوح کا ایک بحر زخار اور قلزم ناپیدا
کنار تھا اور بباعث طبع نہونے کے ہر شخص کو علی العموم ملنا تو کہان
دیکھنا تک نصیب نہوتا تھا لہذا ہر وضیع و شریف شوق دیدار کلام میں مثل

ناہی بے آب چہان تھا آخر اصرار شائقین نے یہ اثر دکھایا کہ فخر روزگار مالک مطبع اودھ اخبار کو خیال طبع آیا اور بہ ایماے جناب موصوف سید رضا حسین ولد سید بندہ حسن خوشنویس مرحوم ملازم مطبع نے نہایت عرقریزی سے عمدہ عمدہ مرثیونکو منتخب کرکے چار جلد و نکا ذخیرہ بنایا حق تو یون ہے کہ ہمت والانہمت مالک مطبع موصوف سے گویا احیاے اموات کا کام کیا المختصر یہ جلد چہارم قبل ازین چند بار مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین طبع ہوئی اور اب بمزید اصرار شائقین و ذاکرین مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین لجالی ہمتی گوہر اکلیل امارت یاقوت دیہیم جلالت ذی المجد و العلی عالیجناب منشی بشن نراین صاحب بہار گو دام اقبالہ مالک مطبع باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع ماہ ستمبر ۱۹۲۳ء بار دوم طبع ہوکر حمائل گلوی ذاکرین ہوئی

تاریخات طبع سابق

از سخنور کامل منشی بھگواندیال صاحب تخلص بہ عاشق سابق مہتمم مطبع کانپور

مین کیا ذاکر نیک خوے انیس
لکھے مرثیے خوب سب جانگزا
انھین کی یہ جلد چہارم چھپی
اگر فکر سال مسیحی کی ہے
کہ ہر نیزا نکلا ہے طومار درد
ہویدا ہین جن سے نس آثار درد
غم دین سے اب طبع گاہ درد
تو عاقل لکھو بزم دلدار درد

ایضاً

مسین این جلد چہارم خوب نمو د
ز اگر فکر تاریخش عاقل
بعث خوب بہت دل شور
ز فرط غم بگو نمہاے بسیار درد

از اسوہ سخنوران مولانا محمد حامد علی خان صاحب حامد شاہ آبادی محافظ عملہ تصحیح

درین مرثیہ ہا جناب انیس
ہر آنچہ بر آل احمد گذشت
دریغا کہ ابن زیاد لعین
ز سگان کوفہ وہم اہل شام
چو این جلد چارم غرض طبع شد
دلم فکر تاریخ طبعش نمود
نوشتم بہ منقوط خوش مصرعہ
رقم کرد حالات کرب و بلا
ستم بر ستم جور بر جور را
کہ بہر این مرحبا آن نبیرا
روا داشت قتل شہ دوسرا
بصد حسن و خوبی بفضل خدا
کہ ماند ز من یاد بر صفحہا
زہی ذکر اسباط خیر الوریٰ

قیمت	نام کتاب
عـہ۵/	**مجمع المسائل**۔ اسکا مطالعہ طلباے مذہب امامیہ کو نہایت ضروری ہے اس مین تمام ضروری مسائل بیان کردیے گئے ہین اور اس پر مجتہدین عراق کے حواشی چڑھاے گئے ہین مصنفہ آقا محمد حسن الحسینی۔
عہ/	**حلیۃ المتقین**۔ اس مین شرع محمدی کے مکارم و محاسن کا بیان ہے۔
۲/	**دعاے جوشن صغیر و کبیر**۔
۰۲/	**تذکرۃ المعاد**۔ فقہ مین بے مثل کتاب ہے سیکڑون فوائد اس مین درج ہین۔
	فقہ اُردو اہل تشیع
عـہ/	**انارۃ البصائر و کشف السرائر**۔ اس مین اصول دین مذہب اثنا عشری کو بدلائل بیان کیا گیا ہے از نواب شفاء الدولہ ذکاء الملک سید افضل علی خان صاحب بہادر جلد دوم۔ بیان نبوت مین۔ (ع) جلد سوم۔ بیان امامت مین
۸/	**اعمال الصالحین**۔ اس مین دعائین مختصرہ اور مطولہ ماثورہ درج ہین از مولوی سید مصطفی حسین۔ بنظر ثانی جناب مجتہد العصر آقا حسین صاحب۔
۱/	**بعد حمد بندی نظم**۔ مختصر طور پر مسائل فقہ اہل تشیع کا بیان ہے۔
۰۳/	**حلیۃ العرائس**۔ بہیری مستند کتب سے نکاح کے ضروری مسائل منتخب کرکے درج کیے گئے ہین۔
۰۴/	**احکام الائمہ**۔ احکام ضروریہ نماز روزہ و تعقیبات بعد نماز از حاجی حسن علی صاحب۔
۴/	**مواعظ جعفری**۔ اصول و فروع دین مذہب امامیہ از سید غلام حیدر خانصاحب نقوی جائسی۔
۰۸/	**لسان المتقین**۔ مذہب امامیہ کی ایک جامع کتاب ہے جسمین تعقیبات نماز پنجگانہ کیفیت سجدۂ شکر ادعیہ سجدۂ شکر سوتے وقت کی دعائین۔ روزانہ کی دعائین۔ تسخیر حکام کی دعائین دفع محتاجی۔ حجامت داڑھی کی فضیلت کنگھی آئینہ خوشبو لگانے کی فضیلت۔ کھانے پینے پاخانہ کے آداب وغیرہ انگوٹھیون کا بیان وغیرہ وغیرہ نہایت جامع کتاب ہے۔
	سرور البشر۔ از منور حسن صاحب بشر اس مین منقبت حضرت علی رضی اللہ عنہ و اوصاف حسنین رضی اللہ عنہما کو بیان کیا گیا ہے۔

نام کتاب	قیمت
تحفة العوام۔ دو حصہ۔ پہلے حصے مین تمام ضروری مسائل مذہب امامیہ دوسرے مین نجس و حرام کا ذکر اور تسخیر قلوب و وسعت رزق وغیرہ کے اعمال کاغذ سفید۔	عہ/
تحفة الاطفال۔ بچون کے لئے بہت مفید ہی اصول مذہب اثنا عشری کا بیان ہی	۱/
زاد المومنین۔ اعمال عاشورہ و دعا یاے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔	۱۲/
جامع جعفری۔ جامع رضوی کا اُردو زبان مین ترجمہ کیا گیا ہی نثر نہایت سلیس ہے اصل کتاب فقہ اثنا عشری مین نہایت معتبر اور مشہور ہی جو شرائع الاسلام کا ترجمہ ہی۔	للعہ
زاد الصالحین۔ جس کے چودہ حصہ ہین آٹھ حصہ شائع ہو چکے ہین اسمین جملہ ضروری مسائل و احکام شرعی مذہب امامیہ کے مع سال اعمال وغیرہ غرضکہ ہزارون مفید اور کار آمد باتین درج ہین ایسی مذہبی جامع کتاب آج تک زبان اُردو مین شائع نہین ہوئی اسپر چار مجتہدین کی توثیق کی مہرین ہین غرضکہ قابل دید ہی۔	
حصہ اول۔ فضیلت علم و عملیات وغیرہ۔	عاہ/
حصہ دوم۔ آداب و کیفیت طعام وغیرہ۔	ہ/
حصہ سوم۔ مطہرات و اعمال ہر ماہ مین۔	بہ/
حصہ چہارم۔ عقاب۔ ترک نماز واجبہ وغیرہ۔	عہ/
حصہ پنجم۔ نماز عصر و تعقیبات نماز عصر مین۔	عبہ/
حصہ ششم۔ فضائل صلوات مین۔	عـہ/
حصہ ہفتم۔ نماز صبح و تعقیبات وغیرہ مین۔	۱۰/
حصہ ہشتم۔ فضیلت روز جمعہ و اعمال و نماز روز جمعہ۔	عاہ/
ترجمہ صحیفة الرضا۔ ضروری احادیث کا ترجمہ ہی۔	۳/
کنوز الآخرة۔ یعنی بعد حمد ہندی منظوم چونکہ بعد حمد ہندی کی زبان درست نہ تھی لہذا نظم کو صحیح کیا گیا ہی۔	۴۰/
وسیلة النجاة۔ مجموعہ مسائل مذہب شیعہ از سید عطا حسین صاحب۔	۲/